WWW.NOVELSCLUBB.COM

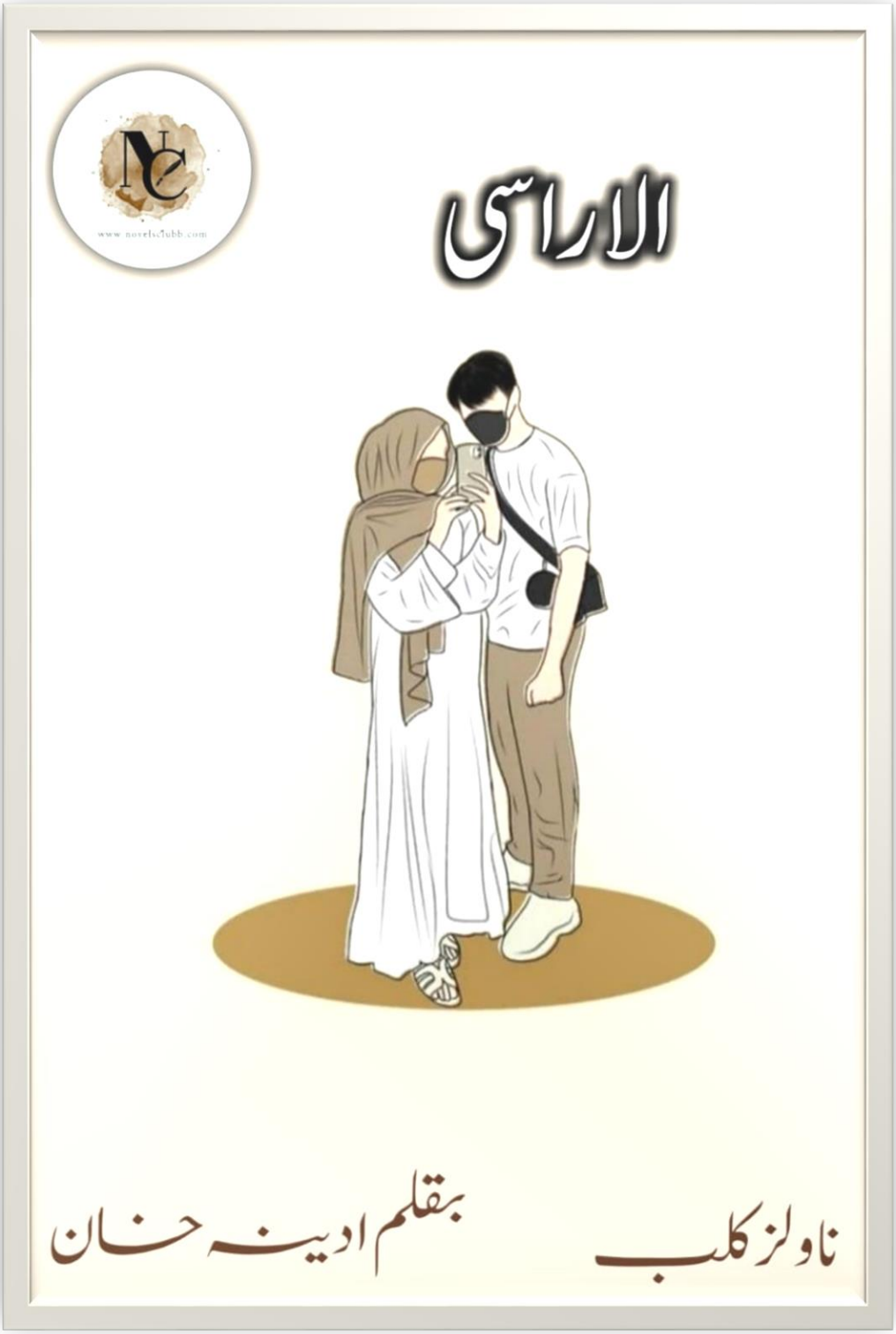

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

الاراسی

از ادینہ خان

ان کے گھر کی پچھلی طرف جو اپارٹمنٹ تھا وہ کچھ دنوں سے آباد ہو گیا تھا ویسے تو اسے کسی چیز سے فرق نہیں پڑتا تھا مگر وہاں اس کی دلچسپی کی وجہ یہ تھی کہ اس اپارٹمنٹ میں ایک اکیلا لڑکا شفٹ ہوا تھا جو دیکھنے میں لگ بھگ چوبیس سال کا لگتا تھا لیکن اس کے چہرے پر جو کرخت تاثرات چھائے رہتے تھے وہ اسے چالیس سال کا ظاہر کرتے تھے۔اس نے کسی سے بھی گھلنے ملنے کی کوشش نہیں کی تھی بلکہ جو ہمسائے اس سے ملنے گئے تھے وہ بھی اس کا روکھا پن دیکھتے پیچھے ہٹ گئے تھے۔

اس نے اتنی سی عمر میں کسی کو اتنا سنجیدہ اور زندگی سے بے زار نہیں دیکھا تھا وہ خود بھی چوبیس سال کی تھی مگر اسے ہر وقت شوخیاں سوجھتی رہتیں تھیں۔

اس سے دو بڑی بہنیں شادی شدہ اور بچوں والی تھیں چونکہ وہ ان دونوں سے عمر میں کافی چھوٹی تھی تبھی بوڑھے ماں باپ کے ساتھ رہتی تھی۔وہ بی ایس کیمسٹری کے بعد اب فارغ تھی۔

بابا اس کی پیدائش پر سب سے زیادہ خوش ہوئے تھے وہ ان کی ادھیڑ عمر کی اولاد تھی تبھی انھوں نے اس کا نام 'خوش بخت' رکھا تھا سب اسے خوشی کہتے تھے مگر بابا اپنی ضد پر قائم تھے۔اس کے لاکھ چڑنے پر بھی وہ اسے خوش بخت ہی کہتے تھے اور اپنی

بات سے ایک انچ بھی نہ ہلے تھے جس پر اسے ہی ہار ماننا پڑی بابا اس کے جگری دوست تھے۔

اس کے مشغلوں میں ناولز پڑھنا، میوزک سننا، پاستا بنانا اور بابا کے ساتھ چہل قدمی کرنا شامل تھا جو امی کو ایک آنکھ نہیں بھاتا تھا مگر بابا "بچی" کہہ کر ہمیشہ اسے بچا لیتے۔

وہ مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتے تھے بابا سرکاری سکول ٹیچر رہ چکے تھے جو اب پینشن اور دو دکانوں کے کرائے سے گھر چلاتے تھے۔ وہ اپنے والدین کے ساتھ اس چھوٹی سی دنیا میں بہت خوش تھی مگر اب اس میں ہلچل مچ چکی تھی۔

اسے اس لڑکے میں اپنے ناولز کا روڈ ہیرو دکھائی دینے لگا تھا اسی لیے ناولز کی ہیروئنز کی طرح لاتعداد بار وہ اس کے گھر کی گھنٹی بجا کر بھاگ آتی تھی اور پھر اپنے گھر کی کھڑکی میں کھڑے ہو کر اسے باہر غصے سے نکلتا دیکھ کر ہنستی رہتی۔

وہ اب اس سے ملنے کے بہانے ڈھونڈنے لگی تھی۔

رات یہی سوچتے سوچتے اس کی آنکھ لگ گئی۔

www.novelsclubb.com

"_____ خوش بخت"

اسے دور سے بابا کی آواز سنائی دے رہی تھی۔

وہ ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھی کچھ پل تو اسے سمجھ نہ آیا پھر یک دم اٹھ کر دروازہ کھولا جہاں عالم صاحب دونوں ہاتھ سینے پر لپیٹے اسے طنزیہ نگاہوں سے گھور رہے تھے۔

"اوہ بزرگو! کیوں صبح صبح محلے والوں کے ناک میں دم کر رہے ہیں؟"

اس نے جمائیاں لیتے ان سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ملکہ عالیہ! اگر آپ کو یاد ہو تو آج ہم نے مارننگ واک کے لیے جانا ہے میں فجر کی" نماز ادا کرنے مسجد جا رہا ہوں آپ بھی جلدی سے وضو کریں میری واپسی پر مجھے گھر "کے گیٹ پر ملیں۔

وہ ایک ہی سانس میں بات پوری کرتے وہاں سے نکل گئے۔

"لو جی ملکہ عالیہ مجھے کہہ رہے ہیں اور حکم خود سنا گئے ہیں، واہ جی واہ۔"

وہ بڑبڑاتی ہوئی جلدی سے واش روم میں جا گھسی۔

اس کا دل تو نہیں تھا جانے کا مگر اپنے واحد ووٹ کو وہ ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی تھی جو ہر الٹی سیدھی بات میں اس کی ڈھال بن جاتے تھے تبھی وہ جھٹ پٹ سب کام کرتی گیٹ پر آن کھڑی ہوئی رات کو دیر سے سونے کی وجہ سے وہیں اس کی آنکھ لگ گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ گیٹ پر سر رکھے ہوئے ہی اپنی نیند پوری کر رہی تھی جب ٹریک سوٹ میں ملبوس ایک نوجوان اسے دیکھتے ایک لمحے کو رکا تھا اس کی آنکھوں میں حیرت در آئی جس کو وہ اگلے ہی پل چھپاتا آگے بڑھ گیا اس نے پہلی بار کسی کو ایسے سوتے دیکھا تھا حیرت بجا تھی۔

"_____خوش بخت"

عالم صاحب نے اس کے کان کے پاس چہرہ لے جا کر زور سے پکارا جس پر وہ یک دم "چور، چور" چلاتی ان سے لپٹ گئی۔

ملکہ عالیہ اب آپ حد سے بڑھ رہی ہیں پہلے بزرگو اور اب چور بناڈالا، توبہ توبہ "

"گندی اولاد نہ مزانہ سواد۔

انھوں نے اسے بری طرح گھورا۔

واہ بھئی واہ! الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔"

یہ کیا تھا پھر_____؟

www.novelsclubb.com

"ابھی میرا ہارٹ فیل ہو جانا تھا۔

اس نے دل پر ہاتھ رکھتے ان کی حرکت کی طرف توجہ دلائی تو وہ شان بے نیازی سے کندھے اچکاتے آگے بڑھ گئے۔

آپ_____اور اتنے کمزور دل کی ہو ہی نہیں سکتیں۔"

"آپ تو وہ ہیں جو دوسروں کے چھکے چھڑا دیں ملکہ عالیہ۔

وہ اس پر طنز کرنا نہ بھولے۔

www.novelsclubb.com

ہاں جی____میں تو بہت بڑے دل کی ہوں جو اپنے ماں باپ کو پال رہی ہوں" حالانکہ انھیں مجھے پالنا چاہیے۔

"____ہائے اور بامیری نکیاں نکیاں چاواں

وہ دکھی محبوبہ کی طرح سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔

"اگر آپ کو کسی فلم میں ہیروئن کاسٹ کر لیا جائے تو وہ بری طرح فلاپ ہو۔"

انھوں نے اس کی اوور ایکٹنگ پر چوٹ کرتے ہوئے اپنا بدلہ اتارا۔

www.novelsclubb.com

چلیں مجھے ہیروئن کا کردار تو ملتا مگر آپ کو گریٹ گریٹ گریٹ_____ گرینڈ"

"فادر کا رول ملتا۔

اس کی بات پر وہ جلتے کڑھتے گلشن اقبال پارک میں داخل ہو گئے۔

وہ دونوں آگے پیچھے دوڑ رہے تھے جب خوش بخت کی ایک درخت کے نیچے بیٹھے اسی روڈ ہیرو پر نظر پڑی جو بلیک ٹریک سوٹ میں ملبوس پانی پی رہا تھا۔اسے دیکھتے ہی خوشی کی تو باچھیں کھل گئیں اسے نہیں معلوم تھا اس کی دلی مرادیوں پوری ہو جائے گی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ترچھی نگاہ سے بابا کو دیکھا جو سیدھے دوڑ رہے تھے وہ جلدی سے کھسک کر اس لڑکے کے پاس آئی جو ہنوز پانی پینے میں مشغول تھا پھر وہ بوتل کا ڈھکن بند کرتے گہری سوچوں میں گم ہو گیا۔

خوش بخت کو سمجھ نہ آیا اسے کیسے مخاطب کرے؟ یہ جھجک اسے پہلی بار ہی کسی سے محسوس ہوئی تھی شاید اس شخص کے تاثرات دیکھ کر ایسا ہوا تھا۔

کس کا ہے یہ تم کو انتظار میں ہوں نا"

"_____ دیکھ لو ادھر تو ایک بار میں ہوں نا

وہ ہلکا ہلکا گنگنانے لگی تبھی وہ نوجوان چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا لیکن خوش بخت کی بد بختی کہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے دوسری طرف سے متوجہ کیا گیا۔

www.novelsclubb.com

عالم صاحب اسے کڑے تیوروں سے گھور رہے تھے اس نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی۔

"اچھا جی بوڑھے باپ کو چکمہ دے کر یہاں شریف نوجوانوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے۔"

ان کی بات پر وہ یک دم غصے میں آگئی۔

www.novelsclubb.com

"وہ شریف تو میں کیا آوارہ ہوں جو لوگوں کے لڑکوں پر نگاہیں جمائے رکھتی ہوں۔"

"وہ ایسا بھی کوئی کرس ہیمس ورتھ نہیں ہے، ہونہہ۔"

اس نے لہجے کو حتی الامکان سنجیدہ رکھنے کی کوشش کی۔

خیر_____اس سے تو زیادہ ہی گھبرو جوان ہے تبھی تو تم دوپہر کو چوری چھپے اس"
کے گھر کی گھنٹیاں بجا کر بھاگ آتی ہو یہ آوارہ گردی نہیں تو پھر کیا ہے؟؟؟؟

اس بوڑھے کے صرف بال سفید ہوئے ہیں ورنہ دماغ تو اسی طرح دوڑتا ہے جیسے
"جوانی میں تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے ہکا بکا چھوڑ کر آگے نکل گئے۔

اس نے مڑ کر دیکھا تو درخت کے نیچے بھی کوئی نہیں تھا۔

ADEENA KHAN

جاہل عورت ہزار بار منع کیا ہے مجھے صبح صبح اپنی یہ منحوس شکل نہ دکھایا کر، دفع"

"_____ ہو جا یہاں سے

وہ زور سے چلائے تھے اور ساتھ میں اس کی ماں کی طرف گلاس اچھالا تھا جو وہیں چکنا چور ہوتا ان کے پاؤں زخمی کر گیا اور ان کی چیخیں گونج اٹھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ جھٹ سے آنکھیں کھولتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔

اس کا پورا چہرہ پسینے سے شرابور تھا کچھ وقت لگا تھا اسے حواس بحال کرنے میں، یہ خواب شاید ساری زندگی اس کا پیچھا نہیں چھوڑنے والے۔

وقت دیکھا تو صبح کے چار بجے تھے۔

اس نے گلاس میں پانی انڈیلا اور ایک ہی سانس میں غٹا غٹ پی کر بیڈ سے اترا۔ صبح ہی صبح حویلی میں چہل پہل شروع ہو جاتی تھی آج تو ویسے بھی خاص دن تھا مگر اس کا دل اندر سے خالی تھا۔اس کا باپ قتل ہوا تھا لیکن وہ اور اس کی ماں کے علاوہ سب دھاڑیں مار مار کر روئے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کچھ بھی محسوس نہیں کر پا رہے تھے۔

وہ جلدی جلدی تیار ہوتا سفید شلوار قمیض میں ملبوس نیچے اترا تھا جہاں سب ڈائنگ ٹیبل پر جمع تھے وہ سب کو سلام کرتا دادا سائیں اور دادی سے جھک کر ملا اور ناشتے میں مصروف ہو گیا۔اس نے اپنی ماں سمیت باقی سب کو نظر انداز کر دیا تھا۔ہمیشہ سے یہی تو ہوتا تھا اس کا دماغ مختلف سوچوں کی آماجگاہ بنا رہتا تھا جس سے بعض اوقات اسے اپنے ارد گرد کا بھی ہوش نہ رہتا۔

"میرا شیر بچہ تم فکر نہیں کرو آج میں اس بجرانی کی اینٹ سے اینٹ بجا دے گا۔"

وہ ثمامہ کو دلاسہ دینے لگے لیکن اس کو سوچوں میں مگن پا کر لب بھینچ گئے جانے وہ کب ٹھیک ہو گا؟

باقی سب بھی یک ٹک اسے دیکھ رہے تھے مگر وہ ان سے بے نیاز ناشتے میں مصروف تھا،اس کی ماں بے اختیار سر جھکا گئی۔

پنچایت آٹھ بجے لگنی تھی تبھی سب لوگ پانچ منٹ پہلے وہاں پہنچ چکے تھے۔
پنچایت کے سربراہ نے معاملہ سلجھانے کی کوشش کی مگر سلیم سومرو بضد تھا۔

ہمیں پیسہ نہیں بلکہ تمہارا پوتا چاہیے جس نے اتنی سفاکی سے قتل کیا ہے میرے "
"____ بیٹے کو

www.novelsclubb.com

سلیم سومرو گرجے تھے جس سے پورے جرگے میں سکوت چھا گیا۔

وہ تو نہیں ملے گا تمہیں جتنا مرضی زور لگالو، تم یہ کیوں نہیں مان لیتے کہ تمہارے"

"بیٹے نے بھی میرے بیٹے کا قتل کیا تھا اب اس کا بدلہ پورا ہو گیا۔

صادق بجرانی نے تمسخرانہ لہجہ اختیار کیا۔

اس کا کیا ثبوت ہے تمہارے پاس؟"

آج پندرہ سال بعد بھی تم بے پر کی اڑا رہے ہو جبکہ تمہاری اس بات سے ابھی یہ

ثابت ہو گیا ہے کہ تمہارا پوتا قاتل ہے۔

www.novelsclubb.com

"اگر اپنا پوتا نہیں دو گے تو ہمیں زن چاہیے۔

سلیم سومرو نے ان کے مطمئن انداز پر دانت کچکچائے۔

ایسا ہر گز نہیں ہو گا مال چاہیے تو لو ورنہ جاؤ جو کرنا ہے کرو ہم ڈرتے نہیں ہیں تم"

"سے۔

صالح بجرانی کے ساتھ ساتھ ان کے دونوں چھوٹے بھائی بھی 'زن' کا سنتے ہی غصے میں آ گئے انھیں اپنی بچیوں سے بے انتہا پیار تھا۔

سائیں____ ماحول خراب کرنے کی بجائے معاملے کا حل نکالیں، یہ روایت"

سالوں سے چلی آ رہی ہے صرف اس لیے تا کہ یہاں خون کی ندیاں نہ بہہ جائیں

"آپ پر لازم ہے یہ شرط پوری کرنا ورنہ خون کا بدلہ خون ہو گا۔

ایک بزرگ نے صالح بجرانی کو ٹوکا۔

بس بچے ذرا جذباتی ہو رہے ہیں، میں انھیں سمجھالوں گا آپ بس شام کو نکاح رکھ"
"لیں۔

ان کے پر سکون انداز پر جہاں ان کے بیٹے کھٹکے تھے وہیں سلیم سومرو نے بھی مشکوک نگاہوں سے دیکھا تھا البتہ جس کے باپ کے قتل اور نکاح کی بات ہو رہی تھی وہ چپ چاپ سر جھکائے بیٹھا تھا جیسے وہاں ہو کر بھی دماغی طور پر موجود نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"____ لیکن بابا"

انھوں نے کڑے تیوروں سے اپنے بیٹوں کو گھورا جو وہیں چپ سادھ گئے۔

"ٹھیک ہے سائیں، یہ پنچایت شام تک کے لیے برخاست کی جاتی ہے۔"

سرپنچ نے فیصلہ سنایا اور سب اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے ثمامہ بھی غائب دماغی سے گاڑی میں جا بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

بابا سائیں! آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟"

"وریشہ ان درندوں کے بیچ کیسے رہے گی؟

یوسف بجرانی نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

وریشہ کیوں جائے گی یوسف_____؟؟؟"

"ونی تو وہی ہو گی جس کے باپ کے لیے یہ قتل ہوا ہے۔

ان کی بات پر وہ تینوں دم بخود رہ گئے۔

کیا_____؟؟؟"

www.novelsclubb.com

نہیں بابا سائیں وہ لاڈوں میں پلی ہے آپ جانتے ہیں وہ مجھے کتنی عزیز ہے آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟"

شیراز بجرانی تڑپ اٹھے۔

"ہم اسے کسی صورت وٹنی نہیں کریں گے بابا سائیں پھر تو آپ وریشہ کو ہی بھیج دیں۔"

یوسف بجرانی بھی بول پڑے۔

www.novelsclubb.com

"بابا سائیں! اگر آپ ثمامہ کی سادگی دیکھ کر یہ سب کر رہے ہیں تو وہ بھلے ہی ظلم نہ کرے ہماری بچی پر مگر سومرو خاندان ___ آپ ان کی سفاکی سے اچھی طرح واقف ہیں پھر بھی ___"

صالح بجرانی نے بھی انھیں سمجھانے کی اپنے تئیں کوشش کی مگر بے سود۔

تم لوگ وہ نہیں دیکھ رہے جو میں دیکھ رہا ہوں اس خاندان کا غرور میری لاڈلی ہی" "توڑے گی اور مجھے یہ فیصلہ کرنے سے جو بھی روکے گا وہ پھر مر گیا میرے لیے۔

وہ اپنی چادر جھاڑتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے جبکہ پیچھے ان کے بیٹے بس ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے کیونکہ ان کے فیصلے اٹل ہوتے تھے۔

www.novelsclubb.com

جب سے صفوان نے قتل کیا تھا تب سے سب خواتین سہمی ہوئیں تھیں اور آج تو فیصلہ ہونا تھا وہ ممکنہ خطرات سے آگاہ تھیں تبھی دعاؤں میں لگیں تھیں۔

چپ چاپ صوفے پر بیٹھی انوشے نے وریشہ کو دیکھا جس نے رو رو کر آنکھیں سوجا لیں تھیں اسے بے اختیار اس کا منی سی لڑکی پر ترس آیا جو اپنے بھائی کے لیے فکر مند تھی، پریشان تو وہ سب ہی تھیں مگر اس کی بات الگ تھی۔انوشے کو لگا اگر وہ مزید اسی پریشانی میں مبتلا رہی تو اسے ڈپریشن کا اٹیک آجائے گا تبھی وہ بے اختیار چلائی:

www.novelsclubb.com

"_____وریشہ چھپکلی"

اسی کے ساتھ رونا بھول کر سب کی چیخیں گونجنے لگیں،ڈیرے سے لڑکے بھی ہنگامہ برپا ہونے پر اندر بھاگے آئے۔

سلیم بجرانی ان کے جوشیلے انداز کی وجہ سے سب لڑکوں کو گھر ہی چھوڑ گئے تھے۔

کیا مصیبت آگئی ہے؟"

www.novelsclubb.com

ہم پہلے ہی پریشان ہیں جانے کیا فیصلہ ہوا ہوگا اور یہاں تم لوگوں کی مستیاں ہی ختم نہیں ہو رہیں۔"

سہراب انھیں اچھل کود کرتے دیکھ کر چلایا تو وہ یک دم سہم کر بیٹھ گئیں۔

کیا ہو گیا ہے سہراب بچے؟"

"بچیاں ہیں کب سے رو رہی ہیں اور اوپر سے تم بھی شروع ہو جاؤ۔

بڑی چچی (سہراب کی ماں) نے اسے ڈپٹا تو وہ ایک نظر سسکتی ہوئی وریشہ پر ڈالتا ضبط سے لب بھینچے باہر کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

سجاول اور شیر دل بھی اس کے پیچھے پیچھے چلے گئے۔

ہونہہ چوبیس گھنٹے یہ تو مرچیں چبائے رکھتے ہیں کبھی جو سیدھے منہ بات کر"

"لیں۔

دیبااور نیہاں کی کھسر پھسر پر انوشے نے انھیں گھورا کیونکہ وریشہ بھی ان کی طرف متوجہ ہو چکی تھی۔

"ہم تو کالج کی بات کر رہے تھے کیوں نیہو؟"

www.novelsclubb.com

دیبا نے نیہاں کو ٹہوکا دیا جو ہڑبڑی میں اثبات میں سر ہلا گئی۔

انوشے نے تاسف سے انھیں دیکھا۔

ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا دونوں ایک دوسرے کے خلاف بات کریں تبھی تو نیہاں اپنے بھائی کی برائی پر بھی غور نہ کر پائی۔

باہر گاڑیاں رکنے کی آوازیں آئیں تو سب باہر کی طرف لپکے دادا سائیں نے گاڑی سے اترتے ہی سہراب کو مولوی لانے کا حکم دیا اور خود انوشے کی طرف بڑھ گئے سب اچھنبے سے انھیں دیکھتے رہ گئے ان کے بیٹوں میں تو ہمت نہیں تھی کچھ پوچھنے کی۔

www.novelsclubb.com

صادق بجرانی انوشے کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ کمرے میں لے گئے۔

"_____ کیا ہوا ہے میرے بچے کا پیچھا تو چھوڑ دیں گے وہ؟ بتائیں نا"

یوسف بجرانی کی بیوی نے ان کے بازو کو تھام کر پوچھا باقی سب کی امید بھری نگاہیں بھی ان پر جمی تھیں مگر وہ تینوں سر جھکائے کھڑے تھے۔

"بولتے کیوں نہیں ہیں آپ چاچا سائیں۔"

وہاں آتے سہراب نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"انھوں نے ونی کا کہا ہے۔"

صالح بجرانی نے ہی ہمت کر کے جواب دیا۔

وہ سب بھونچکارہ گئے جبکہ وریشہ سہم گئی تھی۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟آپ___آپ میری بچی کو کیسے دان کر سکتے ہیں سوچیے گا"

"بھی مت_کتنے سفاک ہیں وہ لوگ آپ اچھی طرح جانتے ہیں پھر بھی____۔

ان کی بیوی وریشہ کو ساتھ لگائے چیخیں،سب ہی رونے لگے تھے۔

"____یہی تو دکھ ہے____وریشہ ونی نہیں ہو گی بلکہ"

www.novelsclubb.com

یوسف بجرانی کی آواز بھرا گئی۔

"بلکہ_____بتائیں چاچا سائیں۔"

سجاول نے عجلت میں پوچھا، سب دم سادھے انھیں دیکھ رہے تھے۔

"بابا سائیں نے فیصلہ کیا ہے کہ انو کو ونی کیا جائے گا۔"

شیراز بجرانی یہ کہتے پھوٹ پھوٹ کر رو دیے۔

www.novelsclubb.com

ان کی بات پر سب کی ہی چیخیں نکل گئیں۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے بابا سائیں تو بہت پیار کرتے ہیں اس سے پھر اس کو ونی"

"_____ کرنا

بڑی چچی بولیں۔

بالکل! آپ نے منع کیوں نہیں کیا انھیں ہماری کوئی بھی بچی وہاں نہیں جائے"

"گی۔

www.novelsclubb.com

چھوٹی چچی تڑپ اٹھیں۔

وہ اچھی طرح جانتیں تھیں شیراز بجرانی کو وہ اپنے بچوں سے بڑھ کر عزیز تھی بلکہ سب کو ہی عزیز تھی۔اس کا کوئل کی طرح حویلی میں چہکتے پھرنا بہت بھلا لگتا تھا مگر اب اس کو یوں ان درندوں کے حوالے کر دینا انھیں کسی صورت منظور نہیں تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ دادا سائیں کے کمرے کی طرف بڑھتے تبھی بند دروازہ کھلا تھا اور انوشے باہر آئی۔اس نے سب کو افسردہ دیکھا تو یک دم اپنے چہرے پر ہشاش بشاش تاثرات لے آئی۔

"وریشے جانم_____تمہارا اور سہراب ادا کا نکاح ہے کتنا مزا آئے گا۔"

وہ جھٹ سے اپنی دوست کے گلے لگی تھی جو زور زور سے رونے لگی۔

تم کیوں قربانی دو گی؟؟؟؟"

قتل میرے بھائی نے کیا ہے تو اس رسم کی بھینٹ بھی مجھے ہی چڑھنا چاہیے تمھیں "نہیں۔

وریشہ نے اسے جھنجھوڑا جو نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی اسے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

قتل تو میری وجہ سے ہی ہوا ہے نا وریشے اور تم بے فکر رہو میں ہی تو چاہتی تھی" مجھے موقع ملے اپنے والدین کے قتل کا بدلہ لینے کا تو وہ وقت آگیا ہے میں پتا لگاؤں

ان کی موت کیسے ہوئی تھی؟صفوان کو کچھ بھی پتا نہیں چلنا چاہیے وریشے تمھیں "میری قسم ہے ورنہ وہ لوگ اسے زندہ نہیں چھوڑیں گے تم سمجھ رہی ہو نا۔

وہ وریشہ کے جذباتی پن سے اچھی طرح واقف تھی تبھی اسے دھیرے دھیرے سمجھانے لگی۔

"میری دھی تم منع کرو نا اپنے دادا سائیں کو وہ یہ سب نہ کریں۔"

www.novelsclubb.com

بڑی چچی نے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھامتے ہوئے کہا۔

چاچی___ وہ مزید خون خرابہ نہ ہو تبھی ایسا کر رہے ہیں۔آپ سب تو حالات کو"

"____ سمجھتے ہیں نا

اس نے ایک نظر سب پر ڈالی جو منہ لٹکائے کھڑے تھے۔

اسے دادا سائیں کی سمجھائی گئی سب باتیں اچھی طرح سمجھ آ گئیں تھیں اسے یہ سب لوگ بہت عزیز تھے جنھوں نے خود سے بڑھ کر ہمیشہ اسے اول جانا تھا تو وہ اب کیوں پیچھے ہٹتی؟اسے اپنے ماں باپ کی موت کا راز جاننا تھا اس رات آخر ہوا کیا تھا؟

www.novelsclubb.com

آپ سب لوگ یہی چاہتے ہیں نا کہ میں نکاح نہ دیکھ پاؤں سہراب ادا اور وریشہ "

"کا؟

اس کے تیکھے لہجے پر سب بوکھلا گئے۔

"ارے نہیں میڈی دھی! تم ایسے کیوں بولتی ہو؟"

بڑی چاچی نے اسے ہلکی سی چپت لگائی۔

"تو پھر جلدی کریں، شادی پر تو میں نہیں ہوں گی مگر نکاح تو دیکھ کر جاؤں گی۔"

www.novelsclubb.com

اس کے کھوکھلی ہنسی ہنسنے پر سب لب بھینچ گئے۔

دادا سائیں کے باہر آنے پر سب خاموش ہو گئے۔انھوں نے نکاح کے تمام انتظامات کرنے کا کہا وہ چاہتے تھے جب صفوان کی بہن کا پوچھا جائے تو وہ کہہ سکیں وہ نکاح شدہ ہے۔

نکاح تو ہو رہا تھا مگر سب زندہ لاش بنے ہوئے تھے واحد انوشے تھی جو کھلکھلا رہی تھی۔سب جانتے تھے یہ سب ڈھونگ ہے وہ چاہ کر بھی سب روک نہیں سکتے تھے۔کاش! صفوان ہوتا یہاں تو حالات مختلف ہوتے مگر پھر شاید وہ زندہ نہ بچ پاتا۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

یہ ایک سندھی گوٹھ کا منظر تھا جہاں سومرو اور بجرانی خاندان اپنی حاکمیت جمانے کے لیے سالوں سے لڑتے آرہے تھے۔اس جنگ میں وہ لوگ بے شمار جانیں قربان کر چکے تھے مگر پھر بھی سمجھنے کو تیار نہیں تھے۔

بجرانی خاندان کچھ نرم پڑ بھی جاتا مگر سومرو خاندان کے لیے یہ سب ختم کرنا آسان نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

صادق بجرانی ایک اصولوں کے پکے شخص تھے اور اپنی روایات کی پاسداری کے لیے جان داؤ پر لگانے کو بھی تیار تھے۔ان کی بیوی نہایت ملنسار خاتون تھیں۔

ان کے چار بیٹے بڑا بیٹا مہران، پھر صالح، یوسف اور شیراز تھے۔انھوں نے بیٹوں کی اس طرح تربیت کی تھی کہ وہ چاروں ایک دوسرے سے بے لوث محبت کرتے تھے۔ چھوٹے بھائی مہران کو باپ کا درجہ دیتے تھے اور ہر بات پر ان سے مشورہ کرتے۔

ان کی شادیوں کے بعد بھی ان کی محبت میں کمی نہیں آئی تھی۔مہران کی شادی کے دس سال بعد بھی ان کے ہاں اولاد نہ ہوئی جبکہ صالح کے دو بچے تھے چھ سالہ سہراب اور تین سالہ سجاول۔

www.novelsclubb.com

یوسف کے دو بچے تھے چار سالہ صفوان اور دو سالہ مہرینہ۔شیراز کے ہاں ایک بیٹا تھا ایک سالہ شیر دل۔

مہران کو سب بچوں سے ہی لگاؤ تھا مگر صفوان ان کے جگر کا ٹکڑا تھا۔ وہ سب بچوں کے بابا سائیں بن گئے تھے اور یہ کہنا صفوان نے شروع کیا۔ چار سال مزید گزرے جب مہران کو زندگی کی سب سے بڑی خوشخبری ملی وہ تھی باپ بننے کی۔ ان کے ہاں ایک سنہری گڑیا نے جنم لیا جس کا نام انھوں نے انوشے رکھا تھا۔ مہران اسے گود میں اٹھائے بے ساختہ رو پڑے اور سب کی آنکھیں نم کر گئے۔ وہ گھر بھر کی لاڈلی تھی سب اسے اٹھائے اٹھائے گھومتے۔ اس کے بعد صالح کے ہاں نیہاں، یوسف کے ہاں وریشہ اور شیراز کے ہاں دیبا پیدا ہوئی مگر انوشے کی اہمیت کم ہونے کی بجائے مزید بڑھتی گئی۔

www.novelsclubb.com

پھر وہ دن بھی آیا جب ان کی زندگیاں طوفان کی زد میں آئیں۔ مہران اور ان کی بیوی قریبی گوٹھ میں کسی فوتگی سے واپسی پر جان لیوا حادثے کا شکار ہو گئے، چھ سالہ انوشے دادا سے چپکی رہی تبھی وہ اسے گھر چھوڑ گئے تھے۔

بجرانی خاندان کو یہی سننے کو ملا کہ سلیم سومرو کے بڑے صاحبزادے نے قتل کیا ہے انھیں مگر وہ ثبوت ڈھونڈھنے میں ناکام رہے جس کی وجہ سے وہ پنچایت بٹھا پاتے۔

بیٹے اور بہو کے غم میں صادق بجرانی کی اہلیہ دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ چچاؤں اور ان کی بیویوں نے انوشے کو بے انتہا پیار دیا تبھی وہ زندگی سے بھرپور لڑکی تھی ہر وقت ہنسنا کھیلنا اس کی سرشت میں شامل ہو گیا۔

دوست تو اس کے سب کزن ہی تھے مگر صفوان اور اس کی گاڑھی چھنتی تھی۔یہی سب دیکھتے ہوئے مہرینہ کی شادی پر ہی سب کی منگنی کر دی گئی۔انوشے اور صفوان، سہراب اور وریشہ، سجاول اور دیبا، نیہاں اور شیر دل وہ سب ہی اس پر دل سے راضی تھے کیونکہ ان پر زبردستی فیصلہ تھوپنے کی بجائے مرضی پوچھی گئی تھی۔

مہرینہ کی شادی اپنے رشتہ داروں کے ہاں ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

صفوان منگنی کے بعد دبئ ٹیکسٹائل پڑھنے چلا گیا تھا مگر وہ اور انوشے ایک دوسرے سے ہر پل باخبر رہتے تھے۔ صفوان جانتا تھا انوا پنے والدین کو بہت یاد کرتی ہے، یاد تو وہ بھی کرتا تھا اسے ان کے خون سے لے پت چہرے بھولتے نہیں تھے۔

ADEENA KHAN

"توبہ توبہ! کیا دور آ گیا ہے_____ ہمارے زمانے میں تو ایسا نہیں ہوتا تھا۔"

www.novelsclubb.com

عالم صاحب نے استغفار کرتے گیٹ کھولا۔

"آپ کے زمانے میں تو ویسے بھی کچھ نہیں ہوتا تھا۔"

خوشی بڑبڑائی۔

"کیا کہا_____؟؟؟"

وہ آگے جاتے جاتے کڑے تیور لیے پلٹے۔

میں____میں کہہ رہی تھی کہ میں نے کونسا اس کو شادی کی آفر کر دی تھی جو"
"آپ کی لعن طعن ہی ختم نہیں ہو رہی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ناک بھوں چڑھاتے ہوئے کہا۔

اس کی بات پر ان کا زبردست قہقہہ گونجا۔

یہ بھی خوب کہی، خوش بخت صاحبہ اس کے دل میں بھی شادی کو لے کر کچھ "
"ارمان ہوں گے وہ بھی بہترین انسان کا ساتھ چاہتا ہو گا۔

انھوں نے زبردستی ہنسی پر قابو پا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے آپ کا اس بات سے؟؟؟"

اتنی گئی گزری نظر آتی ہوں میں آپ کو؟

"بہترین انسان _____ تو میں کیا جانور ہوں؟

اس نے سیاہ بالوں والی پونی کو غصے سے جھٹکا اس کا سفید رنگ غصے سے لال پڑ گیا تھا۔

وہ اپنی ماں کی طرح پکی پنجابن دکھائی دیتی تھی آخر کو خوش خوراک جو تھی۔ پانچ فٹ دو انچ قد، سرخ و سفید رنگت اور اوور ویٹ تو ہمیشہ سے رہتی تھی تبھی اس کا وزن ساٹھ کلو ہو گیا تھا اور عالم صاحب واک کے لیے لے جانے لگے۔ وہ سستی بھی بہت کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اب یہ تو آپ خود اپنے آپ کو ایسا کہہ رہی ہیں میں تو کچھ نہیں کہا۔"

انھوں نے مسکراہٹ دبا کر کندھے اچکائے۔

ابا آپ میرے ساتھ ہمیشہ ایسے ہی کرتے ہیں میں تو آپ کی سگی اولاد ہی نہیں"

"____ ہوں نا تبھی تو____ بھلا اتنی سی میں ہوں اور میرے اتنے بوڑھے اماں ابا

ہمیشہ کی طرح جذباتی بلیک میلنگ شروع ہو چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

خود کو 'اتنا بوڑھا' کہا جانے پر اس سے پہلے کہ وہ جوابی کارروائی کرتے تبھی دم دار قسم کی آواز گونجی۔

ناشتہ ایتھے ای لادیاں ہن؟"

خدادی پناہ صبح سویرے تسی باپ دھی مٹر گشت کر دے پھر دے او ہن گیراج وچ کونسی مجلس لائی ہوئی اے؟"

اب ناشتہ یہیں لادوں۔)

خدا کی پناہ صبح سویرے سے دونوں باپ بیٹی مٹر گشت کرتے پھر رہے ہیں۔اب (گیراج میں کونسی مجلس لگائی ہوئی ہے

www.novelsclubb.com

اس آواز پر وہ دونوں اچھل پڑے کیونکہ ایک یہی ہستی تھیں جو ان کی بولتی بند کروا سکتیں تھیں۔

لو جی ہور دسو_____ پتر جی چھیتی چھیتی نال چلو ورنہ بی بی سی پنجابی نے یہیں"

"نشریات شروع کر دینی ہے۔

انھوں نے کانوں کو ہاتھ لگاتے اندر کی طرف قدم بڑھائے تو خوش بخت بھی ان کی تقلید میں چل پڑی۔

ہائے کیا تھا جو میرے والدین بھی مجھ جیسے سمارٹ اور ذہین نوجوان کے لیے ایک" باوقار سی پڑھی لکھی دوشیزہ لے آتے مگر نہیں اماں کو تو اپنی گوری چٹی میٹرک پاس جٹ بھتیجی ہی ملی تھی مجھ غریب کے لیے۔ ساری زندگی گزر گئی گھر میں بھی اور باہر بھی استادی کرتے کرتے لیکن چھوٹے چھوٹے بچے سیکھ گئے مجال ہے جو "اس عورت کو سمجھ آئی ہو۔

ان کی دکھ بھری کہانی شروع ہو چکی تھی جو وہ انتہائی بے زاری سے سننے پر مجبور تھی۔

بس ہور کج نئیں لبھنا توانوں میرے پچھے پے جایا کرو کدی اپنی کڑی نو وی سمجھا" لیا کرو ہر ویلے کھان نوں لبھدی پھردی اے پر پکان دی کی لوڑ اے ماں، ہیگی اے "نوکرانی۔

بس اور کچھ نہ ملے آپ کو تو میرے پیچھے پڑ جایا کریں۔ کبھی اپنی بیٹی کو بھی سمجھا لیا) کریں ہر وقت کچھ کھانے کو ڈھونڈتی رہتی ہے لیکن پکانے کی کیا ضرورت ہے ماں (ہے نا نوکرانی

وہ غصے میں کچن سے باہر نکل کر اپنی توپوں کا رخ خوشی کی طرف کر گئیں۔

"اوہو اماں_____ پاستا بنانا آتا تو ہے اور وہی مجھے پسند ہے۔"

خوشی نے منہ بنایا۔

"ہاں فیر اپنے کھسم نوں وی صبح شام پاستے کھلاندی رئیں۔"

www.novelsclubb.com

(ہاں پھر اپنے شوہر کو بھی صبح شام پاستہ کھلاتی رہنا)

انھوں نے اس کو گھورا۔

"تو پھر وہ بھی پاستا ہی کھالے گا نہیں کھانا ہوا تو آرڈر کر لے گا۔"

اس نے آسان حل پیش کیا۔

"ہاں روز روز باہروں لیا کہ کھایا کرے گا تو نہ بنائیں کج وی فیر ویاہ کرن دا فیدہ۔"

ہاں روز روز باہر سے لایا کرے گا تم نہ بنانا کچھ بھی پھر اسے شادی کرنے کا کیا فائدہ)

(ہو گا؟

وہ دانت پیستے ہوئے بولیں۔

اسے ایک خوبصورت بیوی ملے گی اور خود کھانا بنالیا کرے گا اگر بیوی بنا سکتی ہے تو"
"شوہر بھی بنا سکتا ہے۔

اس نے گردن اکڑا کر کہا۔

"بس گز بھر لمبی زبان نوں کتر کتر چلان دا پتا اے آندا کجھ وی نی۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے اس کی کمر میں دھپ رسید کیا۔

"_____ابا"

وہ چلائی۔

کیا کرتی ہو ہاجرہ بیگم ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہے وہ ایسا کونسی کتاب میں لکھا ہے کہ "
"بیوی ہی پکائے گی؟ شوہر بھی تو پکا سکتا ہے۔

عالم صاحب نے بیٹی کی طرف داری کی۔

تواڈے لاڈ پیار نے ای اس دا دماغ خراب کیتا اے اور تسی تو کدی میرے لئی"
www.novelsclubb.com
"کھانے نی پکائے؟

ان کے بروقت جوابی کارروائی کرنے پر وہ گڑبڑا گئے۔

"_____میں تو"

وہ مدد طلب نظروں سے خوش بخت کو دیکھنے لگے۔

_____اماں___میری پیاری اماں"

ابا کو آپ کے ہاتھ کا ذائقہ پسند ہی اتنا ہے کہ وہ رہ نہیں پاتے۔آپ تو ماسٹر شیف ہیں جب آپ کو آتا ہے بنانا تو انھیں کیا ضرورت ہے بدذائقہ کھانا بنانے کی؟شوہر "_____اور بیوی میں سے کسی کو تو آنا چاہیے نا

www.novelsclubb.com

عالم صاحب نے ماں کے کندھے سے لٹکی خوشی کو گھورا۔

"چل جا پراں ہر ویلے باندر دی تراں لمک جاندی اے۔"

(جاؤ یہاں سے ہر وقت بندری کی طرح لٹکی رہتی ہو)

وہ مسکراہٹ چھپاتی ہوئیں کچن کی طرف بڑھ گئیں تو وہ دونوں باپ بیٹی بھی مسکرا دیے۔

ADEENA KHAN

جب سے پنچایت سے لوٹے تھے وہ فارم ہاؤس پر تھا اور مسلسل بال اچھال رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ احساسات سے عاری کیوں تھا؟

وہ محسوس کرنا چاہ رہا تھا سب مگر نہیں کر پایا۔

جانے کیا ہونے والا تھا وہ کیسے نبھائے گا نیا رشتہ ؟اسے تو لوگوں سے خوف محسوس ہوتا تھا۔

_____لیکن

_____وہ تو ونی ہو گی نا

تو وہ گھر کے لوگوں کی زمہ داری ہو گی اس کی نہیں

یہ بات اسے پر سکون کر گئی تھی شاید پہلی بار آج وہ کسی لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا تبھی خیال جھٹک گیا۔اسے یہاں بیٹھے چار گھنٹے گزر گئے تھے شام ہو رہی تھی اسے فون پر فون آرہے تھے۔اسے جانا تھا تبھی بال پھینکتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

حویلی پہنچتے ہی سلیم سومرو نے اسے تیار ہونے کا کہا وہ اس کی بے دلی اچھی طرح محسوس کر رہے تھے۔ وہ تو کسی بھی چیز میں دلچسپی نہیں لیتا تھا زبردستی ہی سہی مگر آج تو اس کا اہم دن تھا تو اسے تھوڑا تو ردعمل دکھانا چاہیے تھا۔

وہ سرد آہ بھر کر رہ گئے جب یاد آیا کہ وہ تو اپنے باپ کے مرنے پر بھی ایک آنسو نہیں بہا پایا۔

وہ سامنے سے ویسے ہی شلوار قمیض میں ملبوس آتا دکھائی دیا جو عموماً زیب تن کیا کرتا تھا کچھ بھی الگ سی تیاری نہیں کی تھی۔ انھوں نے تھک کر اس کی ماں کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھا جس نے باہر آنے کی زحمت نہیں کی تھی۔

وہ سب آگے پیچھے گاڑیوں میں پنچایت میں پہنچے تھے جہاں پہلے سے جم غفیر تھا۔

صادق بجرانی بھی اپنے خاندان کے ساتھ موجود تھے۔

سلیم سومرو نے استہزائیہ ہنس کر ان سب کے مرجھائے ہوئے چہرے دیکھے۔

"سائیں! بچی کو لائیں نکاح شروع کرتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

ایک سردار نے صادق بجرانی کو کہا تو انھوں نے سہراب کو اشارہ کیا جو مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا۔

ان کے اشارے پر وہ گاڑی کی طرف بڑھ گیا اور چادر میں لپٹی انوشے کو باہر نکال لایا۔

شیراز بجرانی نے اسے اپنے بازو کے حلقے میں بٹھالیا تاکہ وہ لوگوں کی نگاہوں سے محفوظ رہے۔ان کا دل کرلا رہا تھا وہ کسی معجزے کی دعا کر رہے تھے مگر قسمت میں جو لکھا تھا اس کو کون ٹال سکتا تھا؟

سومرو خاندان کی نگاہیں ثمامہ پر جمی تھیں جس نے سرسری سی نگاہ بھی ان پر ڈالنے کی زحمت نہیں کی تھی۔

www.novelsclubb.com

نکاح خواں نے نکاح پڑھانا شروع کیا ایجاب و قبول کا مرحلہ آیا تو سب مہران بجرانی کے نام پر ٹھٹک گئے۔

مہران_____ مہران کا بیٹی کیوں؟؟؟؟"

"_____ ہم کو صفوان کا بہن چاہیے، یوسف کا بیٹی

سلیم سومرو چلائے۔

تمہیں ہمارے خاندان سے ونی چاہیے تھی تو کوئی بھی ہو تمہیں فرق نہیں پڑنا"

چاہیے۔یوسف کی ایک ہی بیٹی ہے اور وہ سہراب کی بیوی ہے اس لیے اس کا نام

" لینے سے پہلے سو بار سوچنا۔

جواباً وہ دبی دبی لہجے میں انھیں تنبیہہ کر گئے۔

آہا____اب سمجھا میں تم نے جلدی جلدی اس کا شادی بنایا ہو گا ہم سے بچانے" کے لیے مجھے تو صبح ہی سمجھ جانا چاہیے تھا تمہارا مطمئن انداز دیکھتے ہوئے۔ کیا خوب پلان کیا ہے میں مان گیا تم کو۔ جب ونی کی بات آئی تو تمہارا سب بیٹے اپنی اپنی اولاد کو چھپا گیا ہو گا پھر تم کو یہ یتیم پوتی نظر آئی ہو گی۔ تم نے سوچا ہو گا یہ بھی پار لگ جائے گی اور تمہارا بات کا پاس بھی رہ جائے گا۔

تم اتنا بے غیرت ہو گا بجرانی ہم نے سوچا بھی نہیں تھا اپنے مرے ہوئے بیٹا کا بھی "خیال نہ کیا۔ اگر یہ میرا ہوتی ہوتا تو کچھ بھی کرتا مگر اس کو سینے سے لگا کر رکھتا۔

سلیم سومرو کا زبردست قہقہہ گونجا تھا بے عزتی اور ضبط کے احساس سے بجرانی خاندان کے چہرے سرخ پڑ گئے۔

انوشے خود پر قابو پانے کے باوجود سسک پڑی تھی شیراز بجرانی نے اسے خود میں بھینچ لیا۔

ثمامہ نے ذرا کی ذرا نظر اٹھائی تھی اور ایک نظر چادر میں لپٹی لڑکی پر ڈال کر جھکا لی۔

www.novelsclubb.com

"بھاڑ میں جاؤ تم لوگ ہم کسی کو بھی ونی نہیں کریں گے جو اکھاڑنا ہے اکھاڑ لو۔"

سہراب طیش میں آتا ان کی طرف لپکا تھا جس پر کچھ لوگوں نے بمشکل قابو پایا۔

شیر دل اور سجاول بھی آپے سے باہر ہو رہے تھے۔

بجرانی لگام ڈالو اپنے پوتوں کو ورنہ اپنے بیٹے کا قتل کا بدلہ ہم انہی سے لے لیں"
"گے۔

سلیم سومرو نے اشارے سے اپنے بپھرے ہوئے بیٹوں کو بٹھاتے صادق بجرانی کو
للکارا۔

www.novelsclubb.com

"ہم نے بھی کوئی چوڑیاں نہیں پہن رکھیں۔"

شیر دل چلایا۔

بکواس بند کرو تم لوگ اپنی اور شرافت سے بیٹھو آکر تم سب یہ اچھی طرح جانتے"
"ہو اس کا مقصد ہی طیش دلانا ہے تاکہ معاملہ خراب ہو۔

صادق بجرانی نے انھیں گھورا تو وہ کڑھتے ہوئے آکر ان کے ساتھ براجمان ہو گئے۔

دیکھیں سائیں! معاملہ سلجھ رہا ہے تو آپ اس کو بگاڑیں مت، مہربانی ہو گی آپ"
"کی۔

www.novelsclubb.com

سرپنچ نے سلیم سومرو سے التجا کی جس پر وہ سر جھٹکتے سیدھے ہو بیٹھے۔

نکاح کے بعد سب رخصت ہو گئے تو وہ سب نم آنکھوں سے باری باری انوشے سے ملنے لگے۔شیراز بجرانی کا تو دل ہی نہیں کر رہا تھا اسے چھوڑنے کو وہ بھی سسکتی ہوئی ان کے کندھے سے سر ٹکائے کھڑی رہی۔

"یہ ناٹک ختم کرو جلدی_____وقت نہیں ہے ہمارے پاس۔"

سلیم سومرو نے کرخت لہجے میں کہا تو وہ سب کڑوا گھونٹ بھر کر رہ گئے۔

انوشے ڈر کر پیچھے ہوئی تو شیراز بجرانی نے اسے پھر سے تھام لیا۔

www.novelsclubb.com

"چاچو_____یہ سمجھیں میں 'جہاد' پر جا رہی ہوں دعا کیجیے گا کامیاب ہو جاؤں۔"

دل میں وہ خود بھی ڈری ہوئی تھی مگر ان کی نم آنکھوں میں دیکھتی ہلکے پھلکے انداز میں بولی۔

صادق بجرانی نے ان سب کو چلنے کا کہا اور جلدی سے آگے بڑھ گئے مبادہ ان کا ارادہ نہ بدل جائے، وہ یہ فیصلہ تو کر گئے تھے مگر دل ہی دل میں اپنے بیٹے سے شرمندہ تھے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا تمہارے لیے آسانیاں پیدا فرمائے، فی امان اللہ"

"بیٹے۔

www.novelsclubb.com

وہ بھرائی ہوئی آواز میں کہتے یک دم پلٹے تھے اور سب تھکے ہوئے قدموں سے چل پڑے۔

لڑکی____اب چلو کب تک یہیں کھڑا رہے گا؟"

"اب یہ حقیقت جتنا جلدی تسلیم کر لو تو اچھا ہے کہ وہ تمہیں چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

خاموش نگاہوں سے ان سب کو تکتی انوشے کو سلیم سومرو نے تنبیہہ کی تو وہ جھٹکے سے دوپٹے کا پلو چہرے پر کھینچتی ان کی طرف مڑی۔

www.novelsclubb.com

اس کی نگاہیں ان کے برابر میں کھڑے ثمامہ سے ٹکرائیں جس نے ایک نظر اس کی لبالب آنسوؤں سے بھری آنکھوں کو دیکھتے فوراً سے سر جھکا لیا۔انوشے سمجھ گئی

تھی اسی شخص سے اس کا نکاح ہوا تھا اس نے بہت بار کالج سے آتے جاتے اسے کھیتوں میں کام کرتے دیکھا تھا وہ لمبا چوڑا اور تیکھی ناک والا بارعب شخصیت کا نوجوان تھا اس کے سفید رنگ میں سرخیاں گھلی ہوئیں تھیں اور بال ہلکے گھنگریالے تھے۔اس کی سرمئی آنکھیں اس نے آج پہلی بار ہی دیکھیں تھیں جو اسے بہت گہری لگیں تھیں۔

اس نے گاؤں کی لڑکیوں سے ہمیشہ اس کی وجاہت اور دریادلی کی تعریفیں سنی تھیں لیکن غصے سے نظر انداز کر جاتی کیونکہ وہ اس کے باپ کے قاتل کا بیٹا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب جس کو جہاں جانا ہے جائے اور تم لڑکی اس گاڑی میں پیچھے بیٹھو جا کر۔

انھوں نے بیک وقت سب سے کہااور اسی گاڑی کی طرف بڑھ گئے جس میں انوشے کو جانا تھا۔

ثمامہ نے ان کے پیچھے چلتی انوشے کی پشت کو بغور دیکھا جو سرمئی چادر میں لپٹی ہوئی تھی اور چھم سے دو آنسوؤں بھری کالی آنکھیں اس کے ذہن میں لہرائیں تو وہ سر جھٹکتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا فلحال اس کا گھر جانے کا ارادہ نہیں تھا۔

حویلی پہنچتے ہی سلیم سومرو نے اسے اندر جانے کا کہا۔وہ ڈرتی ڈرتی دروازہ پار گئی جتنی بھی نڈر سہی مگر جیسا سلوک ونی کے ساتھ ہوتا تھا وہ اچھی طرح واقف تھی۔

اس کی چائے سے لطف اندوز ہوتے لوگوں پر نظر پڑی جو اس سے بے خبر تھے ایک صوفے پر دو ادھیڑ عمر کی خواتین موجود تھیں جبکہ چار لڑکیاں نیچے کارپٹ پر براجمان تھیں۔

ان میں سے ایک لڑکی کی ہنستے ہنستے اس پر نظر پڑی تو وہ ناسمجھی سے دیکھنے لگی۔

"کون ہو تم؟؟؟؟"

وہ لڑکی اس کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

"بی بی سائیں! یہ ونی میں آئی لڑکی ہے۔"

ملازمہ نے اسے معلومات دی تو سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔انوشے کو لگا ابھی اسے تھپڑ پڑے گا مگر یہ کیا؟؟؟

وہ تین لڑکیاں اشتیاق سے اس کے گرد حصار بنائے اس کا جائزہ لینے لگیں۔

تم بھا کی زال ہو؟"

"ارے واہ تم تو خوبصورت بھی ہو۔

ایک لڑکی نے اس کے چہرے سے چادر ہٹائی۔

www.novelsclubb.com

"ہونہہ_____ یہ جو نشان ہے اس کے چہرے پر یہ بھی خوبصورت ہے؟"

جو لڑکی پیچھے رہ گئی تھی وہ استہزائیہ ہنستی اس کی پیشانی پر موجود گولائی میں بنے نشان کی طرف اشارہ کرنے لگی۔

وہ نشان بچپن میں سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے بنا تھا دادا سائیں بتاتے تھے کوئی نوکیلی چیز لگنے سے نشان بنا تھا۔

"ادی زرناب! یہ تو بالکل چاند جیسا خوبصورت لگ رہا ہے۔"

دوسری لڑکی نے بھی تعریف کی۔

www.novelsclubb.com

"تم آئے تو آئی ہمیں یاد ____

گلی میں آج چاند نکلا

____آج اتنے

تیسری لہک لہک کر گانے لگی جب مرد اندر داخل ہوئے۔وہ جلدی سے دوپٹے ٹھیک کرتیں ایک طرف کھڑی ہو گئیں۔

"____تم لوگ اس لڑکی کو یہیں لیا کھڑا ہے کچھ کیا نہیں اس کا"

سلیم سومرو کی آواز پر وہ سن پڑ گئیں۔

www.novelsclubb.com

ان کی ماؤں کو بھی سانپ سونگھ گیا۔

کچھ نہیں ہوتا تم لوگوں سے، اے لڑکی! تم کو آج رات کھانا نہیں ملے گا۔ تمہارا" "سزا ابھی سے شروع ہوتا ہے۔

گھر کی خواتین بے چارگی سے اسے دیکھنے لگیں سوائے زرناب کے۔

"چلو کھانا لگاؤ اور بڑی بہو کو بھی بلاؤ۔"

ان کے حکم پر سب وہاں سے کھسک لیں۔

www.novelsclubb.com

جو بھی کھانا کھانے کے لیے آتا اس پر ایک تنقیدی نگاہ ضرور ڈالتا جس سے وہ جز بز ہونے لگی۔ کھانے کی اشتہا انگیز خوشبوؤں سے اس کے پیٹ میں چوہے دوڑنے لگے تھے۔

ADEENA KHAN

خوشی نے صبح پانچ بجے کاالارم لگایا تھا۔

الارم کے بجتے ہی اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور فجر کی نماز ادا کرتے بھاگم بھاگ اپنے والدین کے کمرے میں جا پہنچی۔اس نے کمرے میں جھانکا تو اماں کمرے میں موجود نہیں تھیں وہ شاید پرندوں کے لیے پانی رکھنے گئیں تھیں جبکہ ابا سو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ دبے پاؤں بیڈ کے پاس پہنچی تھی۔

"ابا_____ اٹھیں نا آج واک کے لیے نہیں جانا کیا؟"

خوش بخت نے ان کا کندھا ہلایا تو وہ سوتے بنے رہے۔

ابا_____ میں اچھی طرح جانتی ہوں آپ جاگ رہے ہیں تو جلدی سے اٹھ"
"جائیں۔

www.novelsclubb.com

اس نے پھر ہلایا۔

"_____ اونہوں"

وہ جھنجھلا کر کروٹ بدل گئے۔

"_____ابا"

اسے اب کوفت ہونے لگی۔

میں نہیں جارہا اور نہ ہی تم جاؤ گی، رات بھر میں نئے نئے منصوبے سوچتا رہا ہوں"
تم پر نظر رکھنے کے اسی لیے مجھے ساری رات نیند نہیں آئی اب مجھے سونا ہے۔اس
"لیے شرافت سے تم بھی جا کر سو جاؤ۔

آسان الفاظ میں وہ اسے دفع ہونے کا بول رہے تھے۔

انھیں جب اس پر پیار آتا تو "آپ، جناب" سے کام لیتے اور جب بے زاری ہوتی تو "تو، تڑاخ" سے کام لیتے تبھی خوشی سمجھ جاتی تھی وہ اس کی باتوں میں نہیں آنے والے۔

کیوں میں نے ایسا کونسا کارنامہ سرانجام دے دیا ہے جو آپ نے فکریں پال لیں؟"

www.novelsclubb.com

اس نے کڑے تیوروں سے پوچھا۔

کیا پتا سرانجام دے ہی دو اور میرے سر میں خاک ڈلوا دو پھر میں بوڑھا کس کس" "کو صفائیاں دیتا پھروں گا؟اس لیے پہلے ہی حفاظتی اقدامات کرنا ہوں گے۔

وہ آنکھیں میچے میچے ہی بولے۔

چلیں آپ نے یہ تو مانا کہ آپ بوڑھے ہو چکے ہیں اس لیے آپ لیٹے رہیے کہیں" آپ کی ہڈیاں درد نہ کرنے لگیں۔میں آپ کے لیے پارک سے پھول ضرور لے "_____ آؤں گی۔بائے

www.novelsclubb.com

وہ ان کا گال کس کے چومتی بھاگ گئی انھوں نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور اٹھ بیٹھے۔

وہ دھیرے دھیرے قدم آگے بڑھا رہی تھی تاکہ وہ روڈ ہیرو دکھائی دے جائے لیکن ایسے کوئی آثار نہیں تھے۔

اس نے سوچا اب آ ہی گئی ہے تو ٹریک پر بھاگ لے۔ وہ ابھی ایک ہی چکر مکمل کر پائی تھی جب اسے وہ اندر داخل ہوتے نظر آیا اس کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔

وہ اس کی مخالف سمت سے بھاگنے لگی جیسے ہی وہ قریب آیا تو وہ جان بوجھ کر اس سے ٹکرانے ہی لگی تھی جب یک لخت کسی نے اسے پیچھے سے تھاما وہ جھٹکے سے مڑی تو ابا کا مسکراتا چہرہ دیکھنے کو ملا۔

"ہاہ____ شکر ہے بچ گئی میری بیٹی ورنہ موچ آجانی تھی۔"

انھوں نے دنیا جہان کی فکر اپنے چہرے پر سجائے ہوئے اس نوجوان کو بتایا جوان کی بات پر بیزاری سے سر ہلا گیا کیونکہ وہ دونوں باپ بیٹی راستہ روکے کھڑے تھے اور خوامخواہ اسے بیچ میں گھسیٹ رہے تھے۔

خوش بخت نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائی ورنہ اس کے ابا نے تو رنگ میں بھنگ ہی ڈال دی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ! بیٹا آپ شاید ہمارے پیچھے والے گھر میں کچھ دن پہلے شفٹ ہوئے ہو؟"

انھوں نے چونکنے کی زبردست اداکاری تو خوشی عش عش کرا اٹھی۔

"____جی"

اسے ناچار جواب دینا پڑا اب وہ اتنا بھی بے مروت نہیں تھا کہ ایک بزرگ کی بے عزتی کر دیتا۔

"___اوہ واؤ میرا نام خوشی"

اس سے پہلے وہ اپنا تعارف مکمل کرتی عالم صاحب نے اس کا ہاتھ دبایا اور خود بولنے لگے۔

www.novelsclubb.com

ارے ماشاءاللہ بہت خوشی ہوئی آپ سے مل کر۔"

میرا نام عالم چودھری ہے اور میں ایک ریٹائرڈ ٹیچر ہوں جبکہ یہ میری بیٹی خوش بخت ہے جو بی ایس سی کرنے کی سر توڑ کوششیں کر رہی ہے۔"

ان کے تعارف پر خوشی کا رنگ زرد پڑ گیا جبکہ وہ نوجوان بمشکل اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹ پایا۔

"جی مجھے بھی خوشی ہوئی آپ دونوں سے مل کر اور میں دعا کروں گا ان کی بی ایس سی کرنے کی سر توڑ کوششیں رنگ لائیں۔اب میں چلتا ہوں، اللہ حافظ۔"

www.novelsclubb.com

وہ ان دونوں کو ہکا بکا چھوڑ کر آگے بڑھا اور اس بار اس نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کی ذرا بھی کوشش نہ کی تھی۔

ابا_____ یہ کیا بلنڈر تھا کوئی ایسا کرتا ہے کیا؟"

"ہائے اوئے میری بے عزتی کروادی۔

اس نے رونی صورت بنائی۔

میں نے پکا کام کیا ہے اگر تم اس پر نگاہ رکھو گی بھی تو وہ ایک کم عقل اور کند ذہن"

"لڑکی کو ذرا بھی بھاؤ نہیں دے گا۔

www.novelsclubb.com

انھوں نے مزے سے کالر اکڑا کر کہا۔

میری قسمت ہی خراب ہے جو آپ جیسا باپ ملا اس سے اچھا تو کسی مالی کے گھر " پیدا ہو جاتی کم از کم میرا باپ سارا دن پودوں میں ہی لگا رہتا اور میں آرام سے "گھومتی پھرتی۔

وہ سوں سوں کرتی رہی جبکہ وہ اسے پچکارتے ہوئے اپنے بازو کے حلقے میں لیے آگے بڑھنے لگے۔

دور کھڑے اسی نوجوان نے انھیں دیکھتے قہقہہ لگایا۔وہ بہت عرصے بعد ایسے کھل کے ہنسا تھا ایک پل کو ساری کثافت ہی دھل گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

وہ رات آٹھ بجے تک گھر آیا تھا پھر فریش ہوتا بیڈ پر لیٹ گیا کھانا کھانے سے اس نے انکار کر دیا تھا کیونکہ اسے بھوک نہیں تھی آج کا دن اس کے اعصاب پر بہت بھاری رہا تھا۔ آنسو بھری دو آنکھیں بار بار اسے تنگ کرتی رہیں اس نے کبھی کسی کو اپنی ذات سے تکلیف نہیں دی تھی جو اس سے خار کھاتا وہ چپ چاپ اس سے الگ ہو جاتا اس نے کبھی گلہ کرنا سیکھا ہی نہیں تھا مگر آج جانے انجانے میں وہ بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہو گیا تھا۔ اسے مسلسل بے چینی ہو رہی تھی تبھی وہ اٹھ بیٹھا اور باہر نکلا۔

www.novelsclubb.com

وہ ڈیرے پر جانے کے لیے عجلت میں راہداریوں سے گزر رہا تھا جب اسے ٹھٹک کر رکنا پڑا۔

اس نے ادھر اُدھر ترچھی نگاہوں سے تکتی انوشے کو بغور دیکھا جو یک دم آنکھیں بند کر کے دھڑام سے نیچے گر گئی۔اس کے گرنے پر کھانا کھاتے سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ کچھ اٹھ کر اس کی طرف بھاگے اور اسے ہوش دلانے کی کوشش کرنے لگے مگر وہ بے سدھ پڑی رہی۔

ثمامہ کا حیرت سے منہ کھل گیا وہ لڑکی جسے وہ بیچاری سمجھ رہا تھا وہ ایک باکمال اداکارہ تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل کیا سب جو اس کی بیہوشی پر پریشان ہو رہے ہیں انھیں بتائے یہ محض اداکاری ہے مگر اس کی زبان سے الفاظ ادا نہ ہو پائے۔

ثمامہ سے مزید وہاں کھڑا نہ رہا گیا تو وہ واپس کمرے میں چلا گیا تبھی اس کا فون بجنے لگا اس نے دیکھا تو سکرین پر 'یاور سومرو کالنگ' جگمگا رہا تھا۔ فون بجتا رہا مگر اس نے مثبت پیش رفت نہ کی کیونکہ وہ واقف تھا ابھی سوالات کی بوچھاڑ ہو گی جن کے جوابات دینے سے وہ فی الحال قاصر تھا۔

دوسری جانب انوشے سے اب آنکھیں بند رکھنا مشکل ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"لگتا ہے بھوک کی وجہ سے بیہوش ہو گئی ہے۔"

کونین نے اس کا چہرہ تھپتھپایا۔

"اونہوں____ سارا موڈ خراب کر دیا بندہ چین سے کھانا بھی نہیں کھا سکتا۔"

سلیم سومرو نے بے دلی سے سر جھٹکا۔

"میں اسے پانی پلا کر کچھ کھلا دیتی ہوں۔"

کونین نے جھٹ سے مشورہ دیا۔

"لڑکی! تم کو ہم نے کتنا بار بولا ہے اپنا یہ دریا دلی اپنا تک محدود رکھا کرو۔اس کو ____ حویلی کے پیچھے والے کمرے میں چھوڑ کر آؤ اور خبر دار کچھ کھلایا پلایا تو"

www.novelsclubb.com

انھوں نے اسے ڈپٹا۔

اس کال کو ٹھڑی میں کیوں؟؟؟"

"یہ بھا کی زال ہے تو وہیں رہے گی نا ان کے کمرے میں؟

اس کی زبان پر پھر کھجلی ہوئی جس پر سب نے اسے گھورا جو ہمیشہ ان کو غصہ دلاتی تھی۔

تم سے پوچھا کسی نے؟"

تم مفت کا مشورہ اپنے پاس رکھو۔

www.novelsclubb.com

تمہارا اماں باپ نے تم کو ڈھیل دے رکھا ہے مگر ہم تمہارا بکواس زیادہ برداشت نہیں کرے گا۔آنے دو آمنہ کو بولتا ہوں تم کو رخصت کروالے یہاں سے ہر

"وقت ہمارا دماغ کھائے رکھتا ہے یہ آفت۔

وہ پاؤں پٹختے ہوئے وہاں سے چلے گئے،ان کے جانے کے بعد اعجاز سومرو نے اسے گھورا جس پر کونین لب دبائے اپنی مسکراہٹ چھپا گئی۔وہ تاسف سے نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔

زینب اور کونین دونوں اطراف سے انوشے کو تھام کر اس کمرے میں لے گئیں جہاں دادا سائیں نے کہا تھا۔کونین نے زینب کو جلدی جلدی کمرہ جھاڑنے کا کہا اور خود چوری چھپے انوشے کے لیے روٹی اور پانی لے آئی۔زینب نے جھٹ پٹ اس کے لیے چادر بچھا دی اور کچھ حد تک کمرہ صاف بھی کر دیا۔

www.novelsclubb.com

انوشے تو حیرت سے پھٹی آنکھیں لیے ونی میں آئی لڑکی سے ان کا حسنِ سلوک دیکھ رہی تھی۔

یہ لیں بھر جائی آرام سے کھائیں آپ اور یہ بتائیں آپ کو اکیلے یہاں ڈر تو نہیں" "لگے گا؟

انوشے نے گڑبڑا کر نفی میں سر ہلا دیا۔

ڈر تو اسے واقعی نہیں لگتا تھا مگر اسے مٹی سے الرجی تھی اور یہاں کمرے میں بہت گندگی تھی وہ اب وہ منہ پھاڑے انھیں یہ سب کہہ کر ان دونوں کے لیے مشکلات نہیں کھڑی کرنا چاہتی تھی تبھی انکار کر گئی۔ وہ اب اس کے لیے اتنا کچھ کر رہیں تھیں کچھ تو اسے بھی برداشت کرنا چاہیے تھا۔

وہ دونوں اس کی طرف مسکراہٹ اچھالتیں وہاں سے چلی گئیں ان کے جاتے ہی اسے کھانسی کا دورہ اٹھا تھا۔ وہ غٹا غٹ پانی کا گلاس چڑھا گئی مگر کوئی افاقہ نہ ہوا وہ دوا بھی لانا بھول گئی تھی۔ کاش! فون ہی چھپا کر لے آتی عجلت میں وہ بھی یاد نہ رہا۔

نڈھال ہوتی وہ وہیں بستر پر ڈھے گئی، رات لمحہ لمحہ بیت رہی تھی اور وہ خوبصورت دنوں کی یادوں میں کھوئی ہوئی تھی جہاں بس اس کے نخرے برداشت کرنے والے لوگ بسے تھے۔

www.novelsclubb.com

ایک عُمر وہ تھی، جادُو پر بھی یقین تھا »

ایک عُمر یہ ہے، حقیقت پر بھی شک ہے

سلیم سومرو سندھ کے ایک روایتی جاگیر دار تھے۔انھیں کسی سے اپنا کوئی بھی کام نکلوانا ہوتا وہ قانون سے بالاتر ہو کر ہر طرح کی تدبیر کر کے اسے پورا کرتے۔ان کی بیگم ان کے بھائی کے قتل کے بدلے ونی میں آئیں تھیں جن کو انھوں نے کبھی عزت نہ دی حالانکہ وہ ان کے تین بیٹوں وہاب سومرو،اعجاز سومرو،امتیاز سومرو اور ایک بیٹی آمنہ کی والدہ تھیں۔وہ ساری عمر ان کی جی حضوری کرتی رہیں آخر میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئیں تب بھی ان کی گردن نہ جھک سکی۔

www.novelsclubb.com

ان کا بڑا بیٹا ہو بہو ان پر گیا تھا جبکہ باقی دو میں کچھ انسانیت باقی تھی۔امتیاز سومرو کو اپنی والدہ سے خاص انسیت تھی جس کی وجہ سے وہ اپنے باپ سے ہمیشہ نالاں رہتے تھے۔

انھوں نے بڑے بیٹے وہاب کی شادی اپنے دوست کی بیٹی شہانہ سے کروادی۔ شادی کے بعد وہاب کی بیوی کو اپنے شوہر کی عیاش طبیعت کا پتا چلا۔انھوں نے قابو پانے کی کوشش کی مگر وہ نہ سمجھے۔وہ شادی کے دو سال بعد تنگ آکر اپنے گھر چلیں گئیں اور طلاق کا مطالبہ کر دیا۔جس دن کیس کا فیصلہ تھا اس دن ان کو پتا چلا وہ امید سے ہیں۔یہ خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی اور سب نے طلاق لینے سے منع کر دیا۔ناچار انھیں واپس آنا پڑا اور پہلے سے زیادہ وہاب سومرو کے عتاب کا نشانہ بننے لگیں۔بچے کے جنم پر وہ خوشی کا اظہار تو دور کی بات اس کو کبھی توجہ بھی نہ دے پائیں۔انھیں ہمیشہ وہ بچہ اپنی زندگی کا سب سے بڑا کانٹا لگا۔ثمامہ کی زندگی میں اس کے والدین زندہ ہوتے ہوئے بھی کہیں نہیں تھے۔

www.novelsclubb.com

اعجاز سومرو اور امتیاز سومرو کی شادیاں اپنی چچازاد رحمہ اور زرینہ سے ہوئیں جو نرم طبیعت کی مالک تھیں اعجاز سومرو کی ایک بیٹی کونین اور دو بیٹے حمزہ اور سالار تھے جبکہ امتیاز سومرو کی تین بیٹیاں زرناب، زینب، میرب اور ایک بیٹا مراد تھا۔

آمنہ کی شادی ان کے خالہ زاد ذیشان سومرو سے ہوئی جن کا ایک بیٹا یاور تھا، وہ لاس اینجلس میں آباد تھے۔

یاور ہی ثمامہ کا واحد دوست تھا جو جب بھی پاکستان آتا اس کی خول میں بند زندگی کی جڑیں ہلا دیتا۔ پھپھو سے بھی ثمامہ کو بے انتہا محبت تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے بچپن سے ہی چھپ چھپ کر اپنے والدین کو لڑتے دیکھا تھا جس نے اس کے دماغ پر گہرا اثر چھوڑا۔ یا ور اور پھپھو اس کے اندرونی حالات سے بخوبی واقف تھے۔

اولاد کے سامنے والدین کی ایک پل کی لڑائی ان کی پوری زندگی کا روگ بن جاتی ہے۔ وہ اپنی خود غرضی میں ننھے ذہنوں کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سلب کر لیتے ہیں اور انھیں اس بات کا احساس تک نہیں ہوتا۔

www.novelsclubADEENA KHAN

بجرانی خاندان میں اس وقت ماتم کا سماں تھا وریشہ سوجی ہوئی آنکھیں لیے بیٹھی تھی لگتا ہی نہ تھا آج اس کا اپنے من پسند شخص کے ساتھ نکاح ہوا تھا۔

گاڑی رکتے ہی سب مرد حضرات سر جھکائے اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے تھے وہ خود میں خواتین کے سوالات کے جوابات دینے کی ہمت نہیں رکھتے تھے۔ سہراب، شیر دل اور سجاول وہیں رک گئے مہرینہ، نیہاں اور دیبا تو پیچھے رہ گئیں مگر وریشہ بھاگی آئی تھی اس نے سہراب کا ہاتھ تھام لیا۔

چھوڑ آئے اسے _____ کیوں مجھے نہیں جانے دیا؟؟؟"

میرے بھائی کا قصور تھا تو مجھے قربان کرتے اسے کیوں کیا وہ کیسے رہے گی؟؟؟ میں "کبھی خود کو معاف نہیں کر پاؤں گی۔

وہ ہاتھ چھوڑ کر اب سہراب کا گریبان پکڑے چلانے لگی تھی۔

اس کی چیخوں سے گھر کے سب افراد اپنے اپنے کمروں سے باہر نکل آئے۔ سہراب ضبط سے مٹھیاں بھینچے کھڑا تھا تبھی وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو کر اس کی باہوں میں جھول گئی۔ سب عجلت میں آگے بڑھے صادق بجرانی نے صدمے سے دیوار پکڑی ان کا ہنستا بستا شیرازہ پل میں بکھر گیا، اب وہ چہکاریں یہاں نہیں گونجیں گیں۔

www.novelsclubb.com

یہ صفوان نے کیا کر دیا تھا؟

ابھی تو وہ نکاح سے بھی انجان تھا پھر کیا طوفان اٹھائے گا؟

یہ انو کی دوائیاں کیوں نہیں دیں ساتھ ؟"

تم لوگوں کو لگتا ہے وہ اسے شاہی مسند پر بٹھائیں گے ہاں_____ ؟

"وہ کچرے میں پڑی ہو گی، جانتے بھی ہو کیا حال ہو رہا ہو گا اس کا؟

شیر از بجرانی انوشے کے کمرے سے باہر آتے دھاڑے تھے۔

سب نے سر پکڑ لیا۔

یہ سب کیا ہو رہا تھا؟

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

سارا دن اس کا سوگ ہی ختم نہیں ہوا تھا اب شام کے وقت بھی وہ لاؤنج میں صوفے پر اوندھی پڑی تھی جب ایک ننھا سا ہاتھ اس کے سر پر آن ٹھہرا۔اس نے گردن گھمائی تو چار سالہ آیت ننھے دانت نکالے کھڑی تھی ساتھ ہی اس کی ماں بھی تھی۔

تم____ تم لوگ پھر آ گئے؟"

کبھی اپنے گھر میں بھی ٹک جایا کرو۔

آتے ہو اور ہفتے ہفتے یہیں پڑے رہتے ہو۔

ہماری گندم بھی سیزن سے پہلے ہی ختم ہو جاتی ہے پھر ہمیں مانگ تانگ کر گزارا کرنا پڑتا ہے۔"

وہ بولنا شروع ہوئی تو نان اسٹاپ بولتی چلی گئی۔زارا(اس کی دوسرے نمبر والی بہن)نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر زبردستی اس کی بولتی بند کی۔

"بس کر جا میری ماں_____اس کا باپ ابھی باہر ہے انھوں نے سن لیا تو دوبارہ یہاں آنے نہیں دیں گے۔"

اس نے منت کی۔

www.novelsclubb.com

"کیوں نہیں آنے دیں گے ان کے باپ کا راج ہے کیا؟ہم ان کی طبیعت درست کر دیں گے بتاؤ ذرا تمہیں ٹھیک تو رکھتے ہیں نا؟؟؟کوئی مسئلہ ہے تو ابھی بولو ان کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گی۔"

وہ بات کو غلط رنگ دیتی آپے سے باہر ہو گئی زارا نے ماتھا پیٹ لیا۔

ارے تم نے سر کیوں پکڑ لیا؟؟؟"

درد ہو رہا ہے ہاں ضرور احتشام بھائی کے کام ہیں انھوں نے تمہاری زندگی اجیرن کر

"____ رکھی ہے۔ ہم نے بیٹی بیاہی ہے بیچی نہیں ہے جو

اس کی بولتی کمر پہ پڑنے والے زوردار مکے نے بند کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"_____اماں"

وہ زور سے چیخی۔

خدادی پناہ قینچی دی تراں کتر کتر زبان چلائی جاندی اے_____تینوں میں وی"

"دناں دے اندر اندر رخصت کرنی آں، آلیندے ہن تیرے ابے نوں۔

خدا کی پناہ قینچی کی طرح کتر کتر زبان چلاتی ہے، تمہیں میں بیس دن کے اندر اندر)

(رخصت کرتی ہوں آ لینے دو اب تمہارے باپ کو۔

انھوں نے دانت پیستے ہوئے اسے لتاڑا۔

www.novelsclubb.com

"اوووواماں_____میں نی جانا ساری زندگی ایتھے ای لمبی پئی ریاں گی۔"

(اواماں میں نہیں جاؤں گی_____ ساری زندگی یہیں لمبی پڑی رہوں گی۔)

وہ منہ بسورتے وہیں صوفے پر پھیل گئی، زارا نے زبردستی مسکراہٹ چھپائی۔

"ٹھہر جا تو کی اناپ شناپ بک دی اے۔"

ان کے جوتے اٹھانے پر وہ اچھل کر صوفے سے نیچے اتری۔

اس سے پہلے کہ اماں اس کی مرمت کرتیں احتشام نے اینٹری دی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ لگتا ہے غلط وقت پر آ گیا۔"

انھوں نے اپنی گود میں موجود شیث کو قابو کیا جو اپنی ماں کو دیکھتے ہی مچلنے لگا تھا۔

"آپ ہمیشہ غلط وقت پر ہی آتے ہیں۔"

اس نے ناک بھوں چڑھائی۔

"اب مجھے کیا پتا تھا آج بھی سالی صاحبہ کی مرمت ہو رہی ہو گی؟"

انھوں نے زبردستی مسکراہٹ چھپائی۔

www.novelsclubb.com

#Adeena_Khan

#Episode_5

"یہ فضولیات چھوڑ کر کچھ کھانے کو ہی لے آؤ ہمارے لیے۔"

زارا نے لفظ چبا چبا کر کہا۔

"کیوں آپ لوگ گھر سے کچھ کھا کر نہیں آئے احتشام بھائی____؟"

اس نے براہِ راست انہی سے پوچھا جن کے لیے کھانا منگوایا جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اماں اور زارا کا دل کیا اس کو سچ مچ گنجا کر دیں جو کبھی چپ نہیں ہوتی تھی۔

کھا کر تو آئے ہیں لیکن ہم یہ بھی دیکھنا چاہتے ہیں کہ شاید ہماری بچی نے بھی کچھ"
"بنانا سیکھ لیا ہو؟

احتشام نے ہنسی دبائے اس کے ساتھ مائنڈ گیم کھیلی۔

او نہوں____ میں نے فریسکا پاستا ٹرائے کیا تھا وہ آپ کو بھی چکھاتی ہوں، داد"
"دیئے بنا نہیں رہ پائیں گے۔

www.novelsclubb.com

وہ کالر اکڑا کر کچن کی طرف بھاگی۔

اماں نے شکر ادا کیا چلو کچھ تو کھلا رہی ہے۔

ADEENA KHAN

سلیم سومرو ڈیرے پر زمین کے حساب کتاب میں مصروف تھے ثمامہ بھی ان کے ساتھ ہی براجمان تھا تبھی وہاں ملازم آ گیا۔

"سائیں____ شیر از بجرانی آپ سے ملنا چاہتا ہے۔"

وہ نگاہیں جھکائے ہوئے حکم کا منتظر تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا کرنے آیا ہے اب؟؟؟"

-

-

-

"چلو بھیج دو اسے اندر۔

www.novelsclubb.com

لحظہ بھر کو سوچ کر انھوں نے جواب دیا۔

"کیوں آئے ہو یہاں لگتا ہے جان پیاری نہیں ہے تمہیں اپنی؟"

سلیم سومرو نے شیراز بجرانی کو طنزیہ انداز میں دیکھا۔

"ہماری جان آپ کے پاس ہے تو ہم کیسے سکون سے رہ سکتے ہیں؟"

شیراز بجرانی نے ثمامہ کو دیکھا جو سر جھکائے بیٹھا تھا۔

"ہونہہ_____ یہ باتیں ہمارے سامنے مت بناؤ کام کا بات کرو۔"

انہوں نے سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

"میں یہ دوائیاں لایا تھا انوشے کی، اسے مٹی سے الرجی ہے اسے دے دیجیے گا۔"

کسی کے سامنے نہ جھکنے والے شیراز بجرانی اس وقت بے بسی محسوس کر رہے تھے۔

کیا چونچلے ہیں یہ مٹی سے الرجی_____؟"

"ہمارا پیسا اتنا فالتو نہیں ہے جو چھوٹی چھوٹی چیزوں پر ضائع کیا جائے۔

وہ رعونت زدہ لہجے میں بولے تو شیراز بجرانی نے ضبط کے مارے مٹھیاں بھینچ لیں۔

www.novelsclubb.com

ثمامہ نے نگاہیں اٹھا کر انھیں دیکھا پھر رخ شیراز بجرانی کی طرف پھیرا۔

"اگر ذرہ برابر بھی انسانیت بچی ہو آپ لوگوں میں تو دے دیجیے گا۔"

شیراز بجرانی براہِ راست ثمامہ کی آنکھوں میں دیکھتے کچھ جتاتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔

ثمامہ کی نگاہوں نے دور تک ان کا پیچھا کیا تھا۔

"پھینکو اس کو باہر۔"

انھوں نے چارپائی پر رکھے شاپر کی طرف اشارہ کرتے ملازم کو حکم دیا۔

www.novelsclubb.com

ملازم کے باہر نکلتے ہی وہ بھی ان کی اجازت لیتا اٹھ کھڑا ہوا۔

"_____سنو!ادھر دو یہ"

ملازم نے اس کی بات پر حیرت سے اسے دیکھا اور نگاہیں جھکائے شاپر تھما دیا۔

وہ شاپر لیتے گاڑی کی طرف بڑھ گیا جبکہ ملازم پیچھے حیرت میں غوطہ زن تھا۔یہ پہلی بار تھا جب اس نے کسی معاملے میں مداخلت کی تھی۔

وہ گاڑی ڈرائیو کرتا سوچوں میں گھرا تھا آخر کیوں اس نے پرواہ کی اس لڑکی کی شاید_____اس کے چچا کی نگاہیں اسے کچھ غیرت دلا گئیں تھیں پھر اسے صبح ناشتے کا منظر بھی یاد آیا جب کونین پریشانی سے اس لڑکی کے پاس سے آئی تھی۔ اس نے پوچھنے کی ضرورت محسوس نہ کی مگر اب اسے گمان گزرا اس کی طبیعت خراب ہو گی۔

وہ حویلی پہنچا تو اسے کونین دالان میں کھڑی نظر آئی جو ملازمہ سے کسی بحث و مباحثے میں مصروف تھی۔

وہ کونین کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا مگر سمجھ نہیں آ رہی تھی کیسے مخاطب کرے؟

بچپن سے ادا، ادا کی رٹ لگائے وہ اس کے پیچھے گھومتی تھی مگر وہ نہ اسے بہن بنا سکا اور نہ ہی اپنے جگری دوست کی منکوحہ سمجھ کر بات چیت کر سکا۔

www.novelsclubb.com

"_____ یہ دوائیاں"

اس نے گلا کھنکارتے ہوئے اسے متوجہ کیا، وہ حیرت سے اس کی طرف گھومی۔

"_____یہ"

اس نے پھر شاپر اس کی طرف بڑھایا۔

وہ منہ کھولے حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"____یہ لے لیں"

اس نے اپنے الفاظ پر زور دیا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا ہے؟؟؟"

وہ یک دم حواسوں میں لوٹتی نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔

"____یہ میڈیسن ہیں اس کی"

وہ ادھر اُدھر نگاہیں دوڑاتا ہوا بولا۔

"اس کی____کس کی؟؟؟"

وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اس کی وہ لڑکی جو ونی میں آئی ہے۔"

وہ بمشکل غصہ ضبط کیے سنجیدگی سے بولتا وہاں سے کھسک گیا۔

"اووووتو یہ بات ہے، میں صدقے میں قربان____ اداسائیں چھا گئے۔"

کونین خوشی سے چلاتی گھومنے لگی۔

ADEENA KHAN

وہ پاس ہی موجود کیفے سے لنچ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا تبھی عجلت میں گیٹ لاک کرتا باہر نکلا۔

www.novelsclubb.com

سامنے ہی وہ آفت آتی دکھائی دی، نیلی جینز پر سفید کرتا پہنے گلے میں سٹالر کی طرح دوپٹہ ڈالے اور پاؤں میں سفید چپل اڑس رکھیں تھیں۔ یہ اول جلول حلیہ اسے ایک آنکھ نہ بھایا۔

اسے سمجھ نہیں آتی تھی گھر اس کا آگے کی طرف تھا تو وہ ہمیشہ اس گلی میں ہی کیوں پائی جاتی تھی؟ تنگ بھی اسے ہی کرتی تھی جسے پرائیویسی میں کسی کی بھی مداخلت پسند نہیں تھی۔

وہ جلدی جلدی چلنے لگا تو وہ بھی اس کے ہمقدم ہو گئی۔

ابا نے محض مذاق کیا تھا آپ سے کل جو بھی میرے بارے میں کہا، میں پڑھائی کو"
لے کر بہت زیادہ سنجیدہ ہوں یہاں تک کہ میں بچوں میں بھی مفت تعلیم بانٹتی
"ہوں۔ بہت سے بچے مجھ سے گھر میں ٹیوشن لینے آتے ہیں۔

وہ تیزی سے اس کے ساتھ قدم ملا کر چلتی صفائی پیش کر رہی تھی۔

خوشی آپا! کل آپ نے جو مجھے میتھ کا ہوم ورک کروایا تھا اس کا طریقہ غلط تھا آج"
"مجھے مس سے بہت مار پڑی۔

www.novelsclubb.com

وہاں سے گزرتے ایک بچے نے منہ بسورتے ہوئے بتایا، شرمندگی کے مارے
خوشی کا دل کیا فوراً زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

یک دم وہ مسکراہٹ ضبط کیے رک کر ترچھی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا جو اڑی رنگت لیے کھڑی تھی۔

"میں نے بالکل ٹھیک کروایا تھا اس کی ٹیچر کو ہی کچھ نہیں آتا ہو گا۔"

اس بار بھی اس نے اپنی عزت بنائے رکھی۔

www.novelsclubb.com

آپ یہ بتائیں آپ کے پڑھنے نہ پڑھنے سے میرا کیا تعلق ہے جو آپ مجھے" وضاحت دینے پہنچ گئیں ہیں؟

میری بات سنیں مجھے یہاں کے لوگوں اور ان کے معاملات سے کوئی سروکار نہیں ہے تو میں بھی دوسروں سے یہی توقع کرتا ہوں۔امید ہے آپ کو میری بات سمجھ آ گئی ہو گی۔"

وہ اچھی طرح اپنی بات واضح کرتا یہ جا وہ جا۔

خوش بخت بے یقینی کی کیفیت میں وہاں کھڑی رہ گئی یعنی وہ اسے دوسروں پر ڈورے ڈالنے والی سمجھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

سہر اب پورے گوٹھ کا چکر لگا کر تھکا ہارا واپس آیا تھا اسے سامنے ہی پودوں کے پاس وریشہ کھڑی نظر آئی وہ بے ساختہ اس کی طرف بڑھ گیا۔

"کیا ہوا اکیلی کیوں کھڑی ہوں یہاں؟"

اس کی آواز پر یک دم وریشہ پلٹی تھی۔

اس کی شدت گریہ سے لال آنکھیں دیکھتا وہ لب بھینچ گیا۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں کو کتنا انتظار تھا اپنی شادی کا بچپن سے ایک دوسرے کے علاوہ کسی کو نہیں سوچا تھا مگر اب حالات کس نہج پر جا پہنچے تھے؟

"____کچھ نہیں___کچھ بھی تو نہیں"

وہ گڑبڑا کر موبائل فون چھپا گئی۔

سہراب نے مشکوک نگاہوں سے اس کی حرکات و سکنات ملاحظہ کیں۔ابھی وہ کچھ بولتا تبھی وریشہ کا فون بپ کرنے لگا۔

"____بھیا!آپ___آپ جانتے بھی ہیں کیا کچھ ہو گیا ہے انو"

وہ مزید بتاتی تبھی سہراب نے اس کے ہاتھ سے فون دبوچ لیا۔

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوا یار بس یہ تمہیں یاد کر رہی تھی، ارے نہیں نہیں کوئی پریشانی والی" بات نہیں ہے۔ تم اپنا خیال رکھنا اور یہاں آنے کا خیال فلحال اپنے دماغ میں غلطی "سے بھی مت لانا۔ ٹھیک ہے تم کام کرو اپنا، اللہ حافظ۔

وہ دوسری طرف صفوان کو مطمئن کرتا فون بند کرتے ہی اسے گھورنے لگا۔

تم جانتی بھی ہو کیا کرنے جا رہی تھی؟"

وہ طیش میں یہاں بھاگا آئے گا اور پھر مارا جائے گا۔ یہی سب روکنے کے لیے انو نے "جو قربانی دی ہے اسے تو ضائع مت کرو۔

www.novelsclubb.com

سہراب کی بات پر وہ تڑپتی ہوئی اس کے کندھے سے سر ٹکا گئی۔

"مجھ سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا سہراب۔"

وہ سسکتی ہوئی بولی۔

تم دعا کرو وریشے سب ٹھیک ہو جائے گا اگر اللہ نے چاہا تو پر پلیز زز تم کچھ بھی"

"خراب مت کر دینا۔

سہراب نم آنکھوں سے اسے ایک بازو کے گھیرے میں لے گیا۔

www.novelsclubb.com

وریشہ کی گیٹ سے اندر داخل ہوتی گاڑی پر نظر پڑی تو وہ فوراً وہاں بھاگی۔

چاچا سائیں! بتائیں کیسی ہے انو؟؟؟"

"اس کی دوائیں آپ نے دے دیں تھیں اسے؟

وہ دونوں ہاتھوں سے ان کا بازو تھامے امید بھری نگاہوں سے دیکھنے لگی۔

سہراب ان کے چہرے پر رقم بے بسی دیکھتے لب بھینچ گیا۔

پاگل ہو تم وریشے، تمہیں اچھی طرح معلوم ہے ونی کی گئی لڑکی سے ملنے نہیں"

"دیتے ان کے گھر والوں کو۔ میں نے دوائیں دے دیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

انھوں نے وریشہ کا سر تھپکا۔

"پھر تو وہ دوائیں بھی نہیں دیں گے چاچا سائیں۔"

وریشہ نے سہم کر انھیں دیکھا۔

"ضرور دیں گے مجھے پورا یقین ہے۔"

وہ مضبوط لہجے میں بولتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئے۔

وریشہ نے ناسمجھی سے سہراب کو دیکھا جو لاعلمی سے کندھے اچکا گیا۔

www.novelsclubb.com

انوشے نڈھال سی آنکھیں موندے بستر پر دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی زینب اور میرب اس کے پاس پریشان سی بیٹھیں تھیں تبھی کونین بھاگتی ہوئی آئی۔

"یاہووو! آج تو کمال ہو گیا جانتی ہو تم دونوں یہ دوائیاں بھر جائی کی_____ ثمامہ ادالائے ہیں۔"

اس نے چہکتے ہوئے بتایا۔

"نہ کر نین ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔"

www.novelsclubb.com

زینب نے اس کی بات کو جھٹ سے رد کیا۔

میں جانتی ہوں تم کو یقین نہیں آئے گا مگر یہی سچ ہے۔مجھے بھی یقین نہیں آیا تھا"
جب میں حکیمہ سے کوئی دوا پوچھ رہی تھی تبھی وہ وہاں آئے اور جھجھکتے ہوئے یہ
"مجھے تھما دیا۔

وہ ہنسی۔

"اچھا اب باتیں بعد میں کرنا پہلے جلدی سے آکر بھرجائی کو دوائیاں دو۔"

www.novelsclubb.com

میرب نے اسے ڈپٹا تو وہ جلدی سے آگے آئی اور انوشے کو دوا کھلانے لگی۔

انوشے نے حیرت سے دیکھا یہ تو اس کا خود کا دواؤں کا شاپر تھا، بے ساختہ اس کی آنکھیں نم ہو گئیں ضرور شیراز چچا دے گئے ہونگے اس نے سوچا۔

"بی بی جی! بڑے سائیں آپ تینوں کو بلا رہے ہیں ساتھ میں اس لڑکی کو بھی لائیں۔"

ملازمہ نے انھیں پیغام دیا تو وہ بوکھلا کر کھڑی ہو گئیں۔

"وہ کب آئے؟"

www.novelsclubb.com

ڈرپوک سی میرب نے پوچھا۔

"ابھی آئے ہیں اور زرناب بی بی نے سب کچھ بتا دیا ہے انھیں۔"

ملازمہ نے بتیسی دکھائی۔

"اف کیا کریں اب_____؟"

زینب نے کونین کو دیکھا۔

چلو جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا۔"

"کھا تھوڑی جائیں گے وہ، ہونہہ۔

وہ انوشے کو سہارا دے کر اٹھاتی باہر لے آئی۔

www.novelsclubb.com

آؤ آؤ تم تینوں کو تو میں اچھی طرح بتاتا ہوں تاکہ تمہارا عقل ٹھکانے آئے،"

"_____فردوس

وہ ان تینوں کو گھورتے ہوئے ملازمہ کو پکارنے لگے۔

"_____جی سائیں"

وہ فوراً ہاتھ باندھے حاضر ہوئی۔

جو بھی ملازم موجود ہیں لان میں سب کو چھٹی دے دو یا پھر دوسرے کاموں میں" لگادو آج سے پودوں کی کانٹ چھانٹ اور ساری صفائی ان کی زمہ داری ہے اگر کوئی "بھی کوتاہی ہوئی تو تمہیں بھی سزا ملے گا۔

انھوں نے حکم صادر کیا تو گھر والوں کے ساتھ ساتھ ان تینوں پر بھی غشی طاری ہو گئی۔

"جی ی ی_____ سائیں جیسا آپ کا حکم۔"

اس نے تابعداری سے کہا۔

اور یہ لڑکی جو ہے_____ بہت ہو گیا اس کا طبیعت کا کھیل اب کام پر لگاؤ اس کو"

"بھی، باورچی خانے کا ذمہ داری اس کو دو۔

انھوں نے انوشے کی طرف اشارہ کیا تبھی وہاں ثمامہ آ کھڑا ہوا وہ سب کچھ سن چکا تھا مگر ویسے ہی کھڑا رہا۔

www.novelsclubb.com

سلیم سومرو سب کو ایک نظر دیکھتے وہاں سے چلے گئے۔

"ادا_____بے فکر رہیں میں بھر جائی کی مدد کرتی رہوں گی۔"

کونین اس کے پاس سے گزرتی ہوئی ہلکی سی آواز میں بتیسی دکھاتی ہوئی بولی تو وہ یک دم سٹپٹا کر وہاں سے کھسک گیا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

زارا ایک دن رہ کر بچوں سمیت واپس چلی گئی تو خوش بخت اداس سی لیٹی تھی کچھ اس کا دل بھی بری طرح سے ٹوٹا تھا۔

وہ بے دلی سے ٹی وی چینلز تبدیل کرتی رہی تبھی اس کا ہاتھ یک دم رکا تھا۔

To whom to ask, why is it so,

this world is, as if mute..

Where to find moments of joy,

www.novelsclubb.com

Even time is like without a sign..

There are complaints on so many lips,

there are many distances from the life..

Why do the dreams dampen in eyes,

when the line leaves these hands, for no reason..

www.novelsclubb.com

The wish I had sent,

that collided with the sky such that

a call has come back..

where have the breaths turned their face,

I don't see any path..

www.novelsclubb.com

where has the heartbeat left the heart,

and where have these bodies left (their) shadows..

وہ افسردہ سی ان الفاظ میں گھری صوفے پر ڈھے گئی۔

عالم صاحب گھر میں داخل ہوئے تو یک دم نگاہ اس دکھیاری پر پڑی۔ وہ دبے قدموں اس کی طرف بڑھے، اس کی حالت دیکھتے ہی ان کا زبردست قہقہہ گونجا۔ ہنسی کی آواز پر خوشی نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو کس خوشی میں ہنسی آرہی ہے؟"

اس نے چہرے کے زاویے بگاڑے۔

"مجھے خوشی کے غم پر ہنسی آرہی ہے۔"

وہ ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتے اس کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔

"ک ک کیاااا مطلب کون سا غم؟"

وہ گڑبڑائی اور جلدی سے ٹی وی بند کر دیا۔

اپنے دشمنوں کو آس پاس نہ پا کر تم نے میدان صاف دیکھا اور کود پڑیں آتش"

"کدے میں مگر_____ مگر تمہیں منہ کی کھانا پڑی۔

ایک بار پھر ہنسی کا طوفان اٹھا۔

"آپ_____آپ نے جاسوس چھوڑ رکھے ہیں میرے پیچھے۔"

وہ روہانسی ہوئی۔

ارے ہمیں جاسوسی کی ضرورت ہی نہیں اپنے تعلقات ہی اتنے ہیں کہ "

بس_____تم نے بوڑھے ماں باپ کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی

"اور میرے اللہ نے میری مدد کی۔

www.novelsclubb.com

انھوں نے فخریہ گردن تانی۔

خوش بخت نے رونی صورت بنالی اسے اب سخت شرمندگی محسوس ہو رہی تھی۔

خیر جب تک تمہاری اماں پورے محلے کے سیر سپاٹے کر کے واپس نہیں لوٹ آتیں تب تک تم اپنا غم ہلکا کر لو، مجھے انصاری نے بہت گھمایا ہے تھک گیا ہوں اب "کچھ دیر آرام کروں گا۔

ٹی وی آن کرتے ہوئے وہ اٹھے پھر اس کی طرف مڑے۔

"____ انجوائے یور سیڈنس مائی گرل"

www.novelsclubb.com

اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے مسکراہٹ دباتے وہاں سے چلے گئے۔

خوش بخت نے روتے ہوئے کشن چہرے پر رکھ لیا۔

اس ارحم موٹو کی تو میں فٹ بال بنا کر ہوا میں اڑا دوں گی، ہاتھ لگے ذرا میرے"

"جاسوسی کا کیڑا نوچ نوچ کر نکالوں گی۔

وہ جانتی تھی یہ آگ کس کی لگائی ہوئی ہے تبھی دونوں بازو چڑھائے باہر کی جانب بڑھ گئی۔

اس نے سیدھا جاتے ہی ارحم کے گھر کا دروازہ پیٹنا شروع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

"خوشی پتر! کیا ہوا ہے کیوں دروازہ توڑنے والا کر رکھا ہے؟"

ارحم کے والد باہر نکلے۔

"انکل_____آپ کی وہ بال کی دکان کدھر ہے؟"

اس نے ارحم کے گھنگریالے بالوں پر طنز کیا۔

"اوپتر لگتا ہے اس بار بھی اس نے تیرا کوئی راز فاش کر دیا ہے۔"

وہ ہنسے۔

آپ بس مجھے اس کا پتا بتائیں آپ کے سر کی قسم آج میرے ہاتھوں اس کی درگت"

www.novelsclubb.com

"لازمی بنے گی۔

پہلے تو وہ گڑبڑائی پھر جلدی سے بات بدل گئی۔

اوہو مجھے کیوں درمیان میں گھسیٹتی ہو؟"

"جاؤ دہی بھلے کھانے گیا تھا کامے کی طرف مل جائے گا تمہیں وہیں۔

انھوں نے اپنے سر کی فکر کرتے اسے فوراً سے پیشتر وہاں سے بھیجا۔

وہ تن فن کرتی وہاں سے نکلی تھی سامنے ہی اسے ارحم سیٹی بجاتا آتا ہوا دکھائی دیا، وہ اسے دیکھ کر ساکت رہ گیا اب اس کی خیر نہیں تھی۔

تمھیں کیا لگا تم کچھ بھی کرو گے اور پھر میرے ہاتھوں بچ جاؤ گے؟"

www.novelsclubb.com

"تمھیں عبرت کا نشان نہ بنا دیا تو میرا نام بھی خوش بخت عالم نہیں۔

وہ دونوں بازو چڑھائے نیچے سے پتھر اٹھاتی اس کے پیچھے بھاگی تھی جو پہلے سے سر پر پاؤں رکھتے تیزی سے دوڑا تھا۔

"بھائی پلیز ززز بچالیں مجھے ایک ڈائن میرے پیچھے پڑ گئی ہے۔"

ارحم گڑگڑاتا ہوا اس کے پیچھے چھپ گیا۔

"اچھاااا تو میں ڈائن ہوں، ابھی تمہارا سارا خون پی کر سچ ثابت کرتی ہوں تمہاری یہ بات ٹھہر وذرا____"

www.novelsclubb.com

خوشی غضب ناک تاثرات لیے اس کی طرف بڑھی تبھی وہ درمیان میں آ گیا۔

"ہٹ جائیں مسٹر اور جا کر راستہ ناپیں اپنا۔"

وہ ضبط کے باوجود غرائی تھی۔

"ایک بچے پر ظلم کرتے ہوئے شرم آنی چاہیے آپ کو۔"

وہ اس کے سامنے تن کر کھڑا تھا۔

ایکسکیوزمی مسٹر ایکس وائی زی! پہلی بات یہ بچہ پورے اٹھارہ سال کا ہے اور" دوسری بات یہ ہمارا پرسنل میٹر ہے ہم جیسے بھی حل کریں۔

ہم آپ کی زندگی میں مداخلت نہیں کر رہے بلکہ اب آپ زبردستی گھسے چلے آرہے ہیں ہماری زندگیوں میں۔

www.novelsclubb.com

"جائیں اور جا کر کام کریں اپنا۔

وہ تلخی سے بولتی اسے پہلے والی شوخ و چنچل لڑکی سے بالکل مختلف لگی تھی وہ حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا جب اس نے پیچھے کھڑے ارحم کا بازو دبوچا اور اسے ساکت چھوڑے وہاں سے رفو چکر ہو گئی۔

خوشی آپا___ دیکھیں میں نے تو عالم انکل کو یہی کہا تھا کہ آپ کو میں نے اسی" پراسرار لڑکے کے ساتھ کھڑا دیکھا تھا۔ قسم لے لیں اس کے علاوہ کوئی فالتو بات کی ہو تو___"

ارحم جو ہمیشہ اس کے غصے کو چٹکیوں میں اڑا دیتا تھا اب اس کا سنجیدہ انداز دیکھتے تھوڑا سہم گیا۔

www.novelsclubb.com

چلتے چلتے وہ اچانک نیچے بیٹھ گئی اور دونوں ہاتھوں کو چہرے پر رکھے رونے لگی۔

خوشی آپا_____ ایم سوسوری مجھ سے غلطی ہوگئی آئندہ عالم انکل کو کچھ نہیں"
"بولوں گا پرومس۔

ارحم بوکھلا کر اس کے ساتھ ہی نیچے بیٹھ گیا۔

خوش بخت اس کی اڑی رنگت دیکھتے ہوئے روتے روتے ہنس دی وہ پاگل یہ سمجھا تھا شاید اس کی وجہ سے رو رہی ہے مگر اس کا دل تو ویسے ہی بھرا رہا تھا، اس کی وجہ سے تو وہ خود بھی لاعلم تھی۔

www.novelsclubb.com

اوہ شکر ہے آپ کو ہنسی تو آئی میں تو ڈر ہی گیا تھا ورنہ آپ نے پہلے کبھی بھی ایسے"
"ری ایکٹ نہیں کیا۔

ارحم روہانسے لہجے میں بولا تو وہ اس کے سر پر چپت لگا گئی۔

وہ ایسا ہی تھا بچپن سے ان کی نوک جھونک چلتی تھی مگر ان کا رشتہ بہن بھائی سے بڑھ کر تھا۔

ADEENA KHAN

سب خاموشی سے دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔انوشے کی آج بچت ہو گئی تھی کھانا بنانے سے کیونکہ لنچ پہلے ہی بن چکا تھا۔اب وہ ایک طرف کھڑی تھی اس نے محسوس کیا سب کے چہرے کھانے کی طرف جھکے ہوئے تھے مگر ثمامہ کے ساتھ

والی کرسی پر بیٹھا لڑکا مسلسل اسے ہی گھور رہا تھا۔اس نے آج ہی اس لڑکے کو دیکھا تھا اس سے پہلے اسے وہ نظر نہیں آیا تھا۔

ثمامہ نے یک دم نگاہیں اٹھائیں تو انوشے نا محسوس انداز میں چہرے پر دوپٹے کا پلو کر گئی۔وہ کچھ دیر اس کی طرف دیکھتے رہنے کے بعد دوبارہ نگاہیں جھکا گیا۔

"____ لڑکی اچھا سا کڑک دار قسم کا چائے بناؤ ہم سب کے لیے، جاؤ جلدی"

www.novelsclubb.com

سلیم سومرو نے کھانا ختم کرتے ہی اسے حکم صادر کیا۔وہ پہلے ہی وہاں سے رفو چکر ہونے کے بہانے ڈھونڈ رہی تھی، حکم ملتے ہی کچن میں بھاگی۔

وہ چائے بناتے بناتے ماضی کے بھول بھلیوں میں کھو گئی اسے یاد آیا جب صفوان چھٹیاں گزارنے کے لیے ایک ماہ سے پاکستان میں موجود تھا۔

جب بھی وہ چائے بنانے لگتی وہ اسی وقت ٹوک دیتا۔

تمہیں بالکل بھی چائے نہیں بنانی آتی میں جب تک یہاں ہوں تمھیں زبردست "سی چائے بنانا سکھا کر ہی رہوں گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ فوراً اس کے ہاتھ سے ساس پین لے لیتا۔

آپ رہنے دیں صفوان ایسے اچھا تھوڑی لگتا ہے ہمارے گھر کے مرد حضرات"

"_____ کبھی کچن میں نہیں جھانکتے اور آپ

وہ بے چارگی سے اس کی طرف دیکھتی۔

"ارے یہ کونسی کتاب میں لکھا ہے کہ مرد کچن کا کام نہیں کر سکتے ؟"

اس نے تیوری چڑھائی۔

www.novelsclubb.com

"_____ پھر بھی"

وہ منمنائی۔

"علی راسی_____(Ala Rasi)۔"

وہ ہلکا سا سر خم کر گیا اس کے سامنے۔

"اس کا کیا مطلب ہوا؟"

www.novelsclubb.com

وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔

یہ ہم عرب امارات میں رہنے والے لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں تمھارے بس کی بات" "نہیں۔

وہ مسکراہٹ چھپائے کام میں مگن ہو گیا۔

ہلکی سی سیٹی کی دھن پر وہ یک دم خیالوں کی دنیا سے باہر آئی۔

چائے ابل ابل کر باہر آ رہی تھی اس نے جلدی سے چولہا بند کیا۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے کسی بہت اہم شخصیت کے بارے میں سوچا جا رہا تھا جو چائے کا بھی دھیان" "نہ رہا۔

طنزیہ لہجے پر وہ مڑی یہ تو وہی لڑکا تھا جو ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھا اسے ہی ٹکٹکی باندھے گھور رہا تھا۔

"آآ_____آپ کو کچھ چاہیے تھا؟"

انوشے گڑبڑا کر پوچھ بیٹھی۔

کیا دے سکتی ہو؟؟؟"

www.novelsclubb.com

تمہارے پاس کیا ہو سکتا ہے بھلا مراد سومرو کو دینے کے لیے؟

تم تو خود بے چاری ہو ونی میں آئی لڑکی کی عزت دو کوڑی کی ہوتی ہے اور اوپر سے تمھاری شادی بھی کس سے ہوئی ہے جو خود اپنے لیے نہیں بول سکتا تمھیں کیا سہارا دے گا؟

ہاں____ اگر تمھاری شادی مجھ سے ہوئی ہوتی تو بات کچھ اور ہوتی۔اچھی خاصی "خوبصورت ہو پر چچچچچ زندگی برباد ہو گئی تمھاری۔

اس کی فضول گفتگو اور حوس ٹپکاتی آنکھوں سے انوشے کو جھرجھری سی آگئی۔

www.novelsclubb.com

وہ تو ایسی باتوں پر دوسروں کا منہ توڑ دیتی تھی اسی لیے کسی کی جرات نہیں ہوتی تھی اول فول بکنے کی مگر یہ شخص تو سر پر چڑھ رہا تھا۔ایک دم اس کے اندر سر پھری

انوشے نے سر اٹھایا تھا وہ پاس پڑا بیلن اٹھانے کے لیے جھکی ہی تھی تبھی کونین نے وہاں اینٹری دی۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو مراد؟"

وہ کڑے تیوروں سے اسے گھورنے لگی جو پہلے ہی گھبرایا ہوا تھا۔

تمھیں اس سے مطلب جو بھی کروں تم اپنے کام سے کام رکھو تو بہتر ہے ایسا نہ ہو"

"دادا سائیں سے کہہ کر تمھاری رسی اور ٹائٹ کروا دوں۔

www.novelsclubb.com

وہ بے خوفی سے بولتا اسے چڑاتے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔

مراد کے باہر آتے ہی دیوار کی اوٹ میں کھڑا شخص بھی دھیرے سے پیچھے ہٹ گیا۔

کونین نے مراد کی پشت دیکھتے دانت پیسے۔

"کیا کہہ رہا تھا؟"

اب وہ انوشے کی طرف پلٹی جو ابھی تک دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"عجیب بہکی بہکی سی باتیں کر رہا تھا۔"

وہ کھوئی کھوئی سی بولی۔

www.novelsclubb.com

اس کو تو میں دیکھ لوں گی، بھر جائی آپ اس سے دور ہی رہنا سارے خاندان میں"

"یہی ایک فسادی ہے۔

اس نے اپنی بھڑاس نکالی۔

"____ہمم"

وہ بے دھیانی میں سر ہلا گئی۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

ثمامہ کو کچھ بے چینی محسوس ہو رہی تھی وہ رات دیر تک جاگتا رہا کسی پہر اس کی آنکھ لگ گئی اسے محسوس ہوا جیسے اس کو زنجیروں میں جکڑ لیا گیا ہو وہ خود کو آزاد کروانے کی کوششیں کرنے لگا مگر بے سود۔

وہ جھٹ سے اٹھ بیٹھا اس کا سارا جسم پسینے میں شرابور تھا، اسے بچپن سے ہی ایسے خواب آتے تھے۔

اس کے والدین اسے لے کر جب شہر میں شفٹ ہوئے تھے تب وہ پورے گھر میں اکیلا ملازموں کے رحم و کرم پر رہتا تھا۔ اسے اندھیرے سے خوف محسوس ہوتا تھا ساری رات وہ سوئی جاگی کیفیت میں رہتا اور صبح ہوتے ہی اسی حالت میں سکول چلا جاتا، سارا دن ہوم ورک نہ کرنے اور ٹیسٹ یاد نہ کرنے پر اساتذہ سے پٹتا رہتا۔

نہ وہ کسی کو شکایت کر سکتا تھا نہ ہی کسی کو اپنے دکھ بتا سکتا تھا۔ وہ کبھی کسی سے دوستی نہ کر پایا، اسے ہمیشہ لگتا تھا اگر کوئی اس کے اندر چھپی بزدلی اور کمزوریوں کو جان گیا تو اس کا مذاق اڑائے گا۔

واحد یاور تھا جو زبردستی اس کا دوست بنا تھا، اس سے بات کرتے ہی وہ کچھ حد تک پر سکون نیند لے لیتا تھا مگر اب کافی دن سے اس کا فون بھی اٹینڈ نہیں کر پا رہا تھا۔

ان سب حقائق کے ساتھ ساتھ اس کی زندگی میں ایک اور تبدیلی بھی تو آ چکی تھی جو اسے بے چین کرتی تھی۔ جانے انجانے میں ہی سہی مگر اب کوئی جیتا جاگتا وجود اس کے ساتھ جڑ چکا تھا جسے جھٹلانا اس کے لیے ناممکن تھا۔

ADEENA KHAN

وہ شام کو گھر واپس آئی تھی اور آتے ہی چپ چاپ کچن میں چلی گئی۔عالم صاحب اور ہاجرہ بیگم نے ایک دوسرے کو تعجب سے دیکھا۔

کچھ دیر تک وہ باہر نہ آئی تو وہ دونوں دبے قدموں کچن کی طرف گئے اور یہ دیکھ کر حیران رہ گئے خوشی پیاز کاٹنے میں مگن تھی ساتھ ساتھ آنکھیں بھی بہہ رہیں تھیں۔صاف لگ رہا تھا یہ آنسو چھپانے کی ناکام کوشش ہے۔

ہاجرہ بیگم بے چینی سے عالم صاحب کو دیکھنے لگیں تو وہ ان کو دلاسہ دیتے صوفے پر بٹھاتے خود خوش بخت کی طرف بڑھ گئے۔

ان کے بیٹھنے پر وہ چونکی پھر دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

اپنے آنسو کچھ اس طرح چھپا رہا تھا وہ"

"پیاز کے پانی میں اپنا غم بہا رہا تھا وہ

www.novelsclubb.com

(از ادینہ خان)

ان کے سنجیدگی سے شعر پڑھنے پر وہ زور زور سے روتی ہوئی ان کے کندھے پر سر ٹکا گئی۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی کیوں اتنے آنسو گر رہے ہیں میرے؟ میرا دل کر رہا ہے میں" "زور زور سے روؤں۔

وہ روتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

اس کے بچپنے پر وہ اداسی سے مسکرا دیے، ان کی بیٹی یہ کس راہ پر چل پڑی تھی اس کی بچپن سے ہر خواہش پوری ہوئی تھی اب اس نوجوان کی بے رخی وہ برداشت نہیں

کر پا رہی تھی۔وہ تو اس بات کو محض اس کی غیر سنجیدگی گردانتے رہے مگر معاملہ سنگین ہو چکا تھا۔

شکر تھا اس کی ماں صوفے پر جا بیٹھی تھی ورنہ یہ غم کیسے برداشت کر پاتی؟

وہ ہولے ہولے اس کا سر تھپکتے ہوئے گہری سوچوں میں گم تھے اور وہ سسکتی رہی۔

www.novelsclubb.com

کس طرح ختم کریں ان سے دل کا رشتہ؟

جن سے ملنے کا سوچیں بھی تو دنیا بھول جاتے ہیں

انوشے کچن میں کھانا بنانے میں الجھی تھی صد شکر کہ یہاں کی خواتین اچھی تھیں جو وقفے وقفے سے کچن میں جھانک کر اس کی مدد کر رہیں تھیں ورنہ وہ تو ہمیشہ اپنی حویلی میں محض وقت گزاری کے لیے اٹھکھیلیاں کیا کرتی تھی کچن میں کبھی کسی ہانڈی میں چمچہ ہلا دیا تو کبھی کسی۔

اسے کیا معلوم تھا یہ وقت بھی آئے گا اس پر؟

www.novelsclubb.com

کونین نے کچن میں جھانکا۔

"بھرجائی! جلدی جلدی کام ختم کریں دادا سائیں آ گئے ہیں ابھی شور مچائیں گے۔"

اس کی آواز پر انوشے ہڑ بڑا کر مڑی اور اس کی طرف دیکھتی ہنسنے لگی۔

"میرے چہرے پر کیا لطیفہ لکھا ہوا ہے جو آپ ہنس رہی ہیں؟"

کونین نے گھورا تو وہ بمشکل سنجیدگی اختیار کرتی آگے بڑھ کر اس کے سر سے پتے جھاڑنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ یہ بات تھا بس یار بھر جائی مجھ غریب کو کیا کیا کرنا پڑ رہا ہے؟"

وہ مصنوعی افسردگی سے بولی۔

تم____ تمہارا بہت شکریہ کونین لیکن تم میرے لیے خود کو مشکل میں مت ڈالا"
"کرو۔

انوشے نم لہجے میں بولی۔

اوہو یار بھر جائی آپ کے لیے تو جان بھی حاضر ہے آخر کو آپ ایک انقلاب"
"لانے کے لیے چنی گئی ہیں۔

www.novelsclubb.com

کونین نے اسے تھپکا تو وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

"کیسا انقلاب؟؟؟"

اس کی سوالیہ نگاہوں پر کونین گڑبڑا گئی۔

"ارے میں تو مزاق کر رہی تھی، چلیں جلدی کریں۔"

تبھی ملازمہ بھی کھانا کھانے کا پیغام لے آئی۔

کھانے کی میز پر سب موجود تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک طرف کھڑی ہو گئی جہاں ملازمہ کھڑی ہوتی تھیں۔

"تمہارا گھر والے تو بہت ہی بے غیرت نکلا، اپنا یتیم بچی کو ونی کر دیا چچ چچ۔"

سلیم سو مرد مصنوعی افسوس کرنے لگے۔

سب نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا مگر وہ ضبط کیے کھڑی رہی۔

اور ہاں وہ تمھارا چاچا دوائیاں لایا تھا ہونہہ چونچلے دکھاتا ہے۔ سب سے بڑا بے
"غیرت تو وہی ہے پہلے بھتیجی کو بھیجتے خیال نہ آیا اب تڑپتا ہے۔

وہ قہقہہ لگا اٹھے۔

"____ خبردار! اگر میرے چچا کے بارے میں ایک لفظ بھی مزید کہا تو"

وہ طیش میں انگشتِ شہادت اٹھاتی انھیں وارن کر گئی۔

اس کے خطرناک تیور دیکھ کر میز پر موجود سب لوگوں کو گویا سانپ سونگھ گیا۔

"تو کیا کر لے گا تم____؟"

www.novelsclubb.com

وہ اس سے زیادہ سختی سے بولے۔

تو یہ جو ڈھیر سارا کھانا بنواتے ہیں نا مجھ سے اس میں چوہے مارنے والی دوا ملا دوں"

"گی پھر سکون میں آجائیں گے سب۔

نا جانے کہاں سے اس میں اتنی ہمت آگئی تھی جو وہ دو بدو جواب دینے لگی تھی۔

کونین کے گلے میں نوالہ اٹک گیا جبکہ ثمامہ نے دنگ نظروں سے اس کی پٹر پٹر چلتی زبان دیکھی۔

www.novelsclubb.com

سلیم سومرو کچھ لمحوں کے لیے تو بول نہ سکے پھر یک دم ان کا غصہ عود کر آیا۔

تمھارا یہ ہمت تم ہم کو دھمکی دیتا ہے اب سے تم کھانا نہیں بنائے گا بلکہ ہمارا"

"اصطبل سنبھالے گا۔

انھوں نے ملازمہ کو آواز دی، اندر ہی اندر وہ اس سے خائف ہو گئے تھے کہیں سچ

میں کھانے میں زہر ملا کر انھیں ابدی نیند نہ سلا دے۔

"اس کو اصطبل میں لے کر جاؤ اور وہاں کا ڈیوٹی انجام دینے والوں کا چھٹی کر دو۔"

www.novelsclubb.com

ان کے حکم پر ملازمہ اسے اپنے ساتھ لے گئی۔

ثمامہ نے بے ساختہ پہلو بدلا،اس کی بے چینی محسوس کرتے کونین مسکراہٹ دبا گئی۔

شہانہ نے بغور اپنے بیٹے کی بے چینی اور اس لڑکی کا جائزہ لیا۔انھیں احساس ہوا کہ ضرور کوئی خاص بات ہے اس لڑکی میں وہ عام وٹی میں آئی لڑکیوں جیسی نہیں تھی جو رو رو کر گزارا کرتی۔وہ آج ہی کھانے کے لیے باہر آئیں تھیں زیادہ تر کمرے میں ہی عبادات میں مشغول رہتیں تبھی انھیں اس لڑکی سے بات چیت کا موقع نہیں ملا تھا۔اب انھیں اپنے بیٹے سے دوری کا احساس ہونے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف انوشے اتنا بڑا اصطبل دیکھتی چکرا کر رہ گئی گھوڑے بھی کافی تعداد میں موجود تھے۔

اسے ابکائی آنے لگی وہ تو محض شوقیہ طور پر سہراب ادا کے گھوڑوں پر سواری کیا کرتی تھی وہ لاکھ اس بات پر جلتے کڑھتے مگر اس کے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ان کی صفائی کرنے کا تو اس نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔

"بھرجائی! کیا آپ سچ میں کھانے میں چوہے مار دوائی ملا سکتی ہیں؟"

کونین کے پوچھنے پر وہ اس کی طرف گھومی۔

www.novelsclubb.com

"زیادہ تنگ کیا گیا مجھے تو ہو بھی سکتا ہے ایسا۔"

اس نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کرتے اس کی اڑی رنگت دیکھی۔

"بھر جائی پلیز ززز مجھے پہلے ہی بتا دیجیے گا میں تو آپ کی پیاری سی دوست ہوں نا؟"

وہ منمنائی۔

اس کی سہمی ہوئی صورت دیکھتے وہ قہقہ لگا اٹھی۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

صفوان کو کافی دنوں سے حویلی والوں کی حالت مشکوک لگ رہی تھی اس کی انوشے سے بھی بات نہیں ہو پائی تھی۔وہ جب بھی اس کے بابت سوال کرتا سب آئیں بائیں شائیں کر جاتے ایسی صورتحال میں ایک ہی شخص اسے سب بتا سکتا تھا اور وہ تھی نیہاں۔

وہ پوری خاندان میں سب سے چھوٹی اور ناسمجھ تھی تبھی ہر کوئی اس سے کام نکلوا لیتا تھا۔

اس نے نمبر ملایا تو دوسری ہی بیل پر کال اٹینڈ کر لی گئی۔

السلام علیکم ادا! کیسے ہیں آپ؟؟؟"

وہ خوشگوار لہجے میں پوچھنے لگی۔

الحمدللہ گڑیا میں بالکل ٹھیک ہوں۔"

"آپ کیسی ہو؟؟؟

جواباً وہ نان اسٹاپ شروع ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"گڑیا میری انو سے بات کرواؤ۔"

اس نے محتاط انداز میں کہا جس پر دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

"_____اداوہ تو"

وہ جھجھکی۔

کیا وہ تو____؟"

"وہ ٹھیک تو ہے نا؟

www.novelsclubb.com

اس نے عجلت بھرے انداز میں پوچھا۔

"وہ یہاں نہیں ہیں۔"

اس نے دھیرے سے کہا۔

"تو کہاں ہے؟؟؟"

www.novelsclubb.com

اسے کسی انہونی کا احساس ہوا۔

اسے ____ونی کر دیا گیا تھا۔"

"اب تو ایک مہینہ ہونے والا ہے۔

اس کے تفصیل بتانے پر وہ جہاں کا تہاں رہ گیا۔

کیا کچھ نہ یاد آیا تھا؟

وہ کیسی ہو گی؟

www.novelsclubb.com

کس حال میں ہو گی؟

ونی کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے وہ اچھی طرح جانتا تھا؟

اس نے دادا سائیں کو فون ملایا ان کے اٹینڈ کرتے ہی وہ شروع ہو گیا۔

"آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟"

www.novelsclubb.com

اس کے نم لہجے پر وہ بھونچکا رہ گئے یعنی اس کو معلوم ہو ہی گیا تھا۔

وہ اسے جواب دینے کے لیے ہمت مجتمع کرنے لگے۔

انھوں نے اسے قسمیں دے کر روکا تھا وہ گڑگڑا رہا تھا تڑپ رہا تھا۔اس کی اذیت محسوس کرتے ہوئے دادا سائیں کی بھی آنکھیں بہنے لگیں۔وہ بمشکل خود کو انوشے کی یادوں سے نکالتے تھے پھر بات وہیں آجاتی۔

"_____ کس نے بتایا ہے اسے"

www.novelsclubb.com

سہراب نے سب لڑکیوں کو کٹہرے میں لا کھڑا کیا۔

سب کی نگاہیں بے ساختہ نیہاں کی طرف اٹھیں تو وہ خوف زدہ ہو گئی۔

"وہ بار بار انو سے بات کروانے کا کہہ رہے تھے پھر میں کیا کرتی؟"

اس نے منہ بسورا۔

"تو تم نے عقلمندی کا ثبوت دیتے ہوئے سب بتا دیا۔"

شیر دل نے اسے دیکھتے دانت پیسے تو وہ رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

"شٹ اپ شیر دل! تم اپنی زبان بند رکھو۔"

سہراب کو اپنی بہن کے ساتھ اس کا لہجہ پسند نہ آیا تو ٹوک گیا۔

"ادا! اب کیا ہو گا؟"

وہ سہمی ہوئی سی بولی۔

"کچھ نہیں ہوتا گڑیا اللہ سب خیر کرے گا۔"

وریشہ نے اسے خود سے لگا کر تسلی دی تو سہراب نے پر سکون سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

عالم صاحب نے فون کی سکرین پر چمکتے ہوئے نام کو دیکھتے فوراً کال اٹینڈ کی۔

"السلام علیکم! کیسے ہو؟"

انھوں نے خوشگوار لہجے میں دریافت کیا۔

"ہاں____ میں بالکل ٹھیک ہوں اور تمھاری بھتیجی بھی بالکل ٹھیک ہے۔"

دوسری طرف کی بات سنتے وہ ہنس دیے۔

بہت شرارتی ہو گئی ہے تم آؤ گے تو دیکھنا اس معصوم بچی کو۔"

www.novelsclubb.com

اور ہاں اس کی تو کیا بتاؤں تمھیں؟ تم بالکل ٹھیک کہتے تھے وہ بہت ہی اکھڑ دماغ ہے اتنے دن ہو گئے ہیں یہاں آئے اسے لیکن مجال ہے جو کسی سے بنائی ہو سارے محلے والے دور بھاگتے ہیں اس سے اب تو۔

خوش بخت تو ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑی تھی مگر اب تو وہ بھی منہ پھلائے بیٹھی ہے۔"

انھوں نے تفصیل بتائی۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے تمھارے خاندان میں سارے ہی ایسے ہیں اکھڑ مزاج تم بھی تو ایسے ہی تھے۔"

وہ پھر سے ہنس دیے۔

ان کی اپنے جگری دوست سے ایسے ہی لمبی اور بے فکر گفتگو ہوتی تھی پھر انھیں ارد گرد کا بھی ہوش نہ رہتا تھا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

ثمامہ حویلی پہنچا تو وہاں بھونچال آیا ہوا تھا۔

کونین بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی۔

"_____ادا___وہ وہ"

اس نے حویلی کی پچھلی طرف اشارہ کیا۔

"کیا ہوا؟؟؟"

اس نے کونین کو حوالہ دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بھر جائی بھورے رنگ کے گھوڑے پر سوار ہو گئی ہیں اب وہ قابو میں نہیں آ"

"رہا۔

اس کے بتانے پر ثمامہ گنگ رہ گیا۔

"چلیے نا ادا گھر میں کوئی اور مرد بھی نہیں ہے۔"

کونین کے جھنجھوڑنے پر وہ یک دم ہوش میں آتے بھاگا۔

اس نے اصطبل کی طرف نگاہ دوڑائی تو وہاں پاس ہی بھورا گھوڑا نظر آیا جو گول گول گھوم رہا تھا اس کے اوپر انوشے چپکی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

انوشے کی حالت دیکھتے اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ در آئی جسے وہ جلدی سے چھپا گیا۔

وہ بھاگ کر وہاں پہنچا تو گھوڑا اسے دیکھتے ہی رک گیا۔وہ اجنبی لوگوں سے خار کھاتا تھا مگر ثمامہ سے کافی مانوس تھا تبھی اس کے سر سہلانے پر نیچے ہو گیا۔

"____اتر آئیں اب آپ"

www.novelsclubb.com

اس نے ہنوز گھوڑے کی پشت سے چپکی انوشے کو پکارا۔

وہ جھٹ سے چہرہ اوپر اٹھائے اس کی طرف دیکھنے لگی۔اس کے دیکھنے پر وہ یک دم سنجیدہ ہوتے رخ موڑ گیا۔

"میں زندہ ہوں؟؟؟"

وہ اجنبی نگاہوں سے ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔جس رفتار سے گھوڑا گھوما تھا اسے لگا تھا وہ اس دار فانی سے کوچ کر جائے گی۔

"آج تو زندہ بچ گئی ہیں اگر آئندہ ایسے ماہر گھڑ سوار بننے کی کوشش کی تو ضرور ایک آدھی ہڈی پسلی تڑوا لیں گیں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے تنبیہہ کی تو وہ نخوت سے سر جھٹک گئی۔

مجھے کیا پتا تھا آپ کے گھوڑے بھی آپ لوگوں جیسے سڑیل ہوں گے ہمارے تو"
"ہماری طرح بہت ہی سیدھے سادھے ہیں۔

اس نے اسی کے منہ پر ان کے خاندان کی برائی کی تھی، ثمامہ کا حیرت سے منہ کھل گیا۔

"ادا! منہ بند کر لیں ورنہ مکھی چلی جائے گی۔"

www.novelsclubb.com

کونین جو تب سے کھڑی ان کی گفتگو سن رہی تھی مسکراتی ہوئی آگے آئی۔

ثمامہ جلدی سے سنجیدہ ہوتا وہاں سے چلا گیا۔

"اف یار____ میرا تو ابھی تک سر گھوم رہا ہے۔"

انوشے اپنے چکراتے سر کو بمشکل تھامتی اس کے کندھے پر سر ٹکا گئی۔

ثمامہ رات کو سونے کے لیے لیٹا تو اس کے ذہن میں آج کا واقعہ گھوم گیا اسے انوشے کا ہونق پن یاد آیا تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

اب اسے ڈراؤنے خواب نہیں آتے تھے کیونکہ اس کی سوچوں پر کوئی اور قبضہ جمانے لگا تھا جس کو وہ چپکے چپکے دیکھا کرتا تھا۔

اس نے رنگ ٹون پر فون اٹھایا تو یاور کے بے شمار میسجز تھے۔

"کمینے ایک دفعہ میرے ہاتھ آ سہی تیری ہڈیوں کا میں سرمہ بنا دوں گا۔"

وہ ایسے دھمکی آمیز پیغامات پڑھتا قہقہہ لگا گیا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

عالم صاحب خوشی کو اداس دیکھتے اس کے لیے پھٹورے لانے کا سوچتے باہر نکل آئے تبھی ان کا فون بجنے لگا۔

وہ حیرت سے نمبر دیکھتے کان سے لگا گئے دوسری طرف کی بات سنتے وہ پیشانی مسلنے لگے۔

"اوکے اوکے تم فکر مت کرو میں دیکھ لیتا ہوں۔"

وہ تسلی دے کر فون بند کرتے جیب میں ڈالتے آگے بڑھے وہ گھر سے نکلتا دکھائی دیا تو وہ بے ساختہ اس کی طرف بڑھ گئے۔

www.novelsclubb.com

"____ السلام علیکم بیٹا"

ان کی آواز پر وہ ان کی طرف پلٹا تو وہ اس کی شدت گریہ سے سرخ آنکھیں دیکھتے لب بھینچ گئے۔

"!وعلیکم السلام"

اس نے دھیرے سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹا____ کافی دن سے میں آپ کو کھانے پر مدعو کرنا چاہ رہا تھا مگر آپ میرے ہاتھ ہی نہیں آتے اب لنچ ٹائم ہو رہا ہے تو آپ میرے ساتھ گھر چلو۔"

انھوں نے اس سے خوشگوار لہجے میں کہا۔

اس نے معذرت کرنا چاہی مگر وہ پہلے ہی بول پڑے۔

"دیکھو بیٹا اب منع مت کرنا آپ کی آنٹی خوش ہوں گیں آپ کو دیکھ کر۔"

ایک بزرگ کو ایسے شرمندہ کرنا اسے اچھا نہ لگا تو وہ بے زاری سے ان کے ساتھ چل پڑا۔

www.novelsclubb.com

اس نے ان کا گھر بس باہر سے ہی دیکھا تھا اب اندر داخل ہو کر معلوم ہوا وہ چھوٹا مگر خوبصورت سا گھر تھا۔ صحن میں ایک طرف چھوٹا سا لان بنایا گیا تھا جس میں

کیاریاں بنا کر پودینہ، گاجر، مولی، ہری مرچ اور ٹماٹر وغیرہ لگائے گئے تھے وہ حیرت سے شہر میں نفاست سے لگائے گئے پودے دیکھنے لگا جو کسی گاؤں کا منظر پیش کر رہے تھے۔

"یہ تمھاری آنٹی نے لگائے ہیں وہ گاؤں سے تعلق رکھتی ہے تو اس کو دیسی چیزیں ہی چاہیے ہوتی ہیں اور ساتھ ہماری بھی موج ہو جاتی ہے۔"

وہ اس کی حیرت بھانپتے ہوئے خود ہی بتانے لگے تو وہ خفیف سا مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

انھوں نے لاؤنج میں قدم رکھا تو وہ الٹ پلٹ تھا سیاہ رنگ کے صوفے تھے جن کے آف وائٹ کشن نیچے پڑے تھے۔ میز پر رکھے ڈبے میں سے پاپ کارن باہر

بکھرے ہوئے تھے اور ایل ای ڈی پر چلتے پسوڑی نے پورے لاؤنج تباہی مچائی تھی۔

عالم صاحب شرمندگی محسوس کرتے جلدی جلدی سب کچھ درست کرنے لگے انھیں کیا معلوم تھا خوش بخت صاحبہ جو چند لمحوں پہلے یہاں شرافت سے لیٹی ہوئیں تھیں وہ ایسی تباہی مچائیں گیں۔اس کی ماں ہمیشہ کی طرح سیر سپاٹے پر نکلی ہوئی تھی جس پر اس نے آزادی نصیب ہوتے ہی اودھم مچادیا۔

انھوں نے بمشکل جگہ درست کرتے اسے صوفے پر بٹھایا اور خود ساتھ والے گھر سے ہاجرہ بیگم کو بلانے چلے گئے۔

وہ بے زاری سے بیٹھا پاؤں جھلاتے ہوئے ان کی واپسی کا انتظار کر رہا تھا جب کچن سے خوش بخت نکلی اس کے ہاتھ میں کافی کا گرما گرم بھاپ اڑاتا ہوا مگ تھا جیسے ہی اس کی نظر صوفے پر پڑی وہ کڑے تیور لیے اسے گھورنے لگی جس پر وہ خوامخواہ میں اپنی جگہ چور سا بن گیا۔

تم_____یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟"

شکایت لگانے آئے ہو؟؟؟

تمھیں تو میں اچھی طرح بتاتی ہوں میرے گھر میں کھڑے ہو کر میرا ہی کام بگاڑو گے۔

"ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے ورنہ یہ گرما گرم کافی تمھارے اوپر پھینک دوں گی۔

وہ اس کی فراٹے بھرتی زبان کے جوہر دیکھتا احساسِ توہین سے اٹھ کھڑا ہوا۔

خوشی اے کی مذاق اے؟شرم نی آندی تینوں مہمان نال انج گل کردے اوئے۔"

خوشی یہ کیا مذاق ہے؟شرم نہیں آتی تمھیں مہمان کے ساتھ ایسے بات کرتے (ہوئے

www.novelsclubb.com

اماں کی کرخت آواز سے وہ ان کی طرف گھومی۔

"اواماں تسی نی جاندے کیہو جا بندے اے جو تواڈا سوہنا مہمان بنیا؟"

(اواماں آپ نہیں جانتیں کس طرح کا بندہ ہے جو آپ کا پیارا مہمان بنا ہوا ہے)

اس نے اماں کو ڈرانا چاہا۔

"توں بکواس بند کر اپنی۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے اس کی فضول گوئی پر ٹوکا تو وہ اس شخص کے سامنے اتنی بے عزتی پر پاؤں پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

بیٹا جی تسی بے جاؤ تواڈے انکل کج سامان لین گئے نے،اس دی گل دا برا نی منانا"

"عقل توں پیدل کڑی اے۔

بیٹا جی آپ بیٹھ جاؤ آپ کے انکل کچھ سامان لینے گئے ہیں،اس کی بات کا برا نہیں)

(منانا عقل سے پیدل لڑکی ہے

انھوں نے محبت سے اسے بیٹھنے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ شرافت سے بیٹھ گیا ویسے بھی جس طرح سے اس لڑکی کی درگت بنائی گئی تھی

اس کے سینے میں ٹھنڈ پڑ گئی تھی۔

وہ اس سے ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگیں وہ سندھی تھا مگر کچھ کچھ پنجابی بھی سمجھ لیتا تھا وہ بزرگ خاتون بہت دلچسپ تھیں۔ان کے بالوں سے سفیدی جھلک رہی تھی مگر چہرے پر شادابی تھی۔

وہاں وہ لنچ کے بعد کافی دیر رکا تھا خلاف توقع اس کا موڈ بھی خوشگوار تھا البتہ اسے وہ دوبارہ دکھائی نہیں دی تھی۔اپنے والدین کے بار بار اصرار پر بھی وہ لنچ کے لیے نہیں آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

اسے اصطبل کی صفائی کا سوچ سوچ کر ہی ابکائی آنے لگی تھی تبھی کونین نے دادا سائیں کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا کر دو ملازم بھیج دیے جو جلدی جلدی صفائی کر کے جا چکے تھے۔

وہ اداسی سے درخت کے تنے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔

پتا نہیں صفوان کو میری غیر موجودگی کا معلوم ہوا ہو گا تو اس نے کیسا ردعمل دیا ہو گا؟"

www.novelsclubb.com

اس کی سوچوں کے تانے بانے حویلی والوں میں ہی الجھے تھے جب کوئی اس کے بہت قریب آ بیٹھا مراد کو دیکھتے ہی وہ بدک گئی۔

"شرم آنی چاہیے آپ کو یہ کیا حرکت تھی؟"

وہ اس کے اپنے ساتھ جڑ کر بیٹھنے پر سیخ پا ہو گئی۔

تم ہمیشہ گہری سوچوں میں ڈوبی رہتی ہو۔ایسے کھوئی کھوئی سی کسی مصور کی حسین" "_____ تخلیق لگتی ہو اور کسی شاعر کی خوبصورت شاعری جیسے

www.novelsclubb.com

وہ مزید بولتا اس سے پہلے ہی وہ چیخ پڑی۔

"شٹ اپ_____ مزید بکواس کی تو میں ابھی شور مچا کر سب کو اکٹھا کر لوں گی۔"

"_____اوہ واہ"

وہ پاگلوں کی طرح قہقہے لگانے لگا۔

تم یعنی ایک ونی میں آئی لڑکی مراد سومرو کو دھمکی دے رہی ہو۔ چلو شاباش بلاؤ" سب کو میں بھی دیکھتا ہوں کون تمھیں بچاتا ہے؟

www.novelsclubb.com

"تمھاری چال تم پر ہی نہ الٹ دی تو کہنا۔

وہ سفاکی سے بولتا اس کے ہوش اڑا گیا، یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا کہ یہاں سب اس کا یقین کیوں کرنے لگے جب اس کا شوہر ہی اس کا نہیں تھا؟

"لگتا ہے زور کا جھٹکا لگ گیا تمھیں تھوڑا وقت درکار ہے سنبھلنے کے لیے۔"

وہ اس کا گال تھپتھپا کر ہنستا ہوا وہاں سے چلا گیا۔

انوشے نے بے دردی سے اپنا گال رگڑ ڈالا، وہ سوچ میں پڑ گئی اس شیطان صفت آدمی سے کیسے جان چھڑائے؟

www.novelsclubb.com

ثمامہ بھی مراد کے پیچھے ہی حویلی پہنچا تھا اس نے اسے جب پچھلی طرف جاتے دیکھا تو اس کے تعاقب میں چل پڑا۔

انوشے اور مراد کو دور سے ہی ساتھ بیٹھے دیکھ کر اس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں، وہ خود میں آگے بڑھنے کی ہمت نہیں پاتا تھا تبھی واپس پلٹ آیا۔

وہ غصے سے سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگا شہانہ یک دم اس کے راستے میں آ کھڑیں ہوئیں۔اس نے چونک کر انھیں دیکھا،ایسا زندگی میں پہلی بار ہو رہا تھا۔وہ پہلے ہی غصے میں تھا اب اس کے چہرے پر ناگواری کی جھلک نظر آنے لگی۔

"بیٹا____مجھے تم سے بات کرنی ہے۔"

انھوں نے ہمت کر کے کہا۔

"کون ہیں آپ؟؟؟"

وہ ناسمجھی سے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"____میں تمھاری ماں"

صدمے سے ان کی آواز پھٹ گئی،ان کا بیٹا انھیں پہچاننے سے ہی انکاری تھا۔

"_____میری ماں نہیں ہے کوئی بھی"

وہ لفظ چبا چبا کر ادا کرتا آگے بڑھا۔

اسے ان کی سسکیاں سنائی دے رہیں تھیں مگر وہ پیچھے مڑ کر پتھر نہیں ہونا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کافی دنوں سے خود پر ان کی توجہ محسوس کرنے لگا تھا وہ اس کے کمرے کی صفائی بھی خود کروانے لگیں تھیں اور کپڑے الماری میں سیٹ کرتیں۔اس کے کھانے

پینے غرض ہر چیز کا خیال رکھتیں مگر اب اسے ضرورت نہیں رہی تھی۔وہ اب اس بچپنے سے بہت آگے نکل آیا تھا۔

اب وہ بڑھاپے کی طرف جا رہیں تھیں تو انھیں اپنے رویے کا پچھتاوا ہو رہا تھا۔وہ اپنی باقی ماندہ زندگی اور آخرت سنوارنا چاہتیں تھیں مگر وہ سب سمجھتا تھا۔

پاگل نہیں تھا جو دوسروں کے اندر کا حال نہ جان سکے وہ تو پھر اس کی ماں تھیں چاہے برائے نام ہی سہی۔

www.novelsclubb.com

رات کو وہ بستر پر لیٹتے سونے کی کوشش کرنے لگا مگر اسے بار بار اپنی ماں کی سسکیاں سنائی دے رہیں تھیں اس کی برداشت کی حد ختم ہوئی تو وہ اٹھ کر دونوں

ہاتھوں سے اپنے بال نوچنے لگا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کسی طرح سب سوچیں اپنے دماغ سے باہر پھینک دے تبھی اس کے فون پر میسج ٹون بجی ناچاہتے ہوئے بھی اس نے سکرین پر نظر ڈالی، یاور کا پیغام جگمگاتا دکھائی دیا۔

کسی دانشور سے پوچھا گیا کہ غصہ کیا ہے؟

:خوبصورت جواب ملا

www.novelsclubb.com

"کسی کی غلطی کی سزا خود کو دینا۔"

اس کے تاثرات خود بخود ڈھیلے پڑ گئے،

وہ جانتا تھا یاور کو خبر مل چکی ہو گی آخر کو اس کا خفیہ کارندہ اس گھر میں موجود تھا۔ وہ اپنی ماں سے بات کرتے ہوئے اور مراد پر نظر رکھے ہوئے بھی اپنے پیچھے کسی کی موجودگی محسوس کر سکتا تھا۔ وہ کون تھی وہ اچھی طرح جانتا تھا، دو ہی لوگ اس دنیا میں اس سے بے لوث محبت کرتے تھے۔

. ____ ایک یاور اور دوسری وہ

وہ مسکراتا ہوا آنکھیں موند گیا۔

www.novelsclubb.com

بے شک اچھے دوست خدا کی نعمت ہوتے ہیں، وہ کہیں بھی رہتے ہوں بس ان کا ہونا کافی ہوتا ہے۔

اس مراد کا کچھ کرنا پڑے گا، وہ اب پر سکون ہو چکا تھا۔

ADEENA KHAN

کونین پودوں میں کھدائی کرتی سخت کوفت کا شکار تھی اور اوپر سے زینب اور میرب کی بک بک اسے زچ کرنے کو کافی تھی۔ وہ دونوں اسے لعن طعن کرنے میں مصروف تھیں کیونکہ اس کی وجہ سے وہ اس جھنجھٹ میں پھنس گئیں تھیں۔

"_____ نہیں ہو رہا تو جاؤ تم لوگ میں خود کر لوں گی، دفع ہو"

وہ چیخی تو دونوں بتیسی دکھاتی سچ مچ بھاگ گئیں۔

کو نین ہکا بکا رہ گئی یعنی احساس نام کی تو کوئی چیز ہی نہیں باقی رہی تھی ان میں۔ وہ یہاں ملازمہ سے بھی کام نہیں کروا سکتی تھی کیونکہ لان گیٹ کے بالکل ساتھ تھا دادا سائیں کسی بھی وقت آ سکتے تھے پھر ان کی خیر نہیں تھی، سزا میں مزید سختی کر دی جاتی۔

وہ ان دونوں کو زیر لب کوستی ہوئی کام میں لگی تھی۔

اسے کل سے ہی ثمامہ پر غصہ آ رہا تھا اس نے چاہا تھا وہ آگے بڑھ کر مراد کی کٹ لگائے مگر وہ تو گونگا بنا رہا۔

جانے کب ہمت دکھائیں گے وہ؟

وہ مایوسی سے سوچنے لگی۔

"بی بی جی آپ کا فون بج رہا ہے۔"

ملازمہ اس کے پاس فون لے کر حاضر ہوئی۔

دیکھے بنا بھی وہ جانتی تھی یاور ہو گا۔

www.novelsclubb.com

"_____ آداب عرض ہے مادام"

وہ مسکراہٹ دبائے ہوئے بولا، بنا دیکھے بھی جانتا تھا وہ بہت غصہ میں ہو گی۔

کیوں فون کیا ہے یہاں تو صبح ہے مگر وہاں تو رات ہو گی نا؟ تم کیا بدروحوں کی" طرح ساری رات بھٹکتے پھرتے ہو؟"

توقع کے عین مطابق وہ بھڑک اٹھی تھی۔

اس کو خود سے جدا کیا میں نے"

بس یہی جرم کیا اور کیا کیا میں نے"

www.novelsclubb.com

اس کے گھمبیر لہجے پر وہ کچھ دیر خاموش رہ گئی۔

"اف بس یہ تم رانجھا بن جایا کرو ہر بات پر مجھے پھپھو جان کو بتانا ہی پڑے گا۔"

اس نے دھمکی دی۔

اوہ یہ تو اور بھی اچھی بات ہے پھر وہ جلد از جلد رخصتی کی تیاری کریں گیں۔"

انھوں نے ویسے بھی نکاح اس لیے فٹافٹ کیا تھا کہیں میں بڑا ہو کر کسی گوری کے چکروں میں نہ پڑ جاؤں۔

www.novelsclubb.com

یہ مشرقی مائیں جہاں بھی چلی جائیں لیکن ان کی اپنی اولاد کو لے کر انسیکیورٹی کبھی ختم نہیں ہوتی۔"

وہ جانے کیا کیا بولتا جا رہا تھا جب کونین کو سامنے سے دادا سائیں آتے دکھائی دیے۔

"شازمہ میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں، خدا حافظ"

وہ جلدی سے اپنی سہیلی کا حوالہ دیتی فون بند کر گئی۔

"کن باتوں میں لگا ہے تم؟ دھیان سے کام کرو۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے اسے گھورا۔

"_____کام ہی کر رہی تھی بس سہیلی کا فون آ گیا اسے ضروری"

"اچھا اچھا اب پورا بھاشن ہم کو مت سناؤ۔"

شیراز بجرانی کھیتوں سے گزرتے ہوئے مخالفین کے علاقے میں داخل ہو چکے تھے۔وہ آج کل فصل کی کٹائی میں مصروف تھے اور ثمامہ نگرانی کے لیے وہیں موجود ہوتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"صاحب آپ____؟"

ملازمین نے چونک کر انھیں دیکھا۔

"ثمامہ کو کہو مجھے اس سے ملنا ہے۔"

انھوں نے سامنے کھیتوں میں ملازمین کو ہدایت دیتے ثمامہ کی طرف اشارہ کیا۔

"____جی صاحب"

ملازم کہتا جلدی سے بھاگا۔

اس نے ثمامہ کو کچھ کہا تو وہ پلٹ کر انھیں دیکھنے لگا پھر کچھ سوچ کر ان کی طرف بڑھا۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم! جی فرمایئے کیسے آنا ہوا؟"

اس لہجے میں ہلکی سی ناگواری محسوس کرتے وہ لب بھینچ گئے پھر گلا کھنکارتے ہوئے آنے کا مقصد بیان کرنے لگے۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے بیٹا____ اگر تم برا نہ مانو تو کچھ دیر بیٹھ کر میری بات"

"سن لو میں تمھیں بہت ضروری بات بتانا چاہتا ہوں۔

ان کی بات پر ثمامہ نے چند لمحے ان کی التجا کرتی آنکھوں میں دیکھا اور سر اثبات میں ہلاتے ان کو لے کر ایک طرف چل پڑا۔

www.novelsclubb.com

شیراز بجرانی نے اسے تمام حقائق سے آگاہ کیا تو اس کا رنگ زرد پڑ گیا۔

"یہ سب غلط ہے میرا باپ جیسا بھی سہی مگر اس حد تک نہیں گر سکتا۔"

وہ چیخا تو انھوں نے لب بھینچ کر اپنا غصہ ضبط کیا۔

"اپنی ماں سے پوچھنا وہ تمھیں سب بتادے گی،اس پر تو یقین آجائے گا نا تمھیں؟"

وہ استہزائیہ لہجے میں کہتے ہنستے ہوئے واپسی کے لیے پلٹ گئے۔

ثمامہ سن ہوتے دماغ کے ساتھ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا راستے میں کافی بار اس کا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا مگر پرواہ کسے تھی؟

www.novelsclubb.com

جتنے غصے میں وہ حویلی آیا تھا اتنی ہی خوشی اسے سامنے موجود لوگوں کو دیکھ کر ہوئی تھی مگر کچھ تو گڑبڑ تھی۔

یاور کافی دنوں سے ثمامہ کو فون کر کر کے تھک چکا تھا مگر وہ اٹھانے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا تبھی اس نے سوچا پاکستان جا کر ہی اس کی طبیعت درست کی جائے۔

وہ آمنہ بیگم کو لے کر فلائٹ پکڑ چکا تھا جبکہ ذیشان سومرو بزنس میٹنگ کی وجہ سے مصروف تھے۔

اس نے سرپرائز دینے کا سوچا تھا وہ جیسے ہی حویلی میں داخل ہوئے انھیں کونین جھنجھلائی ہوئی سی پودوں کی کانٹ چھانٹ کرتی دکھائی دی۔ وہ اس کی سزا سے واقف تھے تبھی مسکراہٹ دبا گئے یاور کی ساری تھکاوٹ سرشاری میں بدل گئی وہ

اس کی بچپن کی محبت تھی اب اتنے دنوں بعد اسے اپنی نگاہوں کے سامنے پا کر وہ شرارت سے مسکرایا تبھی اسے زچ کرنے کے لیے بلند آواز میں بولنے لگا۔

"ممی ____ اب دیکھیں مجھے یہاں لان میں کام کرتی ملازمہ میں بھی نین کی شبیہہ دکھائی دے رہی ہے، اب تو آپ کو رخصتی کے بارے میں سنجیدگی سے سوچنا چاہیے۔"

اس کی بات پر جہاں آمنہ بیگم نے مسکراہٹ دبائی تھی وہیں کو نین نے اپنے دانت کچکچائے۔

www.novelsclubb.com

وہ آگیا تھا اب اس کی زندگی میں سکون نام کی چیز باقی نہیں رہنے والی تھی۔

کو نین اس کو اپنے سامنے پا کر جتنی خوش تھی اب جان بوجھ کر ناگواری دکھاتی آمنہ بیگم کے گلے لگ گئی پھر یاور کو اگنور کرتی انھیں ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئی۔

اس کا ایٹیٹیوڈ دیکھتا یاور سر کھجا کر رہ گیا۔

سب گھر والے ان کی آمد کی خبر پر دوڑے چلے آئے تھے۔پوری حویلی میں ہلچل مچ چکی تھی اور ایسا صرف سلیم سومرو کی لاڈلی بیٹی کی آمد پر ہی ہوتا تھا۔وہ خود بھی بات بے بات قہقہے لگانے لگتے انھوں نے ہی اپنی بیٹی کی فرمائش پر کو نین کا بچپن میں ہی نکاح کر دیا تھا۔

"کہاں ہے وہ بچی؟؟؟"

آمنہ بیگم کی بات پر جہاں سلیم سومرو نے پہلو بدلا تھا وہیں سب گھر والے انھیں دیکھنے لگے۔

"شہانہ بھابھی کہاں ہے آپ کی بہو؟"

آمنہ بیگم زیادہ تعلیم یافتہ تو نہیں تھیں مگر باشعور لوگوں میں رہنے کی وجہ سے ان کے لباس کے ساتھ ساتھ بولنے میں بھی سلجھاؤ آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کونسی بچی؟؟؟"

انھوں نے انجان بن کر پوچھا۔

"بابا سائیں! آپ اچھی طرح جانتے ہیں میں کس کی بات کر رہی ہوں؟"

"کیا اس کے ساتھ بھی اماں جان جیسا سلوک کر رہے ہیں آپ؟

آمنہ بیگم کی آواز بھرا گئی جس پر سلیم سومرو شرمندہ ہو گئے۔

وہاں آتے ثمامہ کا چہرہ خوشگوار حیرت میں ڈھل گیا وہ آگے بڑھنے لگا جب یک دم آمنہ بیگم کی کرخت آواز پر اسے اپنے قدم روکنے پڑے۔

www.novelsclubb.com

ثمامہ____مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی میرے بیٹے تم میرے پڑھائے گئے "

سبق کیسے بھول گئے؟عورت پاؤں کی جوتی نہیں ہوتی وہ سر کا تاج ہوتی ہے اسے

عزت دی جاتی ہے۔تم بھی ان سب کے ساتھ مل گئے مجھے بہت افسوس ہوا ہے۔

میری بات یاد رکھنا عورت اپنی محبت بھول سکتی ہے مگر خود کو دی گئی عزت نہیں

بھولتی۔

ارے!عورت کو رتبہ قرآن مجید نے دیا ہے تم کون ہوتے ہو اسے جھٹلانے والے؟

www.novelsclubb.com

میں آج تک بابا سائیں کو صرف اسی لیے معاف نہیں کر پائی ہوں یہ پھانس میرے

دل میں رہ گئی ہے میری ماں کی تذلیل بچپن سے میرے آنکھوں کے سامنے ناچتی

ہے ان کی سسکیاں کانوں میں گونجتی ہیں۔ بابا سائیں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر جو کچھ ان کے ساتھ کیا وہ کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا تبھی تو میں تمھیں اور یاور کو ہمیشہ عورت کی عزت کا درس دیتی تھی۔ یہ میری خوش قسمتی تھی جو مجھے پر خلوص اور محبت کرنے والا شوہر ملا ورنہ مجھے اپنے باپ کے کیے کی سزا بھگتنی پڑتی۔

" تم کچھ اپنی آنے والی نسلوں کا ہی خیال کر لو۔

وہ بولتے ہوئے زار و قطار رونے لگیں تھیں انھیں اپنی مری ہوئی ماں کے زخم رلا رہے تھے ان کی حالت پر سب کا دل کرلانے لگا۔ لڑکیاں تو ان کے ساتھ ہی رونے لگیں تھیں جبکہ باقی سب کی آنکھیں نم تھیں۔

www.novelsclubb.com

ثمامہ کا شرمندگی سے زمین میں گڑھ جانے کو جی چاہا۔وہاں صرف شہانہ تھیں جو مطمئن کھڑیں تھیں۔

یاور نم آنکھوں سے اپنی ماں کو ساتھ لگائے ان کے کمرے میں لے گیا لڑکیاں بھی ان کے پیچھے پیچھے تھیں۔

آمنہ بیگم نے کونین کے ہاتھ انوشے کو بلا بھیجا،وہ تھوڑی نروس سی وہاں آئی اس نے ہمیشہ کی طرح چادر کا ایک کونا منہ میں دبایا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

یاور اور آمنہ بیگم کے چہرے پر اسے دیکھتے ہی ہلکی سی مسکراہٹ آگئی جس کو محسوس کرتی وہ مزید سٹپٹا گئی۔

"____ادھر آؤ بچے اور تم سب لوگ باہر جاؤ شاباش"

انھوں نے بیک وقت سب کو کہا۔

وہ جھجھکتی ہوئی ان کے ساتھ آ بیٹھی۔

انھوں نے چادر کو اس کے اوپر سے ہٹایا تو انھیں معلوم ہوا وہ بے حد پر کشش لڑکی تھی شفاف رنگت، گہری کالی آنکھیں، تیکھی ناک، سیاہ بال اور قد درمیانہ تھا ایسے کہ وہ ثمامہ کے کندھے تک آ جاتی۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کا قلمی انگلیوں والا ہاتھ اٹھا کر بوسہ دے گئیں جس پر اس نے جھینپ کر چہرہ جھکا لیا۔

آمنہ بیگم اس کے شرمانے پر بے ساختہ قہقہہ لگا گئیں پھر اس کو ریلیکس کرنے کے لیے ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگیں۔

وہ جلد ہی ان سے گھل مل گئی تھی تبھی بلا جھجک باتیں کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

خوشی منہ پھلائے پاستا بنانے میں مصروف تھی کیونکہ یہ کام وہ اپنے مرضی سے نہیں کر رہی تھی بلکہ اس پر ابا نے حکم صادر کیا تھا۔

کل کی طرح آج بھی اس سڑیل کا لنچ ان کی طرف سے تھا۔

"____ خوش بخت! بچے میں جا رہا ہوں تم تھوڑی دیر بعد لے آنا اور ہاں"

تمیز سے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر ورنہ جو تم نے اپنی دوست کی شادی میں جانے کی اجازت لی تھی وہ کینسل ہو جائے گی، مائنڈ اٹ۔"

وہ اسے اچھی طرح دھمکا کر چلے گئے، انھیں صبح سے کافی بار فون آ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"____جی بالکل ابا"

اس نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائی جبکہ آنکھیں متوقع بے عزتی کے احساس سے نم تھیں۔

دوسری طرف وہ جو صبح سے سر پکڑے لیٹا تھا دروازہ بجنے کی آواز پر جھنجھلا کر اٹھا وہ آج آفس بھی نہیں جا پایا تھا نہ کچھ کھایا تھا۔اس نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی عالم صاحب نرم مسکراہٹ لیے کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

نا جانے ایسا کیا تھا جو وہ ان کے ساتھ بے رخی سے بات نہیں کر پاتا تھا تبھی تحمل سے ان کے آنے کا مقصد نہیں جاننے لگا۔

وہ ارحم سے پتا چلا تھا تم آج گھر سے باہر نہیں نکلے تو میں پریشان ہو گیا کہیں" تمھاری طبیعت نہ خراب ہو تبھی چلا آیا۔

"اب اندر آ جاؤں؟

ان کی تفصیل پر وہ خوامخواہ شرمندہ ہوتے انھیں اندر آنے کا راستہ دے گیا۔ وہ اب کافی بے تکلفی سے اسے 'تم' کہنے لگے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ارے بیٹا! دروازہ کھلا رہنے دو خوشی آ رہی ہے۔"

وہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گئے جبکہ اس کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئیں اب وہ 'بلا' کیوں آ رہی ہے؟

وہ سوچتا ہوا انھیں ڈرائنگ روم میں لے آیا۔

"بیٹھیے میں آپ کے لیے کچھ لاتا ہوں۔"

وہ مڑنے لگا تو انھوں نے جلدی سے ہاتھ پکڑ کر ساتھ بٹھالیا۔

"یہ تکلف چھوڑو بس_____ میرے پاس آکر بیٹھو۔"

انھوں نے اس کا کندھا تھپتھپایا پھر اس کا تھکا تھکا سا چہرہ بغور دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

بیٹا! رب کی رضا میں راضی ہونا سیکھو، رب راضی تو سب راضی۔"

ہم پریشان اسی لیے رہتے ہیں کیونکہ ہم اس کے کیے گئے فیصلوں پر راضی ہونے کی بجائے انھیں اپنے مطابق موڑنے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ وہ بہتر جانتا ہے "ہمارے لیے کیا اچھا ہے اور کیا برا۔

ان کی دھیمی مگر پر اثر آواز پر وہ ان کے چہرے کو بغور تکنے لگا تو کیا وہ جانتے تھے اس کے حال کے بارے میں؟

بعض اوقات ہمیں لگتا ہے کہ یہ نہ ہوا تو کیا ہو گا اگر ہمیں فلاں چیز نہ ملی تو ہم اگلی" سانس نہیں لے پائیں گے مگر_____ سب کچھ ہو جاتا ہے اور ہم ویسے ہی کھڑے

رہتے ہیں زندہ اور بہت خوش باش بھی رہتے ہیں کیونکہ ہمیں صرف ہمارے نصیب کا لکھا ملتا ہے وہ جو ہمارے لیے بہترین ہوتا ہے۔

تمھیں جو چہروں سے خوش لوگ نظر آتے ہیں تو تم سوچتے ہو کتنے خوش قسمت ہیں یہ مطمئن اور خوشحال لیکن_____ تم یہ کبھی نہیں جان پاتے کہ وہ کتنے کٹھن راستوں سے گزرنے کے بعد یہاں پہنچے ہیں۔ان کی زندگی کے اوراق پلٹو گے تو تمھیں بہت سے درد ملیں گے جس نے انھیں تڑپایا تھا لیکن وہ وہیں ٹھہر نہیں گئے آگے بڑھتے رہے اس امید پر کہ ان کے رب نے ان کے لیے بھی کچھ بہتر لکھا ہو گا "اور ان کا یہی پختہ یقین انھیں دنیا و آخرت دونوں جگہ سرخرو کروا دیتا ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ بولتے جا رہے تھے اور اس نے ان کے چہرے پر سے نگاہیں نہیں ہٹائیں تھیں اسے اپنے اعصاب سے بوجھ اترتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

وہ ان سے کچھ پوچھنے کی تگ و دو میں ہی تھا تبھی خوشی نے اینٹری ماری۔

"السلام علیکم! لیجیے میں لے آئی ہوں آپ کے لیے گرما گرم لذیذ پاستا، کھائیے اور داد دیجیے۔"

www.novelsclubb.com

خوشی کی چہکتی ہوئی آواز پر وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھنے لگا۔

وہ یک دم اس کا یا پلٹ پر حیران تھا کل تک تو وہ اسے کاٹ کھانے دوڑتی تھی اور اب_____۔

عالم صاحب نے خوشی کی اوور ایکٹنگ پر مسکراہٹ دبائے اسے نگاہوں ہی نگاہوں میں داد دی۔

وہ جانتے تھے ان کی بیٹی کو شادیاں کس حد تک پسند تھیں تبھی تو انھوں نے دھمکایا تھا۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

آمنہ پھپھو اسے بہت پسند آئیں تھیں اب بھی وہ ان کے کمرے میں جانے کے لیے راہداری سے گزرتی ہوئی سامنے سے آتیں شہانہ بیگم سے ٹکراتے ہوئے بچی۔

"سنو لڑکی____ کیا نام ہے تمھارا؟"

شہانہ نے اس کے بھاگنے کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے پوچھا۔

"میں___ میرا نام انو___ شے۔"

www.novelsclubb.com

جانے کیوں اسے اپنی ساس کے رتبے پر فائز یہ عورت پراسرار سی لگتیں تھیں۔

"ہمم ادھر آؤ میرے ساتھ۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑے اسے اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے گئیں۔

انوشے دل ہی دل میں اپنی سلامتی کا ورد کرتی ان کے ساتھ گھسٹتی جا رہی تھی،

راستے میں زرناب نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا وہ اپنی تائی کو کچھ بول بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ ان کے آگے بولنے کی جرات تو گھر کے بڑوں میں بھی نہیں تھی۔

میرب نے بھی جب اس کی رونی صورت دیکھی تو زبردستی اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا۔

www.novelsclubb.com

اسے کونین بری طرح یاد آئی جو اس وقت بھی لان میں تھی۔

انھوں نے اپنے کمرے میں جا کر ہی دم لیا پھر کنڈی لگادی،انوشے کی آنکھیں ابل پڑیں کہیں وہ بھی تو کسی ظالم ساس کی طرح اس پر پیٹرول چھڑک کر آگ تو نہیں لگانے والی تھیں۔اس کے ذہن میں طرح طرح کے ہولناک واقعات گردش کرنے لگے۔

وہ اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتیں خود بھی اس کے ساتھ آ بیٹھیں اور اس کا جائزہ لینے لگیں۔انوشے ان کی نگاہیں خود پر جمی دیکھ کر جز بز ہو رہی تھی تبھی ان کی کرخت آواز گونجی۔

تم یہ سمجھنے کی غلطی ہر گز نہ کرنا لڑکی کہ میں تم سے یا تمھاری حرکتوں سے انجان" ہوں۔یہ جو بچیوں کے ساتھ کھیلتی پھرتی ہو شاید بھول گئی ہو تم کہ اس گھر میں کس کی وجہ سے موجود ہو؟

اب میری بات کان کھول کر سن لو آج سے تم میرے بیٹے کی ہر چیز کا خیال رکھو گی اس کا کھانا پینا، کپڑے جوتے اور اس کے گھر میں آنے جانے کی روٹین وغیرہ، سمجھ آئی میری بات؟؟؟"

انھوں نے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔

"جی۔۔۔۔؟"

www.novelsclubb.com

اس نے ہونق پن سے ان کا چہرہ دیکھا وہ کوئی چھوٹا بچہ تھوڑی تھا جو اس کا خیال رکھا جاتا مگر یہ بات وہ ان کے سامنے کہنے کی جرات نہیں کر سکتی تھی تبھی لب سی لیے۔

کیا تم فارسی زبان سمجھتی ہو جو میری سادہ الفاظ میں کی گئی بات تمھارے پلے نہیں پڑی، بی بی شوہر ہے وہ تمھارا تو اسی لیے فرض بنتا ہے تمھارا کہ اس کا خیال رکھو۔"

انھوں نے اسے لتاڑا۔

وہ سانس روکے ان کی ڈانٹ ڈپٹ سن رہی تھی اس کے جی میں آیا کہہ دے اگر اتنا ہی کا کا ہے وہ تو آپ اس کا خیال رکھیں ویسے بھی ایک بچے کو ماں کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے مگر اے کاش ____ وہ یہ سب کہہ سکتی۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے تم کچھ بھی سیکھے بغیر یہاں آن وارد ہوئی ہو، مجھے ہی تمھیں سیدھا کرنا"

"پڑے گا۔

وہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتیں پھر سے بولنے لگیں جبکہ ان کی بات پر انوشے کی آنکھیں پھیل گئیں۔

وہ حلیے سے کافی مذہبی خاتون لگتیں تھیں ماتھے تک سفید چادر سے خود کو لپیٹے پر نور سا چہرہ اور ہمیشہ سادہ لباس زیب تن کرتیں۔ ثمامہ میں ان کی ہلکی سی شبیہ دکھائی دیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"جی_____ وہ میں مطلب میں کیسے کر سکتی ہوں؟"

وہ گڑبڑائی۔

"کیوں نہیں کر سکتی؟؟؟"

انھوں نے گھورا۔

"آہم وہ دادا سائیں کو برا لگے گا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے توجیہ پیش کی۔

ان کو کیوں برا لگے گا؟؟؟"

تم میرے بیٹے کی بیوی ہو کسی کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ مجھے کسی بات سے منع کر سکے سمجھی تم؟

ایک بات یاد رکھنا میری_____گھر والوں سے یا اپنے بیٹے سے میرے جیسے بھی "تعلق سہی لیکن تم اس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی نہ کرنا۔

www.novelsclubb.com

ان کی وارننگ پر وہ جھٹ سے اثبات میں سر ہلا گئی۔

"اب جاؤاور جا کر ثمامہ کا کمرہ درست کرو۔"

انھوں نے حکم صادر کیا تو وہ جیل سے فرار ہوتے قیدی کی طرح سرپٹ دوڑی بھاگتے بھاگتے وہ ثمامہ کے کمرے میں داخل ہونے لگی تو باہر نکلتے ہوئے ثمامہ سے زوردار تصادم ہوا جس سے اس کا سر گھومنے لگا اس سے پہلے کہ وہ نیچے جا گرتی اسے جھٹ سے کمر میں بازو ڈال کر بچا لیا گیا۔ چند لمحے لگے تھے اسے حواس بحال کرنے میں اس نے چہرہ اوپر کر کے دیکھا تو وہ بھی اس کی طرف ہی متوجہ تھا اب اس کی گہری آنکھوں کو تکنے لگا جس نے پہلے دن ہی اسے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں یک ٹک ایک دوسرے کو دیکھنے میں محو تھے جب کوئی کھنکارا وہ ایک دم بوکھلا کر دور ہوئے دوسری طرف موجود زرناب نے کھا جانے والی نظروں سے انوشے کو دیکھا۔ ثمامہ سر کھجاتا ہوا وہاں سے نکل گیا تو زرناب آگے بڑھ آئی۔

"تو بی بی اب تم اپنی اوقات دکھانے لگی ہو مجھے تو اس دن کا بے صبری سے انتظار تھا جب تم اپنے اصلی رنگ میں نظر آؤ۔ میں نے کالج سے تمھارے بہت قصے سنے تھے کسی کزن سے چکر تھا نا تمھارا؟؟؟"

زرناب کی کاٹ دار آواز پر اس کا رنگ سفید پڑ گیا، یہ کیا کہہ رہی تھی وہ؟

تم_____اپنی بکواس بند کرو سمجھیں،اگر مزید کوئی گھٹیا بات کی تو منہ توڑ دوں"

"گی میں تمھارا۔

انوشے کی شدت گریہ سے آواز پھٹ گئی تھی اسے کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا اپنا پیارا

"____گھر،اپنے لوگ اور وہ

"____تم تمیز سے بات کرو مجھ سے ورنہ"

اس سے پہلے کہ وہ اسے مارنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھا پاتی تبھی کسی نے اسے

للکارا اس آواز پر زرناب کا رنگ اڑ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم لڑکی اپنی حد میں رہو، خبر دار جو آئندہ ایسا سوچا بھی تو اس کا جواب میں خود"
"تمھیں دوں گی وہ بھی سود سمیت۔

شہانہ کی دھمکی پر زرناب فوراً وہاں سے کھسک گئی۔ان سب کزنز کو بچپن سے ہی اپنی تائی سے ڈر لگتا تھا کیونکہ وہ سب سے کھنچی کھنچی رہتیں تھیں اب ایک دم ان کا ایسے جلالی موڈ میں آجانا کسی کے لیے بھی ہضم کرنا آسان نہیں تھا۔

"میں نے تمھیں کیا کہا تھا؟"

اب وہ اس کی طرف گھومیں۔

وہ تو اسے دیکھنے آئیں تھیں آیا وہ کام کر رہی ہے یا نہیں مگر یہاں الگ ہی محاذ کھلا تھا۔

"____جی وہ بس میں جا ہی رہی تھی پھر"

وہ دوپٹے کا پلو مروڑنے لگی، جانے کس خاندانی سیاست کے درمیان پھنس گئی تھی وہ بیچاری اس نے خود پر افسوس کیا۔

باتوں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے کام پہ دھیان دو، جاؤ اب اس کے کمرے میں"۔

www.novelsclubb.com

ان کی بے زاری پر وہ جلدی سے کمرے میں داخل ہونے لگی۔

"کام ختم کر کے میرے پاس آنا۔"

انھوں نے پیچھے سے نیا حکم صادر کیا تو وہ سر ہلاتی آگے بڑھ گئی۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی آنکھوں میں ستائش ابھری، کمرے کی تھیم گرے تھی جو بہت خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ کمرے صاف ستھرا تھا اس نے الماریاں چیک کیں تو کپڑے بھی ترتیب سے سجے تھے نیز ہر چیز نفاست سے رکھی تھی۔ پہلے اس نے سوچا باہر چلی جائے مگر پھر شہانہ کے خوف سے وہیں صوفے پر بیٹھ گئی۔ ثمامہ کی طرف اس کا ذہن گیا تو کچھ دیر پہلے والا منظر یاد کر کے وہ سرخ پڑ گئی۔ اسے اب دور دور تک ثمامہ کے لوٹنے کے آثار نہیں لگ رہے تھے تبھی آرام سے بیٹھی پاؤں جھلانے لگی۔ وہ اتنی تھکی ہوئی تھی صبح سے بھاگ بھاگ کر مہمانوں کی خاطر تواضع کرتے ہوئے کہ اب پر سکون ماحول میں اسے نیند آگئی۔

یاور ادھر اُدھر سب سے باتوں میں مصروف رہا مگر ثمامہ کو گھاس تک نہیں ڈال رہا تھا۔جب ثمامہ سے مزید برداشت نہ ہوا تو وہ اس کے پاس جا کھڑا ہوا۔

"اب یہ اکڑ دکھا کر تم کیا ثابت کرنا چاہ رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

اس نے یاور کی طرف ابرو اچکائی۔

"وہی جو تمھیں کبھی احساس نہیں ہوتا،اب بھی کیوں آئے ہو؟؟؟"

یاور نے روٹھی ہوئی محبوبہ کی طرح شکوہ کیا تو بے ساختہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ آسمائی۔

یاور نے اسے مسکراتے دیکھا تو آگے بڑھ کر اسے دونوں بازوؤں میں دبوچ لیا۔

"____اب تیرے دانت نکل رہے ہیں کمینے"

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہنستے ہوئے ایک دوسرے کے گلے لگے ہوئے تھے ان کی دوستی ہر دم تازہ رہتی تھی۔

بعض دوست ایسے ہی ہوتے ہیں آپ ان سے سالوں نہ مل پاؤ نہ ہی کوئی بات ہو مگر جیسے ہی وہ سامنے آ کھڑے ہوں ایسا لگتا ہے کبھی الگ ہوئے ہی نہیں تھے۔

یار پھپھو کو کیسے مناؤں؟؟؟"

"وہ سخت والی ناراض ہو گئیں ہیں اور اوپر سے تگڑا باڈی گارڈ بھی رکھ لیا ہے۔

اس نے پریشانی بتائی تو اس کے منہ پھلا کر کہنے پر یاور ہنس دیا۔

www.novelsclubb.com

"____یہ کونسی بڑی بات ہے تم اس سے بات چیت کرو اور مسئلہ حل"

یاور نے ایسے کہا جیسے عام سی بات ہو مگر جس کے لیے وہ کہہ رہا تھا اس کے لیے بات ہی کرنا تو مشکل تھی۔

"ہاہ____ تمھیں اتنی سیدھی لگتی ہے جیسے وہ تو مان ہی جائے گی میری بات،"

"ہونہہ۔

اس کے ناک بھوں چڑھانے پر یاور نے مسکراہٹ دبائی وہ ایسے چڑچڑا ہوتا اسے بہت کیوٹ لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"گستاخ تم بھول رہے ہو شاید____ وہ میری منکوحہ ہے۔"

یاور نے مصنوعی غصہ دکھایا جس پر اس نے ناک پر سے مکھی اڑائی جیسے اسے کوئی پرواہ ہی نہ ہو۔

جس طرح تمھاری درگت بنتی ہے نا اس کے ہاتھوں وہ بھی میں اچھی طرح جانتا" "ہوں منکوح صاحب۔

اس کی بات پر یاور نے جھینپ مٹانے کی خاطر رخ موڑ لیا۔

www.novelsclubb.com

"زیادہ زبان لگ گئی ہے تمھیں کہیں یہ کسی کے آنے کا اثر تو نہیں۔"

یاور نے اسے گھورا تو اس کے کان سرخ ہو گئے کیونکہ اس کی نگاہوں میں کچھ دیر پہلے کا منظر گھوم گیا تھا۔

"بکواس بند کر اپنی اور سیدھی طرح چل کر میری بات سن اب تجھے ہی اس بلا کو وہاں سے ہٹانا ہے باقی میں پھپھو کو خود ہی منالوں گا۔"

ثمامہ نے اسے آگے دھکیلا تو وہ مزید پھیل گیا۔

"جی نہیں پہلے آپ جناب اپنے کمرے میں چل کر مجھے تمام تفصیلات بتائیں شروع سے آخر تک کہیں کوئی پیار ویار کا سین تو نہیں۔"

www.novelsclubb.com

یاور کے کہنے پر ثمامہ سیدھا ہوا۔

یہ اول فول بکنے کے علاوہ تمھیں کچھ نہیں آتا کیا؟؟؟"

تمھیں اچھی طرح پتا ہے اپنی پوری زندگی میں کبھی بھی کسی لڑکی کے چکر میں نہیں پڑا میں مجھے ان سب خرافات سے سخت چڑ ہے وہ تو"_____

وہ دونوں بولتے بولتے جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئے تو دھک سے رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

یاور نے معنی خیز نگاہوں سے اسے دیکھا تو وہ جھینپ گیا خوامخواہ ہی اس لڑکی نے اسے شرمندہ کروادیا تھا۔

وہ اس کے کمرے میں اسی کے صوفے پر ایسے لیٹی تھی جیسے اس کا اپنا ہو اور ہمیشہ سے یہیں رہتی آئی ہو حالانکہ اس کا تو آج ہی اس سے ٹکراؤ ہوا تھا۔ وہ جب سے اس کے نکاح میں آئی تھی تب سے وہ دونوں ایک دوسرے سے بچتے پھرتے تھے مگر آج اسے یہاں دیکھ کر وہ واقعی حیران تھا۔

میں جگاتا ہوں اسے، ہمت بھی کیسے کی میرے کمرے میں آ کر ایسے حق جمانے"
"کی۔

www.novelsclubb.com

وہ تن فن کرتا آگے بڑھتے بڑھتے رک گیا پھر سر کھجانے لگا۔

"لیکن میں کہوں گا کیا اور کیسے ؟؟؟؟"

اس کی اضطراری کیفیت پر یاور نے تاسف سے سر ہلایا جانے وہ کب نارمل ہو گا؟

"تو رہنے دے آجا ہم موم کے پاس چلتے ہیں انھیں منانا بھی تو ہے تمھیں۔"

اس کے کندھا تھپتھپا کر کہنے پر وہ باہر نکلتے نکلتے مڑ کر ایک نظر اس پر ڈالنا نہ بھولا جو دوپٹے میں لپٹی ہوئی سو رہی تھی بالکل بے فکر۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ جب آمنہ بیگم کے کمرے کے پاس پہنچے تو پلک جھپکتے ہی کونین ان کے راستے میں حائل ہو گئی۔

اسٹاپ اسٹاپ! کہاں بھاگے چلے جا رہے ہیں؟"

میں آپ کو مطلع کر دوں کہ ان جناب کا داخلہ ممنوع ہے کمرے میں سو یہ یہیں سے واپس پلٹ جائیں۔"

کونین نے تیوری چڑھائے ثمامہ کی طرف اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

وہ تو معلوم ہے مجھے مگر دیکھو تو تم یہ جسے تم اپنا سب سے پیارا بھائی کہتی ہو اس کا"

"____ کتنا سا منہ نکل آیا ہے موم کا سوچ سوچ کر اف

یاور نے ثمامہ کی طرف دیکھا جو کہیں پیچھے ہی الجھا تھا اور اس کی بے خبری کا فائدہ اٹھاتے کونین کو گھیرا۔

ہیں_____ کیا سچ میں پریشان ہیں یہ؟؟؟"

"پھر پہلے کیوں نہیں آئے؟

اس کا دل پسیجا پھر یک دم الرٹ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"وہ____ وہ تو یہ تم سے جھجک رہا تھا تم تو جانتی ہو نا اس کو؟؟؟"

یاور نے کھسیانی ہنسی ہنس کر کہا۔

"ہمم ٹھیک ہے پھر_____ جائیں ادا آپ اندر۔"

اس کے بولنے پر ثمامہ خیالات سے چونکا اور کوئی بھی بات جانے بغیر تیزی سے اندر بڑھا۔

"کیا ہے اب؟؟؟؟"

www.novelsclubb.com

وہ جو جانے کے لیے پلٹی تھی یاور کی سیٹی پر اس کی طرف گھومی۔

کیا؟؟؟"

"میں نے تو کچھ نہیں کہا میں تو موسم انجوائے کرنے جا رہا تھا۔

اس نے بے نیازی دکھائی۔

میں اچھی طرح جانتی ہوں آپ کو ایسی چھچھورے پن سے گریز کیا کریں میرے" "سامنے۔

www.novelsclubb.com

اس کے غصے پر یاور نے آنکھیں گھمائیں۔

تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے میں نے تمھارا ہاتھ پکڑ کر ساتھ چلنے کی آفر کر دی ہو؟"

اب میرے اتنے برے دن بھی نہیں آئے جو میں تمھاری منتیں کروں مجھے کمپنی دینے کے لیے اور بہت سی موجود ہیں ایک مسڈ کال کی دیر ہے بس"____

اس نے کونین کو مزید چڑاتے ہوئے اپنا فون نکالا اور نمبر ڈائل کرتا وہاں سے مڑ گیا۔

www.novelsclubb.com

کونین پیچھے کھڑی پیچ وتاب کھا کر رہ گئی۔

"بھاڑ میں جائیں یہ 'بہت سی' پھپھو کو بتاؤں گی تاکہ ان کی طبیعت درست کریں۔"

وہ اضطراب میں مبتلا ہوتی نئے سرے سے اس کے خلاف لائحہ عمل تیار کرنے لگی۔

ثمامہ نے پھپھو سے لاتعداد بار معافیاں مانگیں تب انھوں نے اسے معاف کرنے کی شرط رکھ دی جسے سن کر وہ ششدر رہ گیا مگر اس کے علاوہ کوئی راستہ بھی نہ تھا تبھی چار و ناچار اسے رضامندی دینی پڑی۔

اب حالات نیا رخ اختیار کرنے والے تھے۔

www.novelsclubb.com

انوشے کی آنکھ کھلی تو وہ اجنبی نگاہوں سے ادھر اُدھر دیکھنے لگی یک دم یاد آنے پر وہ جھٹ سے اٹھ کر باہر بھاگی ایسا نہ ہو کوئی اسے دیکھ لے وہ سب کی نظروں سے بچتی بچاتی کچن میں گھس گئی جہاں شام کے کھانے کی تیاری چل رہی تھی۔اس نے شکر ادا کیا کسی نے بھی اس کی غیر موجودگی کا نوٹس نہیں لیا تھا ورنہ گڑبڑ ہو جاتی۔

شام کے وقت کھانے کے لیے سب کو بلایا گیا تو وہ دونوں بھی باتوں کو درمیان میں روک کر کمرے سے باہر نکل آئے کھانے کی میز پر گہما گہمی تھی تبھی وہ بھی کرسیاں کھینچ کر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

شہانہ بیگم کے اشارہ پر انوشے نے بادل ناخواستہ ثمامہ کے سامنے گرما گرم چپاتیاں اور باقی لوازمات لا رکھے جس پر وہ چونک کر اسے دیکھنے لگا میز پر موجود باقی لوگوں میں سے کسی کے چہرے پر ناگواری تو کسی کے چہرے پر دبی دبی ہنسی تھی۔

وہ سب کو فراموش کیے ہر چیز اس کے سامنے ڈھیر کرتی جا رہی تھی ثمامہ نے آنکھیں پھیلائے اپنے سامنے رکھا کھانا دیکھا تو اس کے پسینے چھوٹ گئے۔

انوشے بیٹی ہم مانتے ہیں وہ آپ کے شوہر ہیں اور ان کی خدمت کرنا آپ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے مگر ہم بھی بھوکے ہیں اگر تھوڑا سا کھانا ہمیں بھی مل جائے تو"____

آمنہ بیگم کی مسکراتی ہوئی آواز پر سب قہقہہ لگا گئے جبکہ زرناب، مراد اور سلیم سو مرونے بے ساختہ پہلو بدلا۔

انوشے سٹپٹا کر سب کی طرف متوجہ ہوئی اور خفت مٹانے کی خاطر جلدی جلدی ٹھیک سے کھانا لگانے لگی۔

"ملازمہ کر لے گی بیٹا____ آپ آکر بیٹھو اور کھانا کھاؤ۔"

آمنہ بیگم کے حکم پر وہ ہچکچا کر کونین کے کرسی کھینچنے پر اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"واہ واہ بڑی خدمتیں ہو رہی ہیں۔"

یاور نے اس کے کان کے قریب جھک کر کہا تو وہ اسے آنکھیں دکھاتا کھانا شروع کرنے لگا۔

"دعا پڑھ کر کھانا یا پھر بھابھی کے نوالے لینے کا انتظار کرو تاکہ پتا چل جائے اس میں چوہے مار دوا تو نہیں ملا رکھی۔"

یاور کی پھر سے کی گئی گوہر افشانی پر اس کے گلے میں نوالہ اٹکا تو وہ زور زور سے کھانسنے لگا۔

www.novelsclubb.com

سب پریشانی سے اسے پانی تھمانے لگے جبکہ وہ نفی میں سر ہلا رہا تھا شہانہ کے آنکھیں دکھانے پر انوشے بوکھلاہٹ میں کھڑی ہوتی زبردستی پانی کا گلاس اس کے منہ سے لگا گئی۔

اس کی اتنی بے باکی پر سب ساکت رہ گئے۔

"میں وہ____ مجھے ڈر تھا ان کی طبیعت نہ خراب ہو جائے اسی لیے بس____۔"

اسے جب اپنی بے وقوفی کا احساس ہوا تو صفائی پیش کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"کوئی بات نہیں بیٹے ہو جاتا ہے آپ کی فکر اچھی لگی مجھے۔"

آمنہ بیگم نے مسکرا کر اسے دلاسہ دیا اور ایک نظر ثمامہ کو دیکھا جو بیک وقت حیرانگی اور خفت سے سرخ پڑا ہوا تھا انھیں بے ساختہ اپنے لاڈلے بھتیجے پر پیار آیا۔

ان کی نظر میں وہ لڑکی اس کے لیے بالکل پرفیکٹ تھی۔

"آہم____ دیکھا کھانے میں ضرور کوئی گڑبڑ تھی۔"

یاور نے مسکراہٹ دبائے پھر اسے چھیڑا۔

www.novelsclubb.com

"جی نہیں کھانا اب وہ نہیں بناتی۔"

اس نے کہتے ہی فوراً لب بھینچ لیے مگر اب تیر کمان سے نکل چکا تھا۔

"اوہو____ تو ہم سے پردہ داری تھی ورنہ جناب ساری خبر رکھتے ہیں۔"

یاور نے سمجھداری سے سر ہلایا۔

کونین اور یاور کو تو موقع مل گیا تھا دونوں کو چھیڑنے کا ان بے چاروں کی تو آج شامت آئی ہوئی تھی۔

#Adeena_Khan

#Episode_11

www.novelsclubb.com

: گزشتہ اقساط کا خلاصہ

انوشے کو اپنے کزن صفوان کے جرم کی پاداش میں مخالف خاندان کو خون بہا میں دے دیا جاتا ہے۔

دوسری طرف صفوان جب شہر جاتا ہے تو وہاں خوش بخت نامی لڑکی اس کے لیے بلائے جان بن جاتی ہے۔

اب آگے پڑھیں:

آمنہ بیگم نے کونین کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ وہ انوشے کو ثمامہ کے کمرے تک پہنچا آئے۔اب وہ بری پھنسی تھی اس نے تو سوچا تھا سب کے اپنے کمرے میں جاتے ہی وہ غائب ہو جائے گی مگر یہاں تو الٹا دوسری مصیبت گلے پڑ گئی تھی۔

کونین نے اسے کمرے کے اندر دھکیل کر کھٹاک سے دروازہ بند کر دیا۔انوشے نے گڑبڑا کر سامنے دیکھا جہاں ثمامہ حیران وپریشان اسے تک رہا تھا اس کے دیکھنے پر نگاہیں چرا تا اس کی طرف پشت کیے بیڈ پر دراز ہو گیا۔

وہ شش وپنج میں مبتلا کچھ دیر کھڑی رہی پھر دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی صوفے پر بیٹھ گئی۔ابھی وہ سوچوں میں ڈوبی تھی جب اسے ثمامہ کی آواز سنائی دی۔

"مجھے اپنے کمرے میں اکیلا رہنے کی عادت ہے مگر یہ میری مجبوری ہے کہ مجھے آپ کو برداشت کرنا ہے سو بہتر ہو گا ہم دونوں ہی اجنبی بن کر رہیں،امید کرتا ہوں آپ مداخلت کرنے سے گریز کریں گیں۔"

اس کے دوٹوک لہجے پر وہ لب بھینچ گئی،جی میں تو آیا کہہ دے وہ بھی شوق سے یہاں نہیں آئی مگر بمشکل خود کو بولنے سے باز رکھا۔

اب کیا مراقبے میں چلی گئی ہیں،آکر سو جائیں یا ساری رات وہیں بیٹھنے کا ارادہ ہے؟؟؟"

وہ تو غش کھا کر گرنے والی تھی آج پہلی بار وہ شخص اتنا بول رہا تھا بلکہ تاک تاک کر نشانے مار رہا تھا۔وہ عجلت میں اٹھی بیڈ پر ایک کونے میں لیٹتے سر تک چادر تان کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

@@@@@@@@@

عالم صاحب کے جاتے ہی وہ اٹھا اور دروازہ لاک کرتے ہی دوست سے گاڑی لیتا گاؤں جانے کے لیے نکل گیا۔

وہ گاؤں کی حدود سے باہر ہی تھا جب سامنے سے شیراز بجرانی کی گاڑی آتی دکھائی دی۔ان کے رکتے ہی اس نے بھی بریک لگایا۔دونوں گاڑی سے باہر نکل آئے۔ انھوں نے اسے دیکھتے ہی جذباتی انداز میں گلے لگالیا۔

"چچا جان_____ یہ کیا کر دیا آپ لوگوں نے انو کو کیسے ؟؟؟"

www.novelsclubb.com

وہ ضبط کے باوجود رو دیا۔

"اوہ میرا شیر بچہ ! مرد روتے نہیں ہیں۔"

انھوں نے اسے تھپکا۔

"کیوں مرد کیوں نہیں رو سکتا اسے درد نہیں ہوتا کیا یا اس کے پاس دل نہیں ہوتا؟؟؟"

وہ گویا چیخ گیا تھا۔

"بیٹا یہی اس کے اور تمھارے حق میں بہتر تھا۔ ہم نے بھلا ہی سوچا تھا بس"

"____وہ

www.novelsclubb.com

کیسا بھلا؟؟؟تب آپ لوگوں نے میری زندگی کا سوچا تھا تو اب بھی میں مر ہی گیا"
ہوں۔زندہ لاش کا کیا کرنا ہے آپ لوگوں نے___؟میں جا رہا ہوں اسے لے کر
"___آؤں گا۔ناجانے کیا سلوک کرتے ہوں گے اس کے ساتھ

وہ مڑنے لگا تو انھوں نے زبردستی پکڑ لیا۔

"____صفوان بیٹے میری بات سنو تم"

www.novelsclubb.com

وہ مزید بولتے اس سے پہلے ہی وہاں گاڑی رکی عالم صاحب کو دیکھتے ہی وہ حیران رہ
گیا جواب گرمجوشی سے شیراز بجرانی کے گلے لگے ہوئے تھے۔

شکر ہے یار تم نے بروقت روک لیا مجھے تو ڈر لگنے لگا تھا جب میرے جاسوس ارحم" نے بتایا میں نے اسی وقت تمھیں فون کر دیا تھا اور فوراً خود بھی نکل گیا تھا۔ دیکھو ٹیکسی لے کر آنا پڑا"____

وہ دونوں بچھڑے ہوئے یاروں کی طرح مل رہے تھے یہ بات صفوان کو ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

وہ جب اس کی طرف پلٹے تو اسے ہکا بکا کھڑے دیکھ کر قہقہہ لگا اٹھے۔

www.novelsclubb.com

یہ عالم ہے میرا پرانا دوست اور ہم جماعت۔ میں جس دوست سے ہمیشہ شہر ملنے" آتا رہتا ہوں وہ صاحب یہی تو ہیں۔ میری ہر اونچ نیچ کا ساتھ اور میری جان ____"

شیراز بجرانی نے عالم صاحب کے کندھے پر ہاتھ پھیلا کر تعارف کروایا تو وہ ہنس دیے۔

"____ہاں تو اونچ نیچ کے بارے میں بات کرتے ہیں"

"بس کر دے اب بچے کے سامنے عزت رکھ لے۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے عالم صاحب کو گھورا جس پر وہ بے نیازی سے کندھے جھٹک گئے۔

آپ لوگوں کو مذاق سوجھ رہا ہے اور میری جان پر بنی ہے۔میں تو یہ سوچ کر" حیران ہوں کہ یہ اتنے دن سے مجھ پر نظر رکھے ہوئے تھے اور میں سوچ رہا تھا کہ عظیم الشان ہمسائے ہونے کا فرض نبھا رہے ہیں۔

"یا اللہ میں کہاں پھنس گیا ہوں۔

وہ اپنے بال نوچ رہا تھا جبکہ وہ دونوں آنکھوں ہی آنکھوں میں داد دے رہے تھے ایک دوسرے کو کیونکہ فی الوقت وہ اسے اپنے مسئلے میں الجھا چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

یہاں کھڑے رہنا خطرناک ہے کسی بھی وقت سومرو خاندان سے کوئی آسکتا ہے" "ہم شہر چل کر بات کرتے ہیں۔

شیراز بجرانی کے کہنے پر صفوان کے نقوش تن گئے۔

"آجانے دیں ایک آدھا اور میرے ہاتھوں سے مرے گا۔"

اس بات پر عالم صاحب بوکھلا گئے۔

"بچوں جیسی باتیں مت کرو بیٹے ____ ہم آرام سے بیٹھ کر بات کریں گے۔اس مسئلے کا کوئی حل نکالیں گے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسے بہلا پھسلا کر ساتھ لے گئے تھے۔

@@@@@@@@@@@@

ثمامہ فجر سے پہلے جاگا تھا اس نے بیڈ کی بائیں طرف دیکھا تو وہ سکڑی سمٹی لیٹی تھی کچھ دیر وہ اسے دیکھتا رہا دل جانے کیوں گدگدایا تھا وہ زیر لب توبہ استغفار پڑھتا چپل پہن کر واش روم چلا گیا۔ وضو کر کے اس نے سوچا جب انوشے کمرے سے چلی جائے گی تب واپس لوٹے گا تب تک کھیتوں میں واک کرتا رہے گا۔

وہ سورج کی کرنیں پھوٹتی دیکھ کر گھر واپس لوٹا تھا لیکن کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کا ٹکراؤ انوشے سے ہو گیا جو الماری میں کپڑے سیٹ کر رہی تھی۔ جانے کیوں اسے بے ساختہ غصہ آیا تھا جو وہ اس کے سر پر جا پہنچا۔

ابھی تک یہاں کیا کر رہی ہو گئی کیوں نہیں باہر سب کیا سوچ رہے ہونگے ؟خود"
کی نہیں تو کم از کم میری عزت کی ہی پرواہ کر لو۔اوہ تمھیں کیا فکر تمھاری تو خوشی کی
"____ کوئی حد نہیں ہو گی آخر کو کمرے میں جگہ جو مل گئی ہے۔تم

"____آپ"

وہ کچھ بولتی اس سے پہلے ہی اس نے ٹوک دیا۔

میری مجبوری ہے تمھیں یہاں برداشت کرنا ورنہ میں تو کسی مداخلت اپنی زندگی"
"میں برداشت نہیں کرتا۔

www.novelsclubb.com

انف از انف ___ بات سنیں میری دھیان سے، آپ کی طرح میں بھی یہاں اپنی" مجبوری کی وجہ سے موجود ہوں ورنہ مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے کسی کے سر پر بلا وجہ سوار ہونے کا مائنڈاٹ ___"

بلآخر اس کی برداشت جواب دی گئی تھی وہ اتنی ٹھنڈے مزاج کی نہیں تھی جتنی یہاں آکر خود کو پر سکون رکھنے کی کوشش کرتی تھی لیکن سب سے بڑھ کر اس کی عزت نفس کا کباڑا اسی شخص نے کیا تھا۔ جس پر اسے سخت تاؤ آرہا تھا۔

"____ جارہی ہوں میں اور اب جواب اپنی پھپھو کو ہی دیجیے گا"

www.novelsclubb.com

وہ کپڑے بیڈ پر پٹختی جانے لگی تو ثمامہ گڑبڑا گیا۔

اس نے تو سوچا تھا کہ وہ اسے دبا لے گا مگر یہاں تو کایا پلٹ گئی تھی۔ یہ سب یاور کی پڑھائی گئی پٹی تھی تبھی اسے حوصلہ ملا تھا لیکن اب وہ کیا کرے اس نے بے چینی سے سر کھجایا۔

وہ عجلت میں اس کے پیچھے ہی باہر نکلا اس سے کیا بعید وہ لڑکی ہنگامہ ہی نہ کر دے صبح صبح، سب لوگ ناشتے کے لیے جمع تھے ان دونوں کو ایک ساتھ آگے پیچھے وہاں آتے دیکھ کر کچھ کی آنکھوں میں معنی خیزی تو کچھ کی آنکھوں میں ناگواری تھی۔

www.novelsclubb.com

"آؤ آؤ ماشاءاللہ! دونوں بیٹھو یہاں۔

خلاف توقع شہانہ نے ان کا استقبال کیا تھا جس پر سب انھیں اچھنبے سے دیکھنے لگے مگر انھیں اب کسی کی پرواہ نہیں تھی فکر تھی تو بس اپنے بیٹے کی جسے انھوں نے پوری زندگی نظر انداز کیا تھا۔

ثمامہ لب بھینچے یاور کے ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا جس نے انوشے کے کڑے تیور دیکھتے ہی معاملہ بھانپ لیا تھا اور اب لاتعلقی اختیار کیے رغبت سے کھانا کھانے کی اداکاری کر رہا تھا مگر وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس کی ثمامہ کے ہاتھوں درگت بننی پکی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جلدی جلدی ناشتہ کر کے وہاں سے نکلنے کے چکروں میں تھا جب ثمامہ نے اسے جالیا۔

دیکھ بھائی میرا کوئی قصور نہیں ہے مجھے لگا جیسے نوے فیصد پاکستانی بیویاں شوہر کے سامنے دب جاتی ہیں ویسے تمھاری والی بھی خاموش ہو جائے گی مجھے کیا پتا تھا کہ وہ الٹا تجھے آڑے ہاتھوں لے گی؟"

اس نے گڑبڑا کر جواب دیا کیونکہ ثمامہ نے اسے گردن سے دبوچ رکھا تھا۔

"یہاں کیا ہو رہا ہے؟"

ان دونوں میں ابھی مزید بات ہوتی اس سے پہلے ہی کونین نے مداخلت کر دی۔

www.novelsclubb.com

آں____ یہ کہہ رہا تھا اس نے پاکستانی لڑکی سے اسی لیے شادی کی ہے کیونکہ یہاں کی بیویاں اپنے شوہروں کی ہر ناجائز بات پر بھی خاموش رہتی ہیں۔"

"کیاااا_____؟؟؟"

ثمامہ کی بات پر کونین گویا چیخ اٹھی تھی وہ یاور کو اس کے حوالے کرتا وہاں سے کھسک لیا،اس کے نزدیک اس سے بہتر کوئی بدلہ ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

"_نہیں وہ میں___میں"

اس کے خونخوار تاثرات دیکھتے یاور کا خون خشک ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں بتاتی ہوں پھپھو کو ان کے لاڈلے سپوت کے کارنامے،پتا چلے ان کو بھی یہ"

"کوئی اتنا بیبا بچہ نہیں ہے۔

وہ فوراً جذباتی ہوتی اندر کی طرف بڑھی تھی، یاور اس کے پیچھے لپکا۔

"_____یاررررر! میری بات تو سنو تم"

@@@@@@@@@@@

عالم صاحب شیراز بجرانی کے ساتھ ساتھ صفوان کو بھی اپنے گھر لے آئے تھے۔ ہاجرہ بیگم کافی پیار سے ان کے ساتھ ملیں تھیں وہ شیراز بجرانی کو ہمیشہ سے اپنے بھائی کی طرح سمجھتیں تھیں۔ وہ ان کے گھر آتے جاتے رہتے تھے بس اب خاندانی مسائل کی وجہ سے کافی وقت بعد آنا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

بچے تم اس بچی کی قربانی ضائع نہ کرو اس بچی نے جو کچھ کیا وہ صرف تمھارے لیے" نہیں بلکہ اپنے والدین کے قتل کی وجہ جاننے کے لیے بھی کیا ہے۔اس لیے خود کو الزام مت دو بعض فیصلے ہمیں بہت تکلیف دیتے ہیں لیکن وہ ہمارے اچھے مستقبل کے لیے ناگزیر ہوتے ہیں۔میں جانتا ہوں یہ تمہارے لیے آسان نہیں ہے لیکن "ناممکن بھی تو نہیں ہے۔

عالم صاحب نے ہاجرہ بیگم کے کچن میں جانے کے بعد شیراز بجرانی کے اشارے کرنے پر بات کا آغاز کیا۔

www.novelsclubb.com

مگر___ آپ یہ مت بھولیں وہ دشمنوں کے گھر میں ہے جانے اس کے ساتھ کیا"
"ہوتا ہو گا_؟

"کچھ بھی برا نہیں ہوتا اس کے ساتھ ہماری ایک ملازمہ وہاں موجود ہے جو ہمیں
پل پل کی خبریں دیتی رہتی ہے۔آج کل تو ویسے بھی ثمامہ کی پھپھو آئیں ہوئیں ہیں
جو ناانصافی برداشت نہیں کرتیں کسی بھی طرح کی، کافی بااصول خاتون ہیں۔انو
"سے بھی کافی محبت سے پیش آتی ہیں۔

شیراز بجرانی نے اس کے جذباتی انداز پر اسے رام کرنا چاہا، ثمامہ کے ذکر پر اس نے
مٹھیاں بھینچ لیں جیسے اسے ابھی مسل ڈالے گا۔

"____!السلام علیکم"

خوش بخت کی آواز نے یک دم ماحول بدل ڈالا تھا۔وہ پاس سے گزرنے لگی تو

شیراز بجرانی بول اٹھے۔

"خوشی بچے____مجھ سے نہیں ملو گی؟؟؟"

کون ہیں آپ؟؟؟"

"سوری میں نہیں جانتی آپ کو۔

www.novelsclubb.com

وہ لاعلمی کا اظہار کرتی ہاتھ باندھتے ہوئے انھیں اجنبی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔

بڑے افسوس کی بات ہے ویسے پرانے دوستوں کو بھول گئی ہو چچ چچ یاداشت تو"
"____کافی کمزور نکلی تمھاری

انھوں نے مصنوعی افسوس سے سر جھٹکا۔

یاداشت میری نہیں آپ کی کمزور ہے جو مجھے بھول گئے تھے لگتا ہے بوڑھے ہو"
"گئے ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ بھی سواسیر تھی۔

صفوان نے غصے سے اس بد دماغ لڑکی کو دیکھا جواب اس کے چچا سے منہ ماری کر رہی تھی اور چچا بھی خوامخواہ اس سے فری ہو رہے تھے۔

"____ہاں وہ میں بس ایسے ہی کچھ کاموں میں مصروف تھا تو آ ہی نہیں سکا"

وہ گڑبڑائے کیونکہ اسے حقیقت سے آگاہ نہیں کر سکتے تھے۔

"___ہاں چلو بیٹا___غصہ تھوک دو دیکھو وہ کچھ مصروف تھے نا"

www.novelsclubb.com

"کہاں تھو کوں؟؟؟"

عالم صاحب کی بات پر اس نے دانت چباتے ہوئے صفوان کو گھورا جو اسے ناگواری سے دیکھتے رخ موڑ گیا تھا۔

کیا بد تمیزی اے خوش بخت؟؟؟"

"شرافت نال بے جا (بیٹھ)۔

وہاں آتیں ہاجرہ بیگم نے اسے ٹوکا تو وہ جلدی سے شریف بچی بن کر بیٹھ گئی جس پر صفوان سمیت سب نے مسکراہٹ چھپائی۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو آپ؟اب بھی وہی روٹین ہے یا کچھ اور مفید سرگرمیوں میں بھی حصہ "

"لیتی ہو؟؟؟

ان کی بات پر اس نے آنکھیں گھمائیں کیونکہ جھوٹ بھی نہیں بول سکتی تھی۔

"____ میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں آپ کے لیے"

اس نے رفو چکر ہونے میں ہی عافیت جانی۔

"ہاں بس پاستہ چک لیا ناسی ہو نہہ (بس پاستہ اٹھالانا ہے)۔"

ان کی بڑبڑاہٹ پر سب مسکرا دیے۔

www.novelsclubb.com

@@@@@@@@@@

انوشے سارے گھر کے پردے دھلوانے کے لیے اتر وار ہی تھی کہ شہانہ بیگم کا بلاوا آ گیا۔وہ شش و پنج میں مبتلا تھی جب کونین نے اسے ٹہوکا دیا۔

واہ بھئی____ کیا جادو کیا ہے ایسا اپنی ساسوماں پر جو یوں صدقے واری جا رہی" ہیں؟؟؟ہم نے تو ساری زندگی ان کی خدمتوں میں گزار دی مگر مجال ہے جو ذرا سا "بھی مسکرا کر دیکھ لیں۔

اس نے جلے دل کے پھپھولے پھوڑے تو سب ہنس دیں۔

www.novelsclubb.com

"جلدی جاؤ یار____ ایسا نہ ہو کہ وہ یہیں آ جائیں۔"

میرب کے کہنے پر وہ رونے والی شکل بنانے لگی۔

"____کچھ نہیں کہتیں بی بریو شاباشے"

انھوں نے دلاسہ دیا تو وہ ورد کرتی ہوئی چل پڑی۔

"اتنی دیر سے کہاں تھیں؟؟؟"

ان کی سخت آواز پر وہ سہم گئی۔

"____وہ میں بس کچھ کام"

www.novelsclubb.com

"اچھا اچھا____ادھر آکر بیٹھو۔"

اس کے بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ ٹوک گئیں اور اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگیں۔

وہ جھجھکتے ہوئے ان کے پاس آ بیٹھی۔

"میں تمھیں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔ تم جب سے آئی ہو سب کے دھوپ چھاؤں سے رویے سہہ رہی ہو جو یقیناً تمھاری سمجھ سے باہر ہیں۔اس لیے اب وقت آگیا ہے تمھیں سب پتا ہو کیونکہ میں چاہتی ہوں تم میرے بیٹے کے ساتھ پوری دلی رضامندی کے ساتھ زندگی گزارو میں مزید اسے خود سے لاپروا نہیں دیکھ سکتی۔ "میں اسے مکمل خوشی کے ساتھ زندگی گزارتے دیکھنا چاہتی ہوں۔

ان کے اتنی لمبی چوڑی تمہید باندھنے پر وہ نا سمجھی سے انھیں دیکھنے لگی۔

"میں تمھیں ہم دونوں کے درمیان حائل دوریوں کی وجہ بتانا چاہتی ہوں۔ ہم دونوں کا رویہ کیوں ایک دوسرے کے ساتھ اجنبی ہے یا اس کی شخصیت میں خلا کیوں ہے۔ تم اس کی بیوی ہو سب معلوم ہونا چاہیے تمھیں۔"

وہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہیں پھر بات کا آغاز کیا۔

"ثمامہ کے والد وہاب اور تمھارے بابا مہران دونوں ساتھ شہر یونیورسٹی میں پڑھتے تھے۔ تم جانتی ہی ہو گی دونوں خاندانوں میں آباؤاجداد سے ہی دشمنی چلی آ

رہی ہے تو وہ دونوں وہاں بھی اپنی دشمنی برقرار رکھے ہوئے تھے۔وہاب شروع سے ہی عیا___ شششش طبیعت کے تھے"___

ان کی آواز میں آنسوؤں کی آمیزش تھی تبھی خود پر قابو پانے کے لیے وہ کچھ لمحے رکیں شاید وہ اپنی کمزوری انوشے پر عیاں نہیں کرنا چاہتیں تھیں۔

ان کے بہت سی لڑکیوں سے تعلقات رہتے تھے جس سے مہران کو کوئی مسئلہ نہیں تھا"____ان دنوں یونیورسٹی میں ایک نئی خوبصورت لڑکی آئی تھی جو مہران سنجرانی کے جاننے والوں میں سے تھی۔وہاب اس لڑکی میں دلچسپی لینے لگے تھے مہران کے ایک دو بار منع کرنے پر بھی نہ مانے۔ایک دن وہ لڑکی کافی سہمی ہوئی سی مہران کے ڈیپارٹمنٹ جا پہنچی اس کے مطابق وہاب نے اسے حراساں کیا تھا۔

مہران غصے میں وہاب کے پاس گئے جو کینٹین میں لنچ سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ بحث و مباحثے سے بڑھ کر بات ہاتھا پائی تک جا پہنچی، کافی تگ و دو کے بعد معاملہ طے پایا تھا لیکن اس سے وہاب کی بہت بدنامی ہوئی تھی جس وجہ سے ان کے دل میں مہران کے لیے نفرت پنپ رہی تھی رہی سہی کسر اس لڑکی کو بھیجے جانے والے رشتے نے پوری کر دی تھی جس کی وجہ سے جھگڑا ہوا تھا۔ وہاب شاید سچ میں اسے پسند کرنے لگے تھے اور انکار کو برداشت نہیں کر پائے۔ اس لڑکی کی جلدی میں بیرون ملک شادی کر دی گئی تھی۔

دونوں تعلیم مکمل کر کے واپس آ گئے تھے پھر شادیاں ہوئیں اور بچے ہو گئے۔ سب کو لگا تھا معاملہ دب گیا ہے۔ مہران کے لیے تو واقعی وہ معاملہ رفع دفع ہو گیا تھا مگر "وہاب کے اندر تو لاوا پک رہا تھا جسے نکلنے کا راستہ مل گیا_____۔

www.novelsclubb.com

بولتے بولتے وہ ہانپنے لگیں تھیں۔

انوشے تو ساکت بیٹھی تھی یہ کیا سن رہی تھی وہ جس کا اس کے سامنے کسی نے کبھی ذکر نہیں کیا تھا۔

"پھر کیا ہوا تھا_____؟"

وہ بمشکل بول پائی شاید اصل انکشاف سننے کا وقت آ پہنچا تھا۔

جاری ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہاب رات کو کسی کام سے شہر جا رہے تھے جب انھیں راستے میں تمھارے بابا کی" گاڑی نظر آئی وہ اور تمھاری ماں اکیلے تھے گاڑی میں شاید کوئی خرابی ہوئی تھی جو وہ

باہر نکل کر چیک کر رہے تھے۔ تمھاری ماں کو وہ بار بار اندر بیٹھنے کا کہہ رہے تھے شاید انھیں اپنی موت دکھائی دے چکی تھی تبھی وہاب اپنے گارڈز کے ساتھ ان کے سامنے جا کھڑے ہوئے۔"

بولتے بولتے ان جیسی مضبوط خاتون کی بھی ہچکی بندھ گئی، انوشے تو گویا پتھر کی ہو گئی تھی۔

بہت زیادہ جھگڑا ہوا تھا دونوں کا، وہاب نے سارا زہر اگلا تھا وہاں جو کچھ ان کے اندر اتنے سالوں سے پل رہا تھا پھر ___ پھر وہ جاتے ہوئے تمھارے" ___ تمھارے والدین کو کچل گئے تھے ___ اپنی گاڑیوں سے"

یہ انکشاف ان کے لیے بہت بھاری تھا، انوشے آنکھیں پھاڑے انھیں دیکھ رہی تھی۔

"آپ____آپ کو کیسے پتا چلا؟؟؟"

وہ بمشکل بول پائی۔

میں نے اس دن انھیں بہت پریشان دیکھا تھا پھر ان کو اپنے ڈرائیور سے باتیں"

"کرتے سنا۔

انوشے زار و قطار رونے لگی تھی، شدت غم سے اس کا دل پھٹ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ بات نا صرف میں بلکہ ثمامہ بھی جانتا تھا اس نے اپنے باپ کو مرنے سے پہلے"

نشے میں دھت دیکھا تھا جہاں انھوں نے یہ انکشافات کیے۔ صفوان کی گاڑی سے ان

کا ایکسیڈنٹ ضرور ہوا تھا مگر غلطی ان کی بھی تھی۔ ان کے مرنے پر مجھے اور ثمامہ کو

دکھ سے زیادہ سکون ملا تھا ایسے بہت سے گھناؤنے فعل تھے جو ان کے جانے سے دب گئے تھے ورنہ جانے ابھی کیا کیا ہوتا اللہ تعالیٰ نے انھیں جلدی بلا کر گویا پردہ رکھ لیا۔ میرا تمھیں یہ سب بتانے کا مقصد معافی لینا نہیں ہے میں جانتی ہوں ان کا گناہ ایسا نہیں تھا جو معاف کیا جا سکے۔ میں بس یہ چاہتی ہوں کہ تم یہ جان جاؤ کہ ثمامہ نے کن کن حالات کا مقابلہ کیا ہے اور تم اس کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھو"_____

وہ نا جانے اسے اور کیا کیا ہدایات کر رہیں تھیں آخر کو ماں تھیں صرف اپنی اولاد کا سوچ رہیں تھیں مگر انوشے وہیں الجھی تھی وہ جس مقصد کے لیے یہاں آئی تھی وہ وجہ اسے مل گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

@@@@@@@@@@

شیراز بجرانی بمشکل اسے بہلا کر وہیں رہنے پر آمادہ کر کے حویلی واپس آئے تو سب ان کا انتظار کر رہے تھے۔

"کیا ہوا چچا سائیں؟؟؟ سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟"

وریشہ نے فوراً جذباتی انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے کسر تو نہیں چھوڑی تھی مگر اللہ کا شکر ہے کہ سب سنبھل گیا۔"

انھوں نے شرارتی لہجے میں بولتے ہوئے اس کا سر تھپکا جس پر سب کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ بکھر گئی۔

"شکر ہے عالم نے بروقت اطلاع دے دی تھی۔"

صادق بجرانی نے سکون بھری سانس خارج کی۔

جی بالکل لیکن مجھے ایسا لگتا ہے جیسا جو شیلا خون ہے اس کا وہ زیادہ وقت نہیں رکے"

"گا اس کا مستقل انتظام کرنا ضروری ہے۔

ان کی بات پر سب چونکے۔

www.novelsclubb.com

"کیسا انتظام؟؟؟"

صادق بجرانی نے سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھا۔

ہمیں اس کی شادی کر دینی چاہیے وہیں پر____اس کے لیے میرے پاس بہترین"

"رشتہ موجود ہے۔

"____لیکن چچا سائیں! وہ مانے تبھی نا"

سہراب نے بے چینی سے کہا۔

"منانا پڑے گا یار____جب شادی ہو جائے گی تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔"

www.novelsclubb.com

"لڑکی کون ہے؟؟؟"

صفوان کی امی نے پوچھا تو وہ مسکرا دیے۔

"بھابھی! آپ نے بالکل روایتی ماؤں والا سوال پوچھا ہے۔"

"____ پھر بتائیں نا چچا سائیں"

وریشہ نے بھی بے تابی دکھائی۔

وہ میرے دوست عالم کی بیٹی ہے خوش بخت ____ بالکل اپنے نام کی طرح ہے"

"خوش باش اور نٹ کھٹ سی مجھے پورا یقین ہے صفوان کو سارے غم بھلا دے گی۔

www.novelsclubb.com

انھوں نے پر سوچ لہجے میں جواب دیا۔

ہمم چلو بات کر کے دیکھتے ہیں بلکہ سب زور لگاؤ شاید مان جائے____ کیوں بابا"

"سائیں؟؟؟

یوسف بجرانی نے اپنے والد کی رضامندی جاننا چاہی۔

"____ ٹھیک ہے بھئی کر لو سب لوگ بھرپور کوششیں"

انھوں نے گویا سب کو اس کام پر لگایا۔

www.novelsclubb.com

@@@@@@@@@@

سچ جاننے کے بعد سے انوشے مزید کھوئی کھوئی رہنے لگی تھی جو گھر کے باقی افراد کے ساتھ ساتھ ثمامہ بھی محسوس کر رہا تھا لیکن کچھ پوچھنے سے قاصر تھا ایک تو فطری جھجھک آڑے آ رہی تھی دوسرا اس نے خود ہی طے کیا تھا کہ وہ دونوں اجنبی بن کر رہیں گے۔

اس دن سب لوگ قریبی گاؤں شادی میں گئے تھے کونین نے زور لگایا تھا وہ بھی ساتھ چلے مگر وہ نہ گئی اسے سلیم سومرو سے خوف آتا تھا۔ ملازمین باہر کام کر رہے تھے جبکہ وہ کچن میں اپنے کھانے کے لیے کچھ بنا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

خود میں مگن اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی احساس ہوا تو جھٹکے سے پلٹی اور مراد کو دیکھ کر بھونچکا رہ گئی۔

"تم___ گئے نہیں ششادی میں___؟"

وہ خود کو اکیلا تصور کر کے ہی بوکھلا گئی تھی۔

"____ جانا تھا پھر سوچا تم اکیلی ہو گی آخر تمھارے پاس بھی تو کسی کو ہونا چاہیے نا"

اس کے معنی خیز قہقہے پر وہ کپکپا گئی۔

"دیکھو____ میں بالکل بھی اکیلی نہیں ہوں ملازم ہیں یہاں پر تم چلے جاؤ۔"

www.novelsclubb.com

خود کو پر اعتماد ظاہر کرتی وہ مضبوط لہجے میں بولی۔

ایسے کیسے چلا جاؤں تمھیں سبق بھی تو سکھانا ہے نا جو بہت اکڑ رہی تھی اس"

"____دن

اس کی مکروہ مسکراہٹ نے انوشے کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجادی تھی۔

"____جائیں آپ یہاں سے ورنہ میں شور مچادوں گی"

اس کی بودی سی دھمکی پر وہ مزید آگے بڑھ آیا۔

"___اچھا___مچاؤ شور"

www.novelsclubb.com

اس کے تیور دیکھ کر وہ سہم گئی تھی پھر یک دم چاقو اٹھا کر اسے دور کرنے کی کوشش کی جس سے مراد بھی گھبرا کر پیچھے ہٹ گیا۔

"____رکھو اسے فوراً"

وہ غرایا تھا لیکن وہ خونخوار تاثرات لیے آگے بڑھ آئی۔

"____میرا راستہ چھوڑو ورنہ مار ڈالوں گی تمھیں میں"

اس نے چیخ کر کہا تو مراد پیچھے ہٹ گیا۔

وہ کچن سے نکل آئی لیکن تمام ملازمین کو غائب دیکھ کر اس کا سانس اٹکا تھا یعنی وہ پوری تیاری کے ساتھ آیا تھا اسے سمجھ نہ آئی کسے بلائے۔

www.novelsclubb.com

وہ ساکت کھڑی سوچوں میں گم تھی جب جھٹکے سے چاقو اس کے ہاتھ سے جھپٹ لیا گیا۔

مراد اسے سہمی ہوئی ہرنی کی طرح دیکھ کر ہنسا تھا اور کافی دیر تک ہنستا رہا۔

وہ اسے دھکا دیتی باہر بھاگی تھی اس کے پیچھے بھاگتے مراد کے ہاتھ صرف اس کا دوپٹہ ہی آپایا تھا۔

وہ گیٹ کی طرف آئی تو اندر داخل ہوتے ثمامہ اور یاور کو دیکھ کر اس کی رکی ہوئی سانس بحال ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"___ پلیز! مجھے بچالیں میں___ میں_ وہ"

وہ ثمامہ کے پاس سے گزرتی ہوئی یاور کے پیچھے جا چھپی تھی جیسے یقین ہو صرف وہی اسے بچا سکتا ہے۔

وہ دونوں اس کی حالت دیکھتے بھونچکا رہ گئے تھے جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور دوپٹہ ندارد۔ ثمامہ تو ابھی تک یہ سوچ رہا تھا وہ اس کے پاس کیوں نہیں آئی؟

"بھابھی____ ریلیکس رہیں اور یہ بتائیں کیا ہوا ہے؟؟؟"

یاور نے اسے دلاسا دیتے ہوئے پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"____وہ___وہ"

اس کی سانس پھول رہی تھی پھر وہ سامنے کی طرف اشارہ کرنے لگی۔

ثمامہ ضبط سے مٹھیاں بھینچے اپنی واسکٹ انوشے کے کندھوں پر ڈال گیا۔

مراد وہاں آیا تو اس کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ دونوں اتنی جلدی لوٹ آئیں گے۔اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ اندر کی طرف بھاگتا یاور کی اس پر نگاہ پڑ گئی۔

"کمینے انسان تو_____تجھے تو کوئی ضروری کام تھا نا؟؟؟"

اس سے پہلے کہ وہ اس کی طرف بڑھتا مراد چلایا۔

www.novelsclubb.com

"___اس نے بلایا تھا مجھے خود___یہ بے حیا اور بے غیرت لڑکی"

اس سے پہلے کہ وہ مزید غلاظت بکتا ثمامہ کے مکے نے اس کی بولتی بند کر دی تھی۔

جگہ جگہ منہ ماری کرتا پھرتا ہے تو ذلیل انسان اور اب یہاں گھر میں نقب لگانے آ"
"___ گیا ہے۔تجھے میں زندہ نہیں چھوڑوں گا آج ___ بہت برداشت کر لیا تجھے

اس کا ایسا روپ دیکھ کر انوشے تو انوشے ساتھ یاور بھی گھبرا گیا تھا جو مراد کے چہرے پر پے در پے ٹھوکریں رسید کر رہا تھا۔

گھر کے باقی افراد بھی گھر پہنچ گئے تھے۔چچا اور چچی اپنے بیٹے کی ایسی حالت دیکھتے بھاگے آئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ثمامہ ____ بچے یہ کیا کر رہے تھے تم؟"

سلیم سومرو چلائے تھے۔

یہ آپ اس بے غیرت سے پوچھیں۔یہ باہر کیا کرتوت کرتا پھرتا ہے آپ اچھی طرح جانتے ہیں اور اب___ اب گھر میں بھی نقب لگانے آگیا ہے۔اس ذلیل انسان کو میں آج مار ڈالوں گا یہ میری بیوی کو___"

سلیم سومرو اس کی آدھی ادھوری بات سے بہت کچھ سمجھ گئے تھے اور باقی افراد بھی دنگ رہ گئے۔

کونین نے انوشے کو خود سے لگا رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں ایک ناکام شخص ہوں دادا سائیں! میں کبھی کچھ بھی نہیں کر پایا ہر معاملے" میں پیچھے رہ جاتا ہوں اور اب ____ اب تو حد ہی ہو گئی ہے۔ میری بیوی میرے ہوتے ہوئے بھی میرے گھر میں محفوظ نہیں ہے اس سے بڑھ کر میرے لیے "شرمندگی کا باعث اور کیا ہو سکتا ہے؟؟؟

اس کے بہتے آنسو سب کی آنکھیں نم کر گئے تھے، کراہتے ہوئے مراد کا کسی کو خیال ہی نہیں تھا سوائے اس کی ماں کے۔ اس کے باپ کو تو پہلے ہی معلوم تھا کہ ان کا بیٹا ان کے بڑے بھائی جیسا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میرا بچہ ایک بہادر انسان ہے ایسی باتیں مت کرو میری جان ہو تم۔"

سلیم سومرو نے نم لہجے میں بولتے ہوئے اسے گلے لگا لیا تھا۔

"داداسائیں! ہم نے بہت ظلم کیا ہے اس کے ساتھ وہ یتیم بھی ہماری بدولت ہوئی تھی اور اب بھی ہماری وجہ سے یہ سب برداشت کر رہی ہے آپ اسے اس کے گھر واپس بھیج دیں۔ میں بہت شرمندہ ہوں اس سے نگاہیں بھی نہیں ملا سکتا پلیز آپ اسے واپس بھیج دیں۔"

وہ ان کے گلے لگے ہوئے کہہ رہا تھا۔ انوشے بھی کونین کے ساتھ لگی رو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"____ لیکن بچے"

ان کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ بول پڑا تھا۔

اگر آپ کو مجھ سے ذرا سی بھی محبت ہے تو پلیز جانے دیں اسے ___ ابھی اور اسی"

"___ وقت

یاور جاؤ اور بحفاظت اس بچی کو بجرانی حویلی پہنچا کر آؤ۔ اس کی حالت ٹھیک نہیں"

لگ رہی ایسا کرو کونین تم ساتھ جاؤ اس کے ____ اور کہنا ہم نے معاف کیا سب

"کو۔

انھوں نے گویا ثمامہ کو محبت کا ثبوت دے دیا تھا۔ وہ پھر سے ان کے گلے لگ گیا تھا

ان کی محبت پر وہ کبھی شک کر ہی نہیں سکتا تھا۔

اس کا دل چاہا تھا مڑ کر ان دو بھوری آنکھوں کو دیکھے جو اسے پہلے نظر میں ہی اپنے حصار میں لے گئیں تھیں مگر خود میں ہمت مجتمع نہیں کر پایا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے کونین کے سہارے قدم اٹھاتی اس گھر کی دہلیز پار کر گئی تھی

شاید اب واپس آتی یا نہیں_____!

@@@@@@@@@@

www.novelsclubb.com

صفوان گھر والوں کے بار بار کالز کر کے شادی پر زور دینے اور خوش بخت کے نام کی رٹ سے تنگ آ گیا تھا سو فون گھر چھوڑ کر باہر نکل آیا مگر سامنے ہی اسی محترمہ کو

اپنے گھر کے دروازے پر کھڑے ایک خوبرو مرد سے کھلکھلا کر باتیں کرتے دیکھ کر اس کی تیوری چڑھ گئی تھی۔

"یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو تم؟"

وہ خود کو وہاں جا کر مداخلت کرنے سے نہیں روک پایا تھا ویسے بھی اب تو کافی پرانی جانکاری نکل آئی تھی ان کی اسی لیے وہ خود کو حق بجانب سمجھ رہا تھا۔

خوش بخت نے چونک کر اسے دیکھا تھا جبکہ اس کے ساتھ کھڑے احتشام نے بھی اسے گھورا تھا۔ وہ سارا کا کچھ سامان لینے آئے تھے اور خوش بخت کی باتیں گیٹ تک بھی ختم نہیں ہوتیں تھیں۔

"ایکسکیوزمی____ مسٹر آپ کون ہوتے ہیں یہ پوچھنے والے؟"

خوشی نے طنزیہ لہجے میں اس سے پوچھا تھا۔

میں___ میں انکل___ انکل کو بتاتا ہوں تم یہاں کھڑی کیسے انجان لوگوں سے"

"باتیں کر رہی ہو۔

اس سے کوئی بات نہ بن پڑی تو الٹا سیدھا بول گیا۔

واٹ___ ؟؟؟انجان لوگ___ ؟؟؟"

www.novelsclubb.com

"کون سے انجان لوگ یہ_____ ؟؟؟

بولتی ہوئی وہ کھلکھلا کر ہنس دی ساتھ احتشام بھی ہنس دیے۔سارا سے انھیں ساری بات کا علم ہو چکا تھا تبھی وہ سب سمجھ رہے تھے۔انھیں خوشی چھوٹی بہنوں کی طرح عزیز رہی تھی اور وہ دل سے چاہتے تھے اس کی زندگی خوشیوں سے بھر جائے۔وہ تھی ہی اتنی صاف دل کی لڑکی!

ارے احتشام بیٹا! تم ابھی تک یہیں کھڑے ہو؟"

یہ ضرور ان محترمہ کی بدولت ہو گا، باتیں ہی اتنی کرتی ہے توبہ_ بھئی ہے تو میری بیٹی لیکن اس کی باتیں سن سن کے بندے کے کانوں سے خون نکلنے لگتا ہے

"____اف

www.novelsclubb.com

عالم صاحب کی بات پر ناچاہتے ہوئے بھی وہ دونوں ہنس دیے تھے اور خوشی نے منہ بنالیا۔

"اوہ صفوان! بچے ان سے ملو یہ ہیں میرے دوسرے نمبر والے داماد اور میرا پیارا سا بیٹا احتشام ____ اور شامی یہ ہیں ____"

ان کے تعارف پر وہ شرمندہ ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"انکل میں جانتا ہوں انھیں ____ یہ آپ کے وہی ہمسائے ہیں جن کے بارے میں اتنے عرصے سے کچھ لوگ انویسٹیگیشن کر رہے تھے۔"

ان کی بات پر خوشی نے کھانستے ہوئے انھیں گھورا تھا جو صفوان کی نگاہوں سے مخفی نہ رہ سکا۔

ان کی باتیں ابھی چل ہی رہیں تھیں جب آگے پیچھے گاڑیوں میں بجرانی خاندان کے سب بڑے وہاں آ گئے تھے۔

صفوان اتنے دنوں بعد انھیں دیکھ کر خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا وہ سب لوگوں سے باری باری گلے ملنے لگا۔

www.novelsclubb.com

خوش بخت بھی جھجھکتے ہوئے ان کی طرف بڑھی تھی، عالم صاحب ان سب کو اپنے گھر لے گئے۔ جب انھوں نے رشتے کی بات کی تو صفوان بھونچکا رہ گیا اس کے

گھر والے تو ہتھیلی پر سرسوں جمانے کے چکروں میں تھے۔عالم صاحب اور ان کی بیگم نے تو فوراً ہاں کر دی تھی سالوں پرانا یارانہ تھا اتنا اچھا خاندان تھا وہ کیوں ناہاں کرتے؟

خوشی اور صفوان کو تو کچھ بولنے کا موقع ہی نہیں دیا گیا تھا اور سب کچھ طے کر دیا گیا۔

@@@@@@@@@@

www.novelsclubb.com

انوشے گھر واپس لوٹ آئی تھی سب نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا تھا دادا سائیں تو بہت دیر اسے گلے لگائے روتے رہے کتنی کمزور ہو گئی تھی وہ اس نے کسی کو بھی کچھ نہیں

بتایا تھا وہ نہیں چاہتی تھی دوبارہ خون خرابا ہو۔اب اسے سب اجنبی لگ رہا تھا وہ حیران تھی کچھ ہی ماہ میں اس کا دل کتنا بدل گیا تھا سب سے زیادہ اس شخص کی یاد آتی تھی جو کمرے میں تو اجنبی بن کر رہتا تھا مگر اس آخری لمحے اس کے لیے کتنا بڑا سٹینڈ لے گیا تھا۔

گھر میں صفوان کی شادی کی بات چل رہی تھی مگر مسئلہ یہ تھا کہ وہ مان نہیں رہا تھا۔ انوشے نے اسے کال کی تھی، وہ اس سے خاصا جھجک رہا تھا شاید شرمندہ تھا تبھی بول نہیں پا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

صفوان ____ میں زندگی میں آگے بڑھ چکی ہوں اور تم سے بھی یہی چاہتی ہوں" کہ تم اپنے لیے زندگی سے خوشیاں کشید کرو۔جو کچھ ہمارے درمیان تھا وہ ماضی بن

چکا ہے اب ہمیں وہ سب بھول کر اچھے کزنز کی طرح ایک دوسرے کے لیے سوچنا چاہیے۔ میں امید کرتی ہوں تم شادی کے لیے مان جاؤ گے اور پھر اپنی بیوی کے ساتھ یہاں آؤ گے۔"

وہ دھیرے دھیرے بولتی اس کی الجھنے سلجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

کونین نے اسے فون کیا تھا اور بتایا تھا کیسے سب اس کی کمی محسوس کر رہے ہیں سب سے بڑھ کر ثمامہ جو اس دن سے فارم ہاؤس پر ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

شہانہ بیگم اپنی نند کے ساتھ اسے لینے آ گئیں تھیں ان کی کافی خاطر مدارت کی گئی۔ جب انھوں نے اسے لے جانے کی بات کی تو کوئی بھی اس حق میں نہیں تھا۔ پھپھو

نے انوشے کی کافی منتیں کیں تھیں کہ اتنے دن سے ہر کوئی کوششیں کر چکا ہے مگر وہ آنے کے لیے راضی نہیں ہے تم کہو گی تو لوٹ آئے گا۔شہانہ بیگم کی آنکھوں میں امید کے جگنو چمک رہے تھے تبھی وہ ہتھیار ڈال گئی۔

سب لوگوں کے روکنے کے باوجود وہ سومرو حویلی چلی آئی تھی لیکن دادا سائیں نے یہ شرط رکھی تھی کہ ثمامہ اسے خود واپس چھوڑ کر جائے گا اور سب کے ساتھ اس کی دھوم دھام سے رخصتی کی جائے گی۔حویلی میں اس کا بھرپور استقبال کیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"چلو یار انوشے! تم لالا کو کال کر کے سرپرائز دو۔"

اسے کمرے میں لے جاتے ہی کونین کے ساتھ ساتھ میرب اور زینب بھی اس کے پیچھے پڑیں تھیں۔

"میں____میں کیسے کر سکتی ہوں؟؟؟"

وہ منمنائی۔

"جی بھابھی____آپ بلائیں گی تو وہ ضرور آئے گا۔"

تبھی وہاں یاور بھی آ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

کونین نے اس کی ہمت بندھاتے کال ملا کر اسے پکڑا دی تھی اور خود سب باہر چلے گئے۔

مسلسل بیل جارہی تھی آخر فون اٹینڈ کر لیا گیا۔

بولو یاور! کیوں مجھے بار بار تنگ کر رہے ہو کہا تھا نا جب آنا ہو گا تو آجاؤں گا۔اب "

"_____ فون مت کرنا ورنہ

"میں___ میں انوشے___ بات کر رہی ہوں۔"

اس کے اتنے غصے سے بولنے پر بالآخر اسے منہ کھولنا پڑا۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف یک دم سناٹا چھا گیا۔

تم___ انوشے___ تم یاور کے فون سے بات کر رہی ہو۔"

"___تم مطلب تم___حویلی ہو_اوہ مائی گڈ نیس

جذبات کی شدت سے اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا پھر ٹون ٹون کی آواز آئی تھی یعنی فون بند کر دیا گیا تھا۔

چند لمحے بعد ہی وہ اس کے سامنے موجود تھا۔

میں تم سے شرمندہ ہوں جو کچھ وہ میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔میری" خاموشی کا ہمیشہ ناجائز فائدہ اٹھایا گیا انھیں پتا تھا میں تمھارے لیے نہیں بولوں گا تبھی اس کی ہمت اتنی بڑھی تھی۔

مجھے لگا تھا تم اب واپس نہیں آؤ گی اس لیے ہمت ٹوٹ گئی تھی میری لیکن تم نے آ کر مجھ اپنا مذید گرویدہ بنالیا ہے۔

میں نے بچپن سے ہی لڑائی جھگڑے دیکھے تھے اپنے والدین کے جس کی وجہ سے میرے اندر خوف بیٹھ گیا تھا۔اونچی آوازیں میری طبیعت پر گراں گزرتی تھیں تبھی میں نے ہر کسی سے بحث اور بے جا ضد کرنا چھوڑ دی۔میں پر سکون زندگی چاہتا تھا لیکن معاملات الجھتے چلے گئے اس سے مجھے احساس ہوا کہ اپنے حق کے لیے بولنا آنا چاہیے ورنہ لوگ آپ کو چٹکیوں میں مسل دیتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

بچپن سے آج تک جو بھی ہوا ہو مگر اب میں مضبوط بننا چاہتا ہوں تمھارے لیے اور _____ مما کے لیے بھی۔ان کی جو بھی غلطیاں سہی مگر میں تو ان کا بیٹا ہوں نا میری جنت تو وہی ہیں۔

"کیا تم سب بھلا کر میرا ساتھ دو گی؟

وہ آنکھوں میں آس لیے اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

انوشے نے اس کے ہاتھوں میں دبا اپنا ہاتھ دیکھتے پھر نگاہیں اس کے وجیہہ چہرے پر جمائیں تھیں۔یہ وہ شخص تھا جس کا درد وہ ہمیشہ خود میں محسوس کرتی تھی۔اب اگر وہ زندگی کی طرف لوٹ رہا تھا تو اس پر بھی لازم تھا کہ وہ اس کا ہاتھ تھام لیتی۔

انوشے نے دھیرے سے اس کے سینے پر سر رکھتے اپنی رضامندی ظاہر کر دی تھی۔
ثمامہ نے مسکراتے ہوئے اس کے گرد باہوں کا گھیرا ڈال لیا تھا۔

اس کا گھر واپس لوٹتے ہی اپنی ماں سے سامنا ہوا تھا اسے وہ بیمار اور لاغر لگیں تھیں اسے بے ساختہ رنج ہوا تھا ان کی حالت دیکھتے۔اس عورت نے ساری زندگی سہا تھا اس کے باپ کے ظلم و جبر کو۔اب وقت آگیا تھا وہ انھیں سکون دیتا۔وہ خاموشی سے ان کے گلے جا لگا تھا، وہ پھوٹ پھوٹ کر رو تیں اس کے ساتھ ساتھ باقی لوگوں کو بھی رلا گئیں تھیں۔

اب وہ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا۔

@@@@@@@@@@

وہ انوشے سے بات کر کے خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا۔

بالکونی میں کھڑا ہو کر اس نے ٹھنڈی ہوا میں گہری سانس بھری تھی تبھی اس کے نگاہ اپنے گھر کے گیٹ سے نکلتی خوشی پر پڑی تو وہ کچھ سوچ کر نیچے اترتا باہر آ گیا۔

خوشی ارحم کی تلاش میں اِدھر اُدھر نگاہیں دوڑا رہی تھی جب اسے صفوان نظر آیا وہ اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا جس پر اس نے تیوری چڑھالی۔

www.novelsclubb.com

دیکھو میں نے اب کچھ نہیں کیا یہ تمھارے گھر والے ہی ہیں جو مجھے اپنی بہو بنانے"

"____پر بضد ہیں پھر میں نے سوچا کر لیتی ہوں برداشت

صفوان اس کے احسان جتانے پر مسکراہٹ دبائے آگے بڑھ آیا۔

"چلو اب تم برداشت کر رہی ہو تو میں بھی کر ہی لوں گا۔"

اس نے بے نیازی سے کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب تم____تم برداشت کرو گے مجھے اس میں تمھاری مرضی شامل نہیں"

"ہے؟؟؟

وہ روہانسی ہو گئی۔

"دیکھو پلیززززز! رونا مت تم بھی تو یہی کہہ رہی تھی۔"

"ہاں____ لیکن میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی۔"

اس نے باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا۔

میں بھی تو ایسے ہی کہہ رہا تھا____ اچھا چلو جانے دو جو بھی ہے ہم دونوں صلح کر" لیتے ہیں۔اپنی پوری زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہے دو لوگوں میں دوستی ہو تو

"پھر کیا خیال ہے تمھارا؟

www.novelsclubb.com

اس کے اتنے نرم لہجے پر خوشی نے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔

"یقین کر لو یہ میں ہی ہوں میرا کوئی بھوت نہیں ہے۔"

مسکراتے ہوئے اس نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

"ٹھیک ہے پھر کر لیتے ہیں دوستی لیکن اس کے لیے میری کچھ شرائط ہیں۔"

اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی وہ نان اسٹاپ بولنا شروع ہو گئی تھی صفوان نے بیچارگی سے اس کی چلتی زبان کو دیکھا۔اب یہ تو ساری زندگی سہنا پڑنا تھا۔

www.novelsclubb.com

@@@@@@@@@@

ثمامہ اسے گھر واپس چھوڑنے آیا تھا سب کی شادی کے ساتھ ساتھ ان کی بھی تاریخ رکھ دی گئی تھی۔یہ معاملہ صادق بجرانی اور سلیم سومرو کے درمیان طے پایا تھا۔

عالم صاحب اپنی فیملی کے ساتھ آئے ہوئے تھے اور دروازے پر ہی انھیں صفوان بھی مل گیا تھا۔انوشے کو حیران چھوڑتا وہ ثمامہ کے ساتھ بغلگیر ہوا تھا۔

سب کے ساتھ ثمامہ کا تعارف کروایا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

صفوان کو اکیلا دیکھتے انوشے بھی اس کے پیچھے چلی آئی تھی۔

میں بہت خوش ہوں صفوان! تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔ خوش بخت ایک" بہترین لڑکی ہے تمھارے ساتھ خوب جچے گی۔ میں دادا سے کہتی ہوں بس جلد سے جلد تم سب کی شادی کی ڈیٹ رکھتے ہیں۔ میں تو خوب مزے کروں گی کیونکہ "تم سب تو دلہن دلہا ہو گے اس لیے شرافت کا مظاہرہ کرو گے۔

انوشے نے کھلکھلاتے ہوئے اپنا پورا پلان ترتیب دیا۔ صفوان نے اس سے نگاہیں چرائیں اور سامنے دیکھنے لگا۔

اس کی خاموشی محسوس کرتے انوشے یک دم سنجیدہ ہو گئی۔

"یہ ہمارے معاشرے کی خامی ہے صفوان! بنا کسے محرم رشتے کے دو لوگوں کو ایک دوسرے سے سالوں پہلے منسوب کر دیتے ہیں۔ان لوگوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے محبت کے جذبات پنپنے لگتے ہیں پھر ان کی شادی آپس میں ہو نہ ہو ساری زندگی ان کے دل میں کسک باقی رہ جاتی ہے۔"

صفوان اس کی باتوں سے متفق تھا۔

"ہم دو مکمل لوگوں کو دو نامکمل لوگوں کی زندگی مکمل کرنے کے لیے اس دنیا میں بھیجا گیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ مسکرائی تو صفوان بھی نم آنکھوں سے مسکرا دیا تھا۔

وہ دونوں مختلف آزمائشوں سے گزرنے کے بعد رب کی رضا میں راضی ہو گئے تھے جہاں ان کے لیے خوشیاں لکھی گئیں تھیں۔

چلو اس سے پہلے کہ تمھاری ہونے والی بیوی میرے معصوم شوہر کو یہاں سے بھگا دے"____"

اس نے صفوان کی توجہ خوش بخت کی جانب دلائی جو نا جانے بیچارے ثمامہ سے ایسی کیا باتیں کر رہی تھی جس کا چہرہ لال پیلا ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

صفوان صورتحال کا اندازہ کرتا زور سے ہنس دیا وہ اچھی طرح محترمہ خوش بخت صاحبہ کی بولڈ نیس سے واقف تھا جو کسی بھی سیدھے انسان کے چھکے چھڑا دیتی تھی۔

"بھئی انوشے صاحبہ! آپ بھی دلہن بن رہی ہیں ہمارے ساتھ اس لیے سارے پلانز کینسل_____"

اندر سے وریشہ اور باقی کزنز بھی نکل آئے تھے شام کی چائے پیتے ہوئے سب بچے شادی کے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے۔

شیراز بجرانی نے کھڑکی سے اپنے آنگن کی کھلکھلاہٹیں دیکھتے رب کا شکریہ ادا کیا تھا بلآخر اچھا وقت لوٹ آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ختم شد۔۔۔۔۔